يَآيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ط ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ○ (سورة الجمعة:9)

خُطباتِ جُمُعہ مَعَ اَحکام و مَسائِل

اَلْمُسَمّٰى

خُطَبُ الْجُمُعَةِ

بِمُنَاسَبَةِ أَشْهُرِ السَّنَةِ

جمع وتألیف

مفتی اسحاق بن عبدالرزاق پٹیل

استاذ حدیث وفقہ دارالعلوم اسلامیہ عربیہ تلوجہ، نیوممبئی

ناشر

دارالعلوم اسلامیہ عربیہ تلوجہ، نیوممبئی، مہاراشٹر

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَ ذَرُوا الْبَيْعَ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ. (سورة الجمعة: 9)

خُطْبَاتِ جُمُعَه مَعَ اَحْكَام وَ مَسَائِل

اَلْمُسَمّٰى

خُطَبُ الْجُمُعَةِ

بِمُنَاسَبَةِ أَشْهُرِ السَّنَةِ

جمع و تالیف

مفتی اسحاق بن عبد الرّزّاق پٹیل

استاذ حدیث و فقہ دار العلوم اسلامیہ عربیہ تلوجہ، نیو ممبئی

ناشر

دار العلوم اسلامیہ عربیہ تلوجہ، نیو ممبئی، مہاراشٹر

تفصیلات

نام کتاب: خُطَبُ الجمعة بمناسَبة أشهر السنة

تالیف: مفتی اسحاق بن عبد الرزاق پٹیل حسینی مظاہری

صفحات:209

تعداد:500

تاریخِ طباعت: ذوالقعدہ/1443ھ جون/2022م

ناشر: دارالعلوم اسلامیہ عربیہ تلوجہ نیو ممبئی

کتاب ملنے کے پتے

دارالعلوم اسلامیہ عربیہ تلوجہ نیو ممبئی

#مولانا منصور غلام محمد پٹیل 09224234723

#مفتی اسحاق بن عبد الرزاق پٹیل 9323358628/9224669874

Ishaqpatel82@gmail.com

#مفتی فیصل بشیر گورے:8369939203



فهرست

مقدّمه 8
تقريظ 11
تقريظ 12
التقريظ 14
شَهْرُ مُحَرَّمِ الْحَرَامِ 16
(1) فَضْلُ شَهْرِ الْمُحَرَّمِ 16
(2) فَضْلُ يَوْمِ عَاشُوْرَاءَ 20
(3)سِيْرَةُ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ 23
(4)قِصَّةُ شِعْبِ أَبِي طَالِبٍ 27
شَهْرُ الصَّفَرِ 30
(1)أُمُّ الْمُؤْمِنِينَ خَدِيجَةُ بِنْتُ خُوَيْلَدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا 30
(2)سَرِيَّةُ بِئْرِ مَعُونَةَ 33
(3)الزَّوَاجُ : فَضَائِلُ وَفَوَائِدُ 36
(4)فَضْلُ الصَّبْرِ عَلَى الْأَمْرَاضِ وَالْمَصَائِبِ وَثَوَابُ عِيَادَةِ الْمَرِيضِ 41
شَهْرُ رَبِيعِ الْأَوَّلِ 44
(1)هِجْرَةُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ 44
(2)مَرَضُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ وَفَاتُه 48
(3)الْمُحَبَّةُ وَالْأُخُوَّةُ فِي اللهِ تَعَالَى 52
(4)فَضْلُ الْإِصْلَاحِ بَيْنَ النَّاسِ 55
شَهْرُ رَبِيعِ الثَّانِي 59
(1)الْخَوْفُ وَ الْخَشْيَةُ مِنَ اللهِ 59

(2)فَضْلُ الْمَشْيِ إلَيَ الْمَسَاجِدِ 63
(3)اَلتَّرْغِيْبُ فِي ذِكْرِ اللهِ.. 66
(4)خُطْبَةٌ عَنِ الصَّحَابِي : خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ 70
جُمَادَي الْأُولٰى 73
(1)فَضْلُ الْوُضُوءِ 73
(2)يَوْمُ الْجُمُعَةِ فَضَائِلُه وَأَحْكَامُه وَ آدَابُه 76
(3) قِيْمَةُ الْوَقْتِ 80
(4)فَضَائِلُ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضَي اللهُ عَنْهُ 83
شَهْرُ جُمَادَي الثَّانِيَةِ 87
(1)فَضْلُ الْعِلْمِ 87
(2)فَضْلُ السِّوَاكِ 91
(3)فَضْلُ الْأَذَانِ وَ ثَوَابُ الْمُؤَذِّنِينَ 94
(4)فَضْلُ تِلَاوَةِ الْقُرْآنِ 97
شَهْرُ رَجَبِ الْمُرَجَّبِ 100
(1)غَزْوَةُ تَبُوكَ 100
(2)أَهَمِّيَّةُ الدَّعْوَةِ وَ التَّبْلِيغِ 104
(3)اَلْإِمَامُ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللهُ 107
(4) اَلْإِسْرَاءُ وَالْمِعْرَاجُ 110
شَهْرُ شَعْبَانَ 114
(1)فَضْلُ الصِّيَامِ فِي شَعْبَانَ 114
(2)فَضْلُ لَيْلَةِ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ 117
(3)فَضْلُ التَّوْبَةِ وَالتَّائِبِينَ 121

(4)كَيْفَ نَسْتَقْبِلُ رَمَضَانَ ؟ 125

شَهْرُ رَمَضَانَ 128

(1)فَضْلُ رَمَضَانَ وَ الصِّيَامِ........................ 128

(2)فَرِيضَةُ الزَّكَاةِ 131

(3)غَزْوَةُ بَدْرٍ........................ 134

(4)فَضْلُ الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ وَسُنَّةُ الِاعْتِكَافِ........................ 138

شَهْرُ شَوَّالٍ 141

(1)فَضْلُ الْإِسْتِقَامَةِ 141

(2)مُحَافَظَةُ الصِّحَّةِ 144

(3)حُرْمَةُ مَالِ الْمُسْلِمِ 148

(4)اَلتَّحْذِيرُ مِنَ الزِّنَا وَمُقَدِّمَاتِهِ 151

شَهْرُ ذِي الْقَعْدَةِ........................ 155

(1)صُلْحَ الْحُدَيْبِيَةِ........................ 155

(2)مَحَبَّةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ 159

(3)فِتْنَةُ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ 163

(4)حَجَّةُ الْوَدَاعِ 167

شَهْرُ ذِي الْحِجَّةِ 170

(1)فَضَائِلُ الْحَجِّ وَأَعْمَالُ عَشْرِ ذِي الْحِجَّةِ 170

(2)فَضَائِلُ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ 173

(3)تَرْبِيَةُ الْأَوْلَادِ 176

(4) فَضْلُ الْأَمِيْرِ........................ 180

خُطْبَةُ عِيدِ الْفِطْرِ 183

خُطْبَةُ عِيْدِ الْأَضْحي 187
خُطْبَةُ كُسُوْفِ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ 191
خُطْبَةُ الِاسْتِسْقَاءِ 195
اَلْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ 199

خطبہ سے متعلق مسائل 202

شوافع کے نزدیک خطبہ کے ارکان 202
حَنَفِيَّہ کے نزدیک خطبہ کے ارکان: 203
ارکان کے درمیان ترتیب 203
خطبہ کا عربی میں ہونا 203
خطبہ کے شرائط 204
خطبہ میں کس طرح بیٹھے 204
دوران خطبہ بات چیت کرنے کا حکم 204
دوران خطبہ سلام کرنا 205
چھینک کا جواب دینا 205
دورانِ خطبہ تَحِيَّةُ الْمسجد پڑھنا 205
خطبہ کے درمیان پانی وغیرہ پینا 206
خطبہ کی سنتیں 206
خطبہ کے مکروہات 208
لوگوں کی گردنوں کو پھاندنا۔ 208

مقدّمہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي خَلَقَ الْإِنْسَانَ وَعَلَّمَهُ الْبَيَانَ، وَأَنْعَمَ عَلَيْهِ بِالْإِيمَانِ وَالْإِحْسَانِ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَقَائِدِنَا وَشَفِيعِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِ اللّٰهِ وَرَسُولِهِ، إِمَامِ الْعَادِلِينَ وَسَيِّدِ الْمُجَاهِدِينَ وَعَلٰى آلِهِ الطَّاهِرِينَ وَصَحَابَتِهِ الْغُرِّ الْمَيَامِينَ، وَمَنْ تَبِعَهُمْ وَاقْتَفٰى أَثَرَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ. أما بعد!

شکر و اِمتنان کے جذبات سے لبریز ہے میرا دل اور مصروفِ ثَناخَوانی ہے میری زبان اس رب کریم کے لئے جس نے اپنے اس بندۂ ناچیز کو جمعہ کے خطبے قلیل عرصے میں (لاک ڈاؤن کے ڈر سے جَلد اَسباق کی تکمیل عمل میں آنے کے سبب) یکجا کرنے کا موقع عِنایت فرمایا اور اسے حسن قبول سے بھی یوں سر فراز فرمایا کہ علمی حلقوں میں اِسے نظر استحسان سے دیکھا گیا اور زائد از توقّع پذیرائی ہوئی جس سے اِس سلسلے کو آگے بڑھانے کا حوصلہ ملا۔

خطبوں میں مندرجہ ذیل باتوں کا خیال رکھا گیا ہے۔

(1) ہر ماہ میں کسی دن یارات یا واقعہ و حادِثہ کی مُناسَبَتْ سے خطبوں کے مضامین کو پیش کرنے کی حتّی الْامکان کوشش کی گئی ہے؛ تاکہ اس کے مطابق جمعہ سے قَبْل یا بعد بیان و نصیحت وغیرہ کی ضرورت و حاجت کے لئے بھی مَواد فَراہم ہو سکے، اور جس ماہ میں کوئی خاص مناسَبت نہیں ہے وہاں عام خطبوں کو بیان کیا گیا ہے۔

(2) خطبوں میں زیادہ تر آیاتِ قرآنی، احادیث صحیحہ اور مُستَنَد تفاسیر و شروحِ حدیث کے مضامین کو پیش کرنے کا اِلْتِزام کیا گیا ہے۔

(3) ہر آیت، حدیث اور مضمون کا حوالہ اور نمبر بھی دیا گیا ہے، تاکہ بَوَقتِ ضرورت اہل علم حضرات کے لئے اس کی مزید تفسیر و تشریح کی طرف رجوع کرنا آسان ہو سکے۔

(4)شافعی مسلک میں خطبہ کے اندر جن ارکان کا پایا جانا ضروری ہے، جن کے بغیر نہ تو خطبہ صحیح ہے اور نہ ہی نمازِ جمعہ، مثلاً حمد و صلوۃ اور تقوی کی وصیت ان تین ارکان کا دونوں خطبوں میں پایا جانا ضروری ہے اور کسی ایک میں قرآن کی مکمل آیت مُفہِمہ، اور دوسرے خطبہ میں مؤمنین کے لیے امور آخرت سے متعلق دعا جو کہ خطبہ کا پانچواں رکن ہے، ان ارکان کو مکمل طور پر پیش کیا گیا ہے؛ تاکہ شوافع کے اعتبار سے خطبہ و نماز میں کسی قسم کی کمی باقی نہ رہے اور امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ کے نزدیک خطبہ ذکرِ الٰہی کا نام ہے اگرچہ خطبہ کی نیت سے صرف ایک بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ یا لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ یا سُبْحٰنَ اللّٰہ کہے تو اسی قدر سے فرض ادا ہو جائے گا مگر اتنے ہی پر اکتفا کرنا مکروہ ہے۔ (الشامی:109/1).

(5) ہر ماہ کے خطبوں کے اِخْتِتام پر عِیدَین، کُسوف (سورج و چاند گرہن)، استسقاء اور دوسرا خطبہ نیز شوافع واَحْناف کے اعتبار سے خطبہ کے اہم اہم مسائل پیش کئے گئے ہیں۔

آخر میں اللہ سے دعا ہے کہ ان خطبوں کو قبول فرمائے، اخلاص عطا فرمائے، اپنے تمام بندوں کے لیے نفع بخش بنائے، اس کے ہر ہر حرف پر ثواب عطا فرمائے اور قیامت کے دن نیکیوں کے پلڑے میں انہیں شامل فرمائے، اور اس کا اجر و ثواب میرے والدین، اساتذہ کِرام، دیگر تمام رشتہ داروں، مدرسہ کی انتظامیہ کمیٹی کے اَفراد اور کتاب کے مُعاوِنین حضرات کو بھی عطا فرمائے اور ہم تمام کے لئے آخرت کی نجات کا ذریعہ اور صدقہ جاریہ بنائے۔ آمین یا رب العالمین۔

کتبہ

محمد اسحاق عبد الرزاق پٹیل حُسَینی مَظاہِری عُفِیَ عنہ

18/رجب/1443

20/فروری/2022

9224669874/9323358628

Ishaqpatel82@gmail.com

تقریظ

شیخ یاسین صاحب قاسمی استاذ حدیث دارالعلوم اسلامیہ عربیہ تلوجہ

الحمد وحده والصلاة والسلام علي من لا نبي بعده! زیرِ نظر کتاب المُسمّٰی "بِخُطَبُ الْجُمُعَةِ بِمُنَاسَبَةِ أَشْهُرِ السَّنة" تلوجہ بستی کے ایک نوجوان عالمِ دین صاحبِ فقہ و حدیث حضرت مفتی اسحاق کا ایک شاہکار مجموعہ ہے، جس میں موصوف نے اپنے خطباتِ جمعہ میں اسلامی ماہ وایام میں وقوع پزیر واقعات اور ان ایام کے اعمال اور حالات حاضرہ میں امتِ مسلمہ کیلئے رہبری فرمائی ہے۔

اکثر مرتبہ جمعہ کے نماز میں خطبہ سننے کا موقعہ ملا، موصوف خطبہ کے شرائط و سُنَن کے اہتمام کے ساتھ سامعین کی فہمائش کا جذبہ رکھتے ہیں، جب کہ بسا اوقات خطیب حضرات تحریر شدہ خطبات کو لکیر کے فقیر کی طرح پڑھ لیتے ہیں، نہ طرز تخاطب، نہ فہمائش کا جذبہ اور نہ خطبہ کے شرائط وسنن کے اہتمام کی فکر۔

نیز یہ خطبات وعظ و نصیحت کے ساتھ عبادت ہونے کی وجہ سے عربی میں ہوتے ہیں، جس کو حاضرین وِسامعین کماحقُّہ سمجھ نہیں پاتے ہیں اور خطبہ میں وعظ و نصیحت کا مقصود فوت ہو جاتا ہے، لیکن اَلحَمدُ للّٰہ موصوف نماز جمعہ سے پہلے وَاعظین اور دیگر علماء کرام کے اردو بیانات کو اپنے خطبے میں فی البدیہہ عربی زبان میں بیان کرتے ہیں، جس کی وجہ سے سامعین کو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ خطبہ گویا عربی زبان میں نہیں بلکہ مادری زبان میں خطبہ دیا جارہا ہے۔

ان تمام خصوصیات کی وجہ سے یہ عربی خطبات گویا ایک قیمتی ذخیرہ ہے، بالخصوص ائمہ کِرام کیلئے اور بالعموم عَوامُ النَّاس کیلئے ایک قیمتی گوہر ہے۔

اخیر میں دعا ہیکہ اللہ موصوف کی صلاحیتوں میں اضافہ فرمائے اور امتِ مسلمہ کیلئے ذخیرہ و قابلِ نفع بنائے۔

بندہ محمد یاسین

تقریظ

مفتی سرفراز عبداللہ مقادم قاضی دار العلوم اسلامیہ عربیہ تلوجہ

الحمد لله الذي خلق الانسان وعلمه البيان والصلاة والسلام على افضل الانبياء والرسل وعلى اله واصحابه اجمعين اما بعد!

اللہ تعالی نے انسانوں کی ہدایت کے لیے ہر زمان و مکان کے لیے اپنے خاص بندوں کو مبعوث کیا، یہاں تک کہ یہ سلسلہ جناب محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر آکر اختتام پذیر ہوا اور ان خاص بندوں نے لوگوں کی ہدایت کے لئے پوری کوشش و فکر کی اور اس کے لیے ہر طریقہ کو اپنایا، جس کے نتیجہ میں بہت سارے لوگوں کو ہدایت نصیب ہوئی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد خلفائے راشدین، حضراتِ تابعین، اللہ کے نیک بندے و وَاعظین اور دیگر اہل علم اپنے اپنے زمانے میں انسانوں کی ہدایت کے کام کو آگے بڑھاتے رہیں، اسی سلسلے کی ایک مختصر اور جامع کڑی خطبات جمعہ ہیں، خطبات جمعہ کم وقت میں زیادہ لوگوں تک دین اسلام کی بات پہنچانے کا ایک اہم ذریعہ ہے؛ اس لیے خطبات جمعہ کا وقت اور ایام کے مطابق ہونا چاہئے تاکہ لوگوں تک یہ بات معلوم ہو جائے کہ ان ایام میں ہمیں کیا کرنا چاہیے، اور موجودہ حالات میں ہماری ذمہ داری کیا ہے؟ اور چونکہ خطبات جمعہ وعظ و نصیحت ہونے کے ساتھ ساتھ عبادت کا جزء بھی ہے؛ اس لیے ان کا عربی زبان میں ہونا ضروری ہے اور جو بھی اس کے دیگر شرائط و ارکان ہیں، جن کا پاس و لحاظ رکھنا ایک خطیب کے لیے ضروری ہے لیکن بہت سارے خطیب جو صرف حافظ ہوتے ہیں جن کے لئے خطبہ بنانا اور اس کے شرائط و ارکان کا لحاظ رکھنا مشکل ہے؛ اس لیے ان کی آسانی کے لئے وقت اور موسم کے لحاظ سے کوکن کے مشہور و معروف ادارہ دارالعلوم الاسلامیہ العربیہ تلوجہ کے شیخ الحدیث اور جامع مسجد تلوجہ کے خطیب مفتی اسحاق صاحب نے اپنے خطبوں کو مرتّب کیا اور تمام

خطبوں کو آیات قرآنیہ، احادیث نبویہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آثارِ صحابہ وغیرہ سے مُزَیَّن کیا، یہ مجموعہ نوجوان علماء کِرام، ائمہ مساجد کے لئے بہت زیادہ مفید رہے گا ان شاء اللہ تعالی۔ اللہ تعالی ان خطبات کو مفتی صاحب کے لیے دنیا و آخرت میں ترقیٔ درجات کا سبب بنائے، اور حد درجہ مقبولیت عطا فرمائے، اشاعت کے تمام مراحل کو آسان کرے اور سامعین کے لیے ہدایت کا ذریعہ بنائے۔ آمین۔

کتبہ
مفتی سرفراز عبداللہ مقادم
4/رمضان 1443
6/اپریل 2022

التقريظ

لفضيلة الشيخ فرحان بن عزيز القاضى الندوي استاذ الحديث و الأدب في دار العلوم الإسلاميه العربيه تلوجه

تعد الخطابة من إحدى وسائل التعبير التي استعملها الإنسان في حياته منذ القدم للتأثير على الجماهير واستمالتهم وإقناعهم، فهي نوع من أنواع المحادثات التي ترتبط ارتباطا وثيقا بالجمهور، ولذلك اعتمد الأنبياء أسلوب الخطابة في دعوتهم إلى طاعة الله عز وجل.

تطور هذا الفن تطورا كبيرا بعد ما نزل القرآن الكريم، واستخدمها الرسول عليه الصلاة والسلام في دعوته إلى الإسلام وفي مختلف المناسبات الدينية، واتخذها الخلفاء والعلماء والزعماء والقادة وأصحاب المذاهب والديانات أداة هامة من أدوات الحياة الإجتماعية والسياسية، فلا تخلو حفلة من الحفلات ومجلس من المجالس عن خطبة أو خطبات.

وتتعدد أنواع الخطابة منها الخطبة الدينية والخطبة القضائية والخطبة العسكرية والخطبة السياسية والخطبة العلمية.

أما هذه المجموعة التي جمعها ورتّبها الأخ مفتي اسحاق الحسيني المظاهري من بطون المواقع والكتب ليستفيد منها كل داعية إلى الله لَمِنْ خير المجموعات التي جمعت في الأوقات المختلفة، نسأل الله تعالى أن يجعلها خالصة لوجهه الكريم ونافعة لأمة نبيه الكريم ويتقبلها قبولا

حسنا ويجزي من جمعها ورتبها أجرا كثيرا. فله وحده الحمد والمنة.

حرره

مولانا فرحان بن عزيز القاضي

29/شعبان1443

2/اپريل 2022

شَهْرُ مُحَرَّمِ الْحَرَامِ

(1) فَضْلُ شَهْرِ الْمُحَرَّمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مُجِيْبِ الْمُضْطَرِّيْنَ، وَهَادِي الْمُوَفَّقِيْنَ، وَرَاحِمِ الْمَسَاكِيْنِ، وَجَابِرِ الْمُنْكَسِرِينَ،صَاحِبِ الْكَرَمِ وَالْجُوْدِ وَالْعَطَاءِ الْمَمْدُودِ ،جَابِرِ الْخَيْرَاتِ وَمَانِحِ الْبَرَكَاتِ، رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمَاوَاتِ، سُبْحَانَكَ رَبِّي لَا نُحْصِيْ ثَنَاءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ ، فَلَكَ الْحَمْدُ كَالَّذِي نَقُولُ، وَخَيْرًا مِّمَّا نَقُولُ، وَكَمَا يَنْبَغِي لِجَلَالِ وَجْهِكَ وَعَظِيمِ سُلْطَانِكَ ، بِلَا حَدٍّ مَحْدُوْدٍ، وَلَا عَدَدٍ مَعْدُودٍ، مَا تَعَاقَبَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ، اِلَى أَبَدِ الْأَبَدِ كَمَا لَا نِهَايَةَ لِعَظْمَتِكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ، وَأُشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ تَعْظِيْماً لِّشَأْنِهٖ ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُّحَمَّداً عَبْدُهٗ وَرَسُولُهُ الدَّاعِي إِلٰى رِضْوَانِهٖ ، اَلْهَادِي إِلٰى إِحْسَانِهٖ ، صَلَّى اللّٰهُ عَلٰي مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْماً كَثِيْراً. أَمَّا بَعْدُ: يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ [آل عمران: 102]

أَيُّهَا الْمُسْلِمُونَ الْكِرَامُ !اِعْلَمُوْا مَا لِلّٰهِ مِنَ الْحِكْمَةِ الْبَالِغَةِ فِيْ تَعَاقُبِ الشُّهُوْرِ وَالْأَعْوَامِ وَتَوَالِي اللَّيَالِي وَالْأَيَّامِ، فَإِنَّ اللّٰهَ جَعَلَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ خَزَائِنَ لِلْأَعْمَالِ وَمَرَاحِلَ لِلْآجَالِ يَعْمُرُهَا النَّاسُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مِنْ خَيْرٍ وَّشَرٍّ، حَتّٰى يَنْتَهِي إِلٰى آخِرِ أَجَلِهِمْ.

وَقَدْ جَعَلَ اللّٰهُ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالَى لَنَا مَوَاسِمَ لِلْخَيْرَاتِ ، يَزْدَادُ فِيْهَا الْمُؤْمِنُ إِيْمَانًا ، وَيَتُوْبُ فِيْهَا الْعَاصِي إِلَى اللّٰهِ ، فَالسَّعِيدُ مَنِ اغْتَنَمَ هَذِهِ

الْمَوَاسِمَ الْمُبَارَكَةَ فَيَمْلَؤُهَا بِالطَّاعَاتِ ، وَالشَّقِيُّ مَنْ حَرَّمَ نَفْسَهُ خَيْرَهَا ، وَمِنْ هَذِهِ الْمَوَاسِمِ الْمُبَارَكَةِ شَهْرُ الْمُحَرَّمِ ، اَلَّذِي يُظِلُّنَا فِي هَذِهِ الْأَيَّامِ .

شَهْرُ الْمُحَرَّمِ هُوَ الشَّهْرُ الْأَوَّلُ مِنَ السَّنَةِ الْقَمَرِيَّةِ أَوِ التَّقْوِيمِ الْهِجْرِيِّ وَأَحَدُ الْأَشْهُرِ الْحُرُمِ الَّتِي قَالَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنْهَا فِي كِتَابِهِ الْعَزِيزِ: ﴿إِنَّ عِدَّةَ الشُّهُورِ عِنْدَ اللهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِي كِتَابِ اللهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ مِنْهَا أَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ذَلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ فَلَا تَظْلِمُوا فِيهِنَّ أَنْفُسَكُمْ﴾. [سورة التوبة: 36].

وَقَدْ فَصَّلَتِ السُّنَّةُ النَّبَوِيَّةُ الْمُشَرَّفَةُ هَذِهِ الْأَشْهُرَ الْحُرُمَ. عَنْ أَبِي بَكْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ قَالَ : " إِنَّ الزَّمَانَ قَدِ اسْتَدَارَ كَهَيْئَتِهِ يَوْمَ خَلَقَ اللَّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ ؛ اَلسَّنَةُ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا مِنْهَا أَرْبَعَةٌ حُرُمٌ، ثَلَاثَةٌ مُتَوَالِيَاتٌ ؛ ذُو الْقَعْدَةِ، وَذُو الْحِجَّةِ، وَالْمُحَرَّمُ، وَرَجَبُ شَهْرُ مُضَرَ الَّذِي بَيْنَ جُمَادَى وَشَعْبَانَ ". (رواه البخاري: 4406 ، و مسلم : 1679)

وَقَالَ ابْنُ كَثِيرٍ رَحِمَهُ اللهُ فِي تَفْسِيرِهِ: قَالَ اللهُ تَعَالَى: ﴿فَلَا تَظْلِمُوا فِيهِنَّ أَنْفُسَكُمْ﴾ أَيْ: فِي هٰذِهِ الْأَشْهُرِ الْمُحَرَّمَةِ؛ لِأَنَّهُ آكَدُ وَأَبْلَغُ فِي الْإِثْمِ مِنْ غَيْرِهَا، كَمَا أَنَّ الْمَعَاصِيَ فِي الْبَلَدِ الْحَرَامِ تُضَاعَفُ، لِقَوْلِهِ تَعَالَى: ﴿وَمَنْ يُرِدْ فِيهِ بِإِلْحَادٍ بِظُلْمٍ نُذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ﴾ [الحَجّ: ٢٥] وَكَذٰلِكَ الشَّهْرُ الْحَرَامُ تَغْلُظُ فِيهِ الْآثَامُ؛ وَلِهَذَا تَغْلُظُ فِيهِ الدِّيَةُ فِي مَذْهَبِ الشَّافِعِيِّ، وَطَائِفَةٍ كَثِيرَةٍ مِنَ الْعُلَمَاءِ، وَكَذَا فِي حَقِّ مَنْ قَتَلَ فِي الْحَرَمِ أَوْ قَتَلَ ذَا مَحْرَمٍ وَقَالَ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا، فِي قَوْلِهِ تَعَالَى: ﴿فَلَا تَظْلِمُوا فِيهِنَّ

أَنْفُسَكُمْ﴾ فِي كُلِّهِنَّ، ثُمَّ اخْتَصَّ مِنْ ذٰلِكَ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ فَجَعَلَهُنَّ حَرَامًا، وعَظَّمَ حُرُمَاتِهِنَّ، وَجَعَلَ الذَّنْبَ فِيهِنَّ أَعْظَمَ، وَالْعَمَلَ الصَّالِحَ وَالْأَجْرَ أَعْظَمَ.

وَقَالَ قَتَادَةُ فِي قَوْلِهِ: ﴿فَلا تَظْلِمُوا فِيهِنَّ أَنْفُسَكُمْ﴾ إِنَّ الظُّلْمَ فِي الْأَشْهُرِ الْحُرُمِ أَعْظَمُ خَطِيئَةً وَّ وِزْرًا، مِنَ الظُّلْمِ فِيمَا سِوَاهَا، وَإِنْ كَانَ الظُّلْمُ عَلَى كُلِّ حَالٍ عَظِيمًا، وَلَكِنَّ اللهَ يُعَظِّمُ مِنْ أَمْرِهِ مَا يَشَاءُ. قَالَ: إِنَّ اللهَ اصْطَفٰى صَفَايَا مِنْ خَلْقِهِ، اِصْطَفٰى مِنَ الْمَلَائِكَةِ رُسُلًا وَّمِنَ النَّاسِ رُسُلًا، وَاصْطَفٰى مِنَ الْكَلَامِ ذِكْرَهُ، وَاصْطَفٰى مِنَ الْأَرْضِ الْمَسَاجِدَ، وَاصْطَفٰى مِنَ الشُّهُورِ رَمَضَانَ وَالْأَشْهُرَ الْحُرُمَ ، وَاصْطَفٰي مِنَ الْأَيَّامِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَاصْطَفٰى مِنَ اللَّيَالِي لَيْلَةَ الْقَدْرِ، فَعَظِّمُوا مَا عَظَّمَ اللهُ، فَإِنَّمَا تُعَظَّمُ الْأُمُورُ بِمَا عَظَّمَهَا اللهُ بِهِ عِنْدَ أَهْلِ الْفَهْمِ وَأَهْلِ الْعَقْلِ۔

فَضْلُ الصِّيَامِ فِي شَهْرِ الْمُحَرَّمِ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : "أَفْضَلُ الصِّيَامِ بَعْدَ رَمَضَانَ ؛ شَهْرُ اللهِ الْمُحَرَّمُ، وَأَفْضَلُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْفَرِيضَةِ؛ صَلَاةُ اللَّيْلِ". (رواه مسلم:1163)

قَالَ ابْنُ رَجَبٍ رَحِمَهُ اللهُ فِيْ "لَطَائِفِ الْمَعَارِفِ: "وَقَدْ سَمَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْمُحَرَّمَ شَهْرَ اللهِ، وَإِضَافَتُهُ إِلَى اللهِ تَدُلُّ عَلَى شَرَفِهِ وَفَضْلِهِ، فَإِنَّ اللهَ–تَعَالَى لَا يُضِيفُ إِلَيْهِ إِلَّا خَوَاصَّ مَخْلُوقَاتِهِ۔

أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ اللهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِيْ كِتٰبِ اللهِ يَوْمَ خَلَقَ

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ مِنْهَآ اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ؕ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ۬ فَلَا تَظْلِمُوْا فِيْهِنَّ اَنْفُسَكُمْ وَ قَاتِلُوا الْمُشْرِكِيْنَ كَآفَّةً كَمَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ كَآفَّةً ؕ وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ.(سورة التوبة :36)

بَارَكَ اللهُ لِي ولَكُمْ فِي الْقُرْآنِ الْعَظِيْمِ ، وَنَفَعَنِيْ وَإِيَّاكُمْ بِمَا فِيْهِ مِنَ الْآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ، وَأَسْتَغْفِرُ اللهَ الْعَظِيْمَ الْجَلِيْلَ لِي وَلَكُمْ ولِسَائِرِ الْمُسْلِمِينَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ ، فَاسْتَغْفِرُوْهُ وَتُوْبُوا إِلَيْهِ ، إِنَّهُ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيمُ.

شَهْرُ مُحَرَّمِ الْحَرَامِ

(2) فَضْلُ يَوْمِ عَاشُوْرَاءَ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْمَلِكِ ، ذِي الْعَطَاءِ وَالْمَنِّ وَالْجُوْدِ ، وَاهِبِ الْحَيَاةِ ، وَخَالِقِ الْوُجُودِ ، اَلَّذِي اتَّصَفَ بِالصَّمَدِيَةِ وَتَفَرَّدَ بِالْوَحْدَانِيَّةِ ، وَالْمَلَائِكَةُ وَأُولُو الْعِلْمِ عَلٰى ذٰلِكَ شُهُوْدُ ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ تَعْظِيماً لِّشَأْنِهِ ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ الدَّاعِي إِلٰى رِضْوَانِهِ ، اَلْهَادِي إِلٰى إِحْسَانِهِ ، صَلَّى اللهُ عَلٰي مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِه وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْماً كَثِيْراً. أَمَّا بَعْدُ: يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ [آل عمران: 102]

إِخْوَةَ الْإِيمَانِ! إِنَّ الْعَاشِرَ مِنَ الْمُحَرَّمِ ، أَيْ يَوْمَ عَاشُوْرَاءَ ، مَلِيْءٌ بِالْخَيْرَاتِ وَالْفَضَائِلِ وَالْحَوَادِثِ وَالْعِبَرِ وَالصَّبْرِ وَالدُّرُوْسِ ، وَهُوَ مَشْهُوْرٌ عِنْدَ الْأَوَاخِرِ وَالْأَوَائِلِ، فِي يَوْمِ عَاشُوْرَاءَ، أَظْهَرَ اللهُ سَيِّدَنَا مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلٰى فِرْعَوْنَ الظَّالِمِ وَفَلَقَ اللهُ لِسَيِّدَنَا مُوسَى وَلِبَنِي إِسرائيلَ الْبَحْرَ ، كَمَا رَوٰي ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا، قَالَ : قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ فَرَأَى الْيَهُوْدَ تَصُومُ يَوْمَ عَاشُورَاءَ، فَقَالَ : " مَا هٰذَا ؟ " قَالُوْا : هٰذَا يَوْمٌ صَالِحٌ ؛ هٰذَا يَوْمٌ نَجَّى اللهُ بَنِي إِسْرَائِيلَ مِنْ عَدُوِّهِمْ فَصَامَهُ مُوسَى. قَالَ :"فَأَنَا أَحَقُّ بِمُوسَى مِنْكُمْ ". فَصَامَهُ وَأَمَرَ بِصِيَامِهِ. (رواه البخاري: 2004) وَكَمَا ذَكَرَ اللهُ قِصَّةَ مُوْسي عَلَيْهِ السَّلَامُ وقِصَّةَ فِرْعَوْنَ فِي كِتَابِهِ الْعَزِيزِ حَيْثُ قَالَ: ﴿وَلَقَدْ أَوْحَيْنَآ إِلَىٰ مُوسَىٰٓ أَنْ أَسْرِ بِعِبَادِى فَاضْرِبْ لَهُمْ

طَرِيقًا فِي ٱلْبَحْرِ يَبَسًا لَّا تَخَٰفُ دَرَكًا وَلَا تَخْشَىٰ ○ فَأَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُودِهِۦ فَغَشِيَهُم مِّنَ ٱلْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ ○ وَأَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهُۥ وَمَا هَدَىٰ ○﴾ [سورة طه:٧٧-٧٩] وَقَالَ تَعَالَى: ﴿فَأَتْبَعُوهُم مُّشْرِقِينَ ○ فَلَمَّا تَرَٰٓءَا ٱلْجَمْعَانِ قَالَ أَصْحَٰبُ مُوسَىٰٓ إِنَّا لَمُدْرَكُونَ ○ قَالَ كَلَّآ ۖ إِنَّ مَعِيَ رَبِّي سَيَهْدِينِ ○ فَأَوْحَيْنَآ إِلَىٰ مُوسَىٰٓ أَنِ ٱضْرِب بِّعَصَاكَ ٱلْبَحْرَ ۖ فَٱنفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَٱلطَّوْدِ ٱلْعَظِيمِ ○ وَأَزْلَفْنَا ثَمَّ الْآخَرِينَ ○ وَأَنجَيْنَا مُوسَىٰ وَمَن مَّعَهُ أَجْمَعِينَ ○ ثُمَّ أَغْرَقْنَا الْآخَرِينَ ○ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ ○ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ ٱلْعَزِيزُ ٱلرَّحِيمُ ○﴾ [الشعراء ٦٠-٦٨]

وَقِصَّةُ اسْتِشْهَادِ سِبْطِ الرَّسُولِ وَسَيِّدِ شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ الْإِمَامِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا فِي يَوْمِ عَاشُورَاءَ سَنَةَ إِحْدَى وَسِتِّيْنَ مِنْ الْهِجْرَةِ ، وَقَدْ رُوِيَ عَنْ أَبِي سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : " اَلْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ سَيِّدَا شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ ". (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ: 3768) وَعَنِ الْبَرَاءِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْصَرَ حَسَنًا، وَحُسَيْنًا، فَقَالَ : " اَللّٰهُمَّ إِنِّي أُحِبُّهُمَا فَأَحِبَّهُمَا ". (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ:3782)

فَضْلُ صِيَامِ يَوْمِ عَاشُورَاءَ

عَنْ أَبِي قَتَادَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : صِيَامُ يَوْمِ عَرَفَةَ أَحْتَسِبُ عَلَى اللهِ أَنْ يُكَفِّرَ السَّنَةَ الَّتِي قَبْلَهُ، وَالسَّنَةَ الَّتِي بَعْدَهُ، وَصِيَامُ يَوْمِ عَاشُورَاءَ أَحْتَسِبُ عَلَى اللهِ أَنْ يُكَفِّرَ السَّنَةَ الَّتِي قَبْلَهُ ". (رواه مسلم : 1162) وعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ : قَالَ رَسُولُ

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : " لَئِنْ بَقِيتُ إِلَى قَابِلٍ ؛لَأَصُومَنَّ التَّاسِعَ ". وَفِي رِوَايَةِ أَبِي بَكْرٍ ، قَالَ : يَعْنِي يَوْمَ عَاشُورَاءَ. (رواه مسلم :1134)

أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيم

وَلَا تَحْسَبَنَّ ٱلَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ ٱللَّهِ أَمْوَٰتًا ۚ بَلْ أَحْيَآءٌ عِندَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ. (سورة آل عمران:169)

بَارَكَ اللهُ لِي ولَكُمْ فِي الْقُرْآنِ الْعَظِيْمِ ، وَنَفَعَنِيْ وَإِيَّاكُمْ بِمَا فِيْهِ مِنْ الْآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ، وَأَسْتَغْفِرُ اللهَ الْعَظِيْمَ الْجَلِيْلَ لِي وَلَكُمْ ولِسَائِرِ الْمُسْلِمِينَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ ، فَاسْتَغْفِرُوْهُ وَتُوْبُوا إِلَيْهِ ، إِنَّهُ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيمُ.

مُحَرَّمُ الْحَرَامِ

(3)سِيرَةُ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

إِنَّ الْحَمْدَ لِلَّهِ، نَحْمَدُهُ، وَنَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ، وَنَعُوذُ بِاللهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَ مِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا، مَنْ يَهْدِ اللهُ فَلاَ مُضِلَّ لَهُ، وَمَنْ يُضْلِلْ فَلاَ هَادِيَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، تَعْظِيمًا لِشَأْنِهِ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، وَخَلِيلُهُ – صَلَّى اللهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَمَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ، وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كثيرًا. أَمَّا بَعْدُ. يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَ لَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ [آل عمران: 102]

عِبَادَ اللهِ : إِنَّ لِهَذِهِ الْأُمَّةِ سَلَفًا ، هُم أَبَرُّ النَّاسِ قُلُوبًا ، وَأَحْسَنُهُمْ إِيمَانًا ، وَأَقَلُّهُمْ تَكَلُّفًا ، سِيرَةُ كُلِّ عَظِيمٍ مِنْهُمْ عِظَةٌ وَعِبْرَةٌ ، وَفِي اقْتِفَاءِ أَثَرِ أَحَدِهِمْ هِدَايَةٌ.

وَإِنَّنَا الْيَوْمَ عَلَى مَوْعِدٍ مَعَ وَاحِدٍ مِنْ هٰؤُلَاءِ الْعُظَمَاءِ ، أَنَّهُ رَجُلٌ عَاشَ الْجَاهِلِيَّةَ وَالْإِسْلَامَ ، رَجُلٌ غَلِيظٌ شَدِيدٌ وَلٰكِنْ عَلَى الْبَاطِلِ ، وَرَقِيقٌ حَلِيمٌ رَحِيمٌ بِالْمُؤْمِنِينَ ، وَلِيٌّ مِنْ أَوْلِيَاءِ اللهِ ، خَلِيفَةٌ مِنْ خُلَفَاءِ الْمُسْلِمِين ، مُرَقَّعُ الثِّيَابِ وَلَكِنْ رَاسِخُ الْإِيمَانِ ، تَوَلَّى أَمْرَ الْمُسْلِمِينَ فَطَوٰى فِرَاشَهُ ، وَإِنَّهُ شَهِيدُ الْمِحْرَابِ ، وَإِنَّهُ مَنْ قُتِلَ وَهُوَ يُصَلِّي عَلَى يَدِ مَنْ لَمْ يَسْجُدْ لِلَّهِ سَجْدَةً ، أَظُنُّكُمْ قَدْ عَرَفْتُمُوهُ ، وَإِنَّهُ الْفَارُوقُ أَبُو حَفْصٍ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ الْعَدَوِيُّ الْقُرَشِيُّ الْمَدَنِيُّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ ، أَحَدُ فُقَهَاءِ الصَّحَابَةِ ، ثَانِي الْخُلَفَاءِ

الرَّاشِدِينَ ، وَأَحَدُ الْعَشَرَةِ الْمَشْهُودِ لَهُمْ بِالْجَنَّةِ ، وَأَحَدُ ضَجِيعَي الْمُصْطَفَى وَأَوَّلُ خَلِيفَةٍ دُعِيَ «أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ»، أَسْلَمَ سَنَةَ سِتٍّ مِّنَ النُّبُوَّةِ ، وَقِيلَ : سَنَةَ خَمْسٍ بَعْدَ أَرْبَعِينَ رَجُلًا ، وَإِحْدَى عَشَرَةَ امْرَأَةً ، وَيُقَالُ: بِهِ تَمَّتِ الْأَرْبَعُونَ ، ظَهَرَ الْإِسْلَامُ بِإِسْلَامِهِ، وسُمِّيَ الْفَارُوقَ لِذَلِكَ ، شَهِدَ بَدْرًا وَالْمَشَاهِدَ كُلَّهَا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ ، تَزَوَّجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنِ ابْنَتِهِ ، وَهِيَ حَفْصَةُ بِنْتُ عُمَرَ ، وَلِيَ الْخِلَافَةَ بَعْدَ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ بِعَهْدِهِ إِلَيْهِ وَنَصِّهِ عَلَيْهِ ، وَلَهُ مَشَاهَدُ فِي الْإِسْلَامِ وَفُتُوحَاتٌ مَشْهُورَةٌ فِي الْعِرَاقِ وَالشَّامِ .

اَلْأَحَادِيثُ الْوَارِدَةُ فِي فَضْلِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ : مِنْهَا مَا جَاءَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : " إِنَّ اللهَ جَعَلَ الْحَقَّ عَلَى لِسَانِ عُمَرَ وَقَلْبِهِ ". (رواه الترمذي: 3682) وقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : " وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، مَا لَقِيَكَ الشَّيْطَانُ قَطُّ سَالِكًا فَجًّا ، إِلَّا سَلَكَ فَجًّا غَيْرَ فَجِّكَ ". (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ: 3294 وَمُسْلِمٌ :2396)

وَعَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ وَافَقْتُ رَبِّي فِي ثَلَاثٍ : فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللهِ، لَوِ اتَّخَذْنَا مِنْ مَّقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى، فَنَزَلَتْ :{ وَاتَّخِذُوا مِنْ مَّقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى } . وَآيَةُ الْحِجَابِ : قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللهِ، لَوْ أَمَرْتَ نِسَاءَكَ أَنْ يَحْتَجِبْنَ ؛ فَإِنَّهُ يُكَلِّمُهُنَّ الْبَرُّ وَالْفَاجِرُ، فَنَزَلَتْ آيَةُ الْحِجَابِ. وَاجْتَمَعَ نِسَاءُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْغَيْرَةِ عَلَيْهِ، فَقُلْتُ لَهُنَّ : "عَسَىٰ رَبُّهُ إِنْ طَلَّقَكُنَّ أَنْ يُّبْدِلَهُ أَزْوَاجًا خَيْرًا مِّنْكُنَّ". فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ. (رواه البخاري: 402)،

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ : بَيْنَا نَحْنُ جُلُوسٌ عِنْدَ رَسُولِ اللهِ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : " بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ، رَأَيْتُنِي فِي الْجَنَّةِ، فَإِذَا امْرَأَةٌ تَتَوَضَّأُ إِلَى جَانِبِ قَصْرٍ، قُلْتُ : لِمَنْ هَذَا الْقَصْرُ ؟ قَالُوا : لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ. فَذَكَرْتُ غَيْرَتَهُ، فَوَلَّيْتُ مُدْبِرًا ". قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ: فَبَكَى عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، ثُمَّ قَالَ : أَعَلَيْكَ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللهِ أَغَارُ ؟(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ , 7023 ، وَمُسْلِمٌ :2395) وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : " إِنَّهُ قَدْ كَانَ فِيمَا مَضَى قَبْلَكُمْ مِّنَ الْأُمَمِ مُحَدَّثُونَ أَيْ مُلْهَمُونَ وَإِنَّهُ إِنْ كَانَ فِي أُمَّتِي هَذِهِ مِنهُمْ فَإِنَّهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ ." (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ: 3469)

وَعَنْ ابْنِ عُمَرَرَضِيَ اللهُ عَنهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : " اَللّٰهُمَّ أَعِزَّ الْإِسْلَامَ بِأَحَبِّ هَذَيْنِ الرَّجُلَيْنِ إِلَيْكَ بِأَبِي جَهْلٍ، أَوْ بِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ ". قَالَ : وَكَانَ أَحَبَّهُمَا إِلَيْهِ : عُمَرُ.(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ :3681)

وَلَمَّا دُفِنَ عُمَرُ قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: ذَهَبَ الْيَوْمَ بِتِسْعَةِ أَعْشَارِ الْعِلْمِ ، وَكَانَ أَشَدَّهُمْ فِي أَمْرِ اللهِ ، لَهُ خَمْسُمِائَةٍ وَّتِسْعَةٌ وَّثَلَاثُونَ حَدِيْثًا ، طَعَنَهُ نَصْرَانِيٌّ ،اِسْمُهُ : أَبُوْ لُؤْلُؤَةَ ، غُلَامُ مُغِيرَةَ بْنِ شُعْبَةَ بِالْمَدِينَةِ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ مِنَ الْأَرْبِعَاءِ لِأَرْبَعٍ بَقِينَ مِنْ ذِيْ الْحِجَّةِ سَنَةَ ثَلَاثٍ وَّ عِشْرِينَ مِنَ الْهِجْرَةِ وَلَهُ مِنَ الْعُمْرِ ثَلَاثٌ وَّسِتُّونَ سَنَةً ، وَدُفِنَ يَوْمَ الْأَحَدِ فِي أَوَّلِ الْمُحَرَّمِ سَنَةَ أَرْبَعٍ وَّ عِشْرِينَ ، كَانَتْ خِلَافَتُهُ عَشْرَ سِنِينَ وَنِصْفًا، وَصَلَّى عَلَيْهِ صُهَيْبٌ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ وَدُفِنَ فِي حُجْرَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم.

أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ:

قُلْ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَغْفِرُوْا لِلَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ اَيَّامَ اللهِ لِيَجْزِيَ قَوْمًا بِمَا

كَانُوا يَكْسِبُونَ. (سورة الجاثية:14)

بَارَكَ اللهُ لِي ولَكُمْ فِي الْقُرْآنِ الْعَظِيْمِ ، وَنَفَعَنِيْ وَإِيَّاكُمْ بِمَا فِيْهِ مِنَ الْآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ، وَأَسْتَغْفِرُ اللهَ الْعَظِيْمَ الْجَلِيْلَ لِي وَلَكُمْ ولِسَائِرِ الْمُسْلِمِينَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ ، فَاسْتَغْفِرُوْهُ وَتُوْبُوا إِلَيْهِ ، إِنَّهُ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيمُ.

(الْإِصَابَة فِي تَمْيِيزِ الصَّحَابَة:484، سِيَرُ إعْلَامِ النُّبَلَاءِ:318/2)

شَهْرُ مُحَرَّمِ الْحَرَام

(4) قِصَّةُ شِعْبِ أَبِي طَالِبٍ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مُعِزِّ الْإِسْلَامَ بِنَصْرِهِ ، ومُذِلِّ الْكُفْرَ بِقَهْرِهِ ، وَمُصَرِّفِ الْأُمُورَ بِأَمْرِهِ ، وَمُسْتَدْرِجِ الْكُفَّارَ بِمَكْرِهِ ، اَلَّذِي قَدَّرَ الْأَيَّامَ دَوْلاً بِعَدْلِهِ ، وَجَعَلَ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِيْنَ بِفَضْلِهِ . أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيكَ لَهٗ تَعْظِيْماً لِّشَأْنِهِ ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهٗ وَرَسُولُهُ الدَّاعِي إِلٰى رِضْوَانِهِ ، اَلْهَادِي إِلٰى إِحْسَانِهِ ، صَلَّى اللهُ عَلٰي مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْماً كَثِيْراً. أَمَّا بَعْدُ: يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ [آل عمران: 102]

مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ! نَحْنُ نُشَاهِدُ الْيَوْمَ ظُلْمًا فِي أَكْثَرِ الْبِلَادِ عَلَي الْمُسْلِمِيْنَ لِنَقْتَرِبَ مِنْ صَفْحَةٍ مِّنْ حَيَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُنْسٰى، وَلِنُسَلِّيَ بِذٰلِكَ مُصَابَنَا ، وَلِنُصَحِّحَ فِي الْحَيَاةِ مَسِيْرَنَا. إِنَّهَا قِصَّةُ الْمُقَاطَعَةِ الْبَاغِيَةِ وَالْحِصَارِ الظَّالِمِ الَّذِيْ تَعَرَّضَ لَهٗ خَيْرُ الْبَشَرِ وَأَصْحَابُهُ الْكِرَامُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ فِي شِعْبِ أَبِي طَالِبٍ.

إِخْوَةَ الْإِيمَانِ : هَا هِيَ دَعْوَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عَامِهَا السَّابِعِ تَتَعَاظَمُ يَوْمًا بَعْدَ يَوْمٍ ، وَيَعْلُوْ شَأْنُهَا ، وَانْتَقَلَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ حَيَاةِ الْكِتْمَانِ وَالْاِسْتِخْفَاءِ إِلٰى مَرْحَلَةِ الْجَهْرِ بِالتَّوْحِيْدِ وَالْاِسْتِعْلَاءِ ، فَطَاشَ مِنْ قُرَيْشٍ صَوَابُهَا ، وَاضْطَرَبَتْ حِبَالُهَا وَبِالْأَخَصِّ بَعْدَ إِسْلَامِ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ ، وَعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا ، اَللَّذَيْنِ قَلَّبَا مَوَازِينَ الْقُوَّةِ ، وَأَصْبَحَ

الْمُشْرِكُونَ بَعْدَهَا يَضْرِبُونَ لِلْفِئَةِ الْمُسْتَضْعَفَةِ.

جَمَعَتْ قُرَيْشٌ أَمْرَهَا عَلَى قَتْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَبَلَغَ ذٰلِكَ أَبَا طَالِبٍ عَمَّ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَجَمَعَ أَبُو طَالِبٍ بَنِي هَاشِمٍ مُؤْمِنَهُمْ وَكَافِرَهُمْ ، وَأَخْبَرَهُم بِمَكِيْدَةِ قُرَيْشٍ، فَتَحَرَّكَتْ فِيهِمْ حَمِيَّةُ الدَّمِ وَالنَّسَبِ ، فَقَرَّرُوا أَنْ يَنْحَازُوا بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شِعْبٍ بِمَكَّةَ يُقَالُ لَهُ : شِعْبُ أَبِي طَالِبٍ ، وَانْحَازَ مَعَهُمْ أَيْضًا بَنُو الْمُطَّلِبِ بْنُ عَبْدِ مَنَافٍ . عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْغَدِ يَوْمَ النَّحْرِ وَهُوَ بِمِنًى " نَحْنُ نَازِلُونَ غَدًا بِخَيْفِ بَنِي كِنَانَةَ، حَيْثُ تَقَاسَمُوا عَلَى الْكُفْرِ وَذٰلِكَ أَنَّ قُرَيْشًا وَكِنَانَةَ تَحَالَفَتْ عَلَى بَنِي هَاشِمٍ ، وَبَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، أَنْ لَا يُنَاكِحُوهُمْ، وَلَا يُبَايِعُوهُمْ حَتَّى يُسَلِّمُوا إِلَيْهِمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .(رواه البخاري: 1590)

وَعُلِّقَتْ هٰذِهِ الصَّحِيفَةُ الظَّالِمَةُ فِي جَوْفِ الْكَعْبَةِ تَأْكِيداً عَلَى الْتِزَامِهَا، وَذَكَرَ الْإِمَامُ الْبَيْهَقِيُّ رَحِمَهُ الله فِي السُّنَنِ الْكُبْرٰي (13076) وَعَمَدَ أَبُو طَالِبٍ فَأَدْخَلَهُمُ الشِّعْبَ شِعْبَ أَبِي طالِبٍ فِي ناحِيَةٍ مِّنْ مَكَّةَ، وَأَقَامَتْ قُرَيْشٌ عَلٰى ذٰلِكَ مِنْ أَمْرِهِمْ فِي بَنِي هَاشِمٍ وبَنِي الْمُطَّلِبِ سَنَتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا، حَتّٰى جَهِدُوا جَهْدًا شَدِيدًا، ثُمَّ إِنَّ اللهَ تَعَالٰى بِرَحْمَتِهِ أَرْسَلَ على صَحِيفَةِ قُرَيْشٍ، الْأَرَضَةَ (وَهِيَ حَشَرَةٌ بَيْضَاءُ مُصْفِرَّةٌ تُشْبِهُ النَّمْلَةَ) فَلَمْ تَدَعْ فِيهَا اِسْمًا لِلّٰهِ إِلَّا أَكَلَتْهُ، وبَقِيَ فِيهَا الظُّلْمُ وَالْقَطِيعَةُ والبُهْتانُ، وأَخْبَرَ بِذٰلِكَ رَسُولَهُ، وأَخْبَرَ بِهِ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَبَا طَالِبٍ ،واسْتَنْصَرَ بِهِ أَبُو طَالِبٍ عَلٰى قَوْمِهِ، وَقَامَ هِشَامُ بْنُ عَمْرِو بْنِ رَبِيعَةَ فِي جَمَاعَةٍ ذَكَرَهُمُ ابْنُ إِسْحَاقَ فِي الْمَغَازِي بِنَقْضِ مَا فِي

الصَّحِيفَةِ وشَقِّهَا.

أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ تَنْصُرُوا اللَّهَ يَنْصُرْكُمْ وَ يُثَبِّتْ أَقْدَامَكُمْ

﴿سورة محمد : 7﴾

بَارَكَ اللهُ لِي ولَكُمْ فِي الْقُرْآنِ الْعَظِيْمِ ، وَنَفَعَنِيْ وَإِيَّاكُمْ بِمَا فِيْهِ مِنَ الْآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ، وَأَسْتَغْفِرُ اللهَ الْعَظِيْمَ الْجَلِيْلَ لِي وَلَكُمْ ولِسَائِرِ الْمُسْلِمِينَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ ، فَاسْتَغْفِرُوْهُ وَتُوْبُوا إِلَيْهِ ، إِنَّهُ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيمُ.

شَهْرُ الصَّفَرِ

(1) أُمُّ الْمُؤْمِنِينَ خَدِيجَةُ بِنْتُ خُوَيْلِدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ . اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلَى نِعْمَةِ الْإِسْلَامِ وَالْإِيمَانِ . وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْ جَعَلْتَنَا مِنْ أُمَّةِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ وَأَشْهَدُ أَنَّ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ . وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، نَشْهَدُ أَنَّهُ بَلَّغَ الرِّسَالَةَ وَأَدَّى الْأَمَانَةَ وَنَصَحَ الْأُمَّةَ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ، أَمَّا بَعْدُ! يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ [آل عمران: 102]

أَيُّهَا الْمُسْلِمُونَ! يَقُولُ اللهُ تَعَالَى فِي مُحْكَمِ آيَاتِهِ وَهُوَ أَصْدَقُ الْقَائِلِين: " اَلنَّبِيُّ أَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ وَأَزْوَاجُهٗ أُمَّهٰتُهُمْ ۔ (سورة الأحزاب :6) حَدِيثُنَا الْيَوْمَ إِنْ شَاءَ اللهُ عَنْ وَاحِدَةٍ مِّنْ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ وَهِيَ أُمُّ الْمُؤْمِنِينَ خَدِيجَةُ بِنْتُ خُوَيْلَدٍ، اَلْقُرَشِيَّةُ، كَانَتْ تَحْتَ أَبِي هَالَةَ بْنِ زُرَارَةَ ثُمَّ تَزَوَّجَهَا عَتِيقُ بْنُ عَائِذٍ ثُمَّ تَزَوَّجَهَا النَّبِيُّ ﷺ وَلَهَا يَوْمَئِذٍ مِنَ الْعُمُرِ أَرْبَعُونَ سَنَةً، وَلِلنَّبِيِّ ﷺ خَمْسٌ وَّعِشْرُونَ سَنَةً، وَلَمْ يَنْكِحِ النَّبِيُّ ﷺ قَبْلَهَا امْرَأَةً وَلَا نَكَحَ عَلَيْهَا حَتَّى مَاتَتْ. وَهِيَ أَوَّلُ مَنْ آمَنَ مِنْ كَافَّةِ النَّاسِ مِنْ ذُكُرِهِمْ وَأُنْثَاهُمْ، وَقِيلَ: هِيَ أَوَّلُ مَنْ آمَنَ مِنَ النِّسَاءِ. وَكَانَتْ تُدْعٰى قَبْلَ الْبَعْثَةِ «اَلطَّاهِرَةُ»، وَجَمِيعُ أَوْلَادِهِ مِنْهَا غَيْرُ إِبْرَاهِيمَ فَإِنَّهُ مِنْ مَارِيَةَ الْقِبْطِيَّةِ. وَمَاتَتْ بِمَكَّةَ قَبْلَ الْهِجْرَةِ بِثَلَاثِ سِنِينَ وَكَانَ قَدْ مَضَى مِنَ

النُّبُوَّةِ عَشْرُ سِنِينَ، وَكَانَ لَهَا مِنَ الْعُمُرِ خَمْسٌ وَّسِتُّونَ سَنَةً، وَكَانَتْ مُدَّةُ مَقَامِهَا مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ خَمْسًا وَّعِشْرِينَ سَنَةً، وَدُفِنَتْ بِالْحَجُونِ.
(الإصابة:99/8،اسد الغابة:415/5،تهذيب الأسماء واللغات:218/2)

وَقَدْ ذَكَرَ ابْنُ إِسْحَاقَ ، فَقَالَ : وَكَانَتْ خَدِيجَةُ أَوَّلَ مَنْ آمَنَ بِاللهِ ، وَرَسُولِهِ وَصَدَّقَ بِمَا جَاءَ بِهِ ، فَخَفَّفَ اللهُ بِذٰلِكَ عَنْ رَّسُولِ اللهِ ﷺ ، فَكَانَ ﷺ لَا يَسْمَعُ شَيْئًا يَكْرَهُهُ مِنَ الرَّدِّ عَلَيْهِ ، فَيَرْجِعُ إِلَيْهَا إِلَّا تُثَبِّتُهُ وَتُهَوِّنُ عَلَيْهِ أَمْرَ النَّاسِ . كَمَا فِي الصَّحِيحَيْنِ" لَمَّا نَزَلَ أَوَّلُ الْوَحْيِ " اِقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ، خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ، اِقْرَأْ وَرَبُّكَ الْأَكْرَمُ ،الَّذِي عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ،عَلَّمَ الْإِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ". فَرَجَعَ بِهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرْجُفُ بَوَادِرُهُ ، حَتَّى دَخَلَ عَلَى خَدِيجَةَ، فَقَالَ : " زَمِّلُونِي، زَمِّلُونِي ". فَزَمَّلُوهُ حَتَّى ذَهَبَ عَنْهُ الرَّوْعُ ، قَالَ لِخَدِيجَةَ: " أَيْ خَدِيجَةُ، مَا لِيَ لَقَدْ خَشِيتُ عَلَى نَفْسِي ". فَأَخْبَرَهَا الْخَبَرَ. قَالَتْ خَدِيجَةُ : كَلَّا ، أَبْشِرْ ، فَوَاللهِ لَا يُخْزِيكَ اللهُ أَبَدًا ، فَوَاللهِ ، إِنَّكَ لَتَصِلُ الرَّحِمَ ، وَتَصْدُقُ الْحَدِيثَ، وَتَحْمِلُ الْكَلَّ ، وَتَكْسِبُ الْمَعْدُومَ، وَتَقْرِي الضَّيْفَ، وَتُعِينُ عَلَى نَوَائِبِ الْحَقِّ. فَانْطَلَقَتْ بِهِ خَدِيجَةُ، حَتَّى أَتَتْ بِهِ وَرَقَةَ بْنَ نَوْفَلٍ.(رواه البخاري:4953، ومسلم:160)

اَلرِّوَايَاتُ الْوَارِدَةُ فِي فَضْلِ خَدِيجَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا

عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَقُولُ : سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : " خَيْرُ نِسَائِهَا مَرْيَمُ بِنْتُ عِمْرَانَ، وَخَيْرُ نِسَائِهَا خَدِيجَةُ بِنْتُ خُوَيْلِدٍ ".
(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ : 3432و مُسْلِم: ".2430) ، وَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، أَنَّ

النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : " حَسْبُكَ مِنْ نِّسَاءِ الْعَالَمِينَ مَرْيَمُ ابْنَةُ عِمْرَانَ، وَخَدِيْجَةُ بِنْتُ خُوَيْلِدٍ، وَفَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ، وَآسِيَةُ امْرَأَةُ فِرْعَوْنَ " . (رَوَاهُ التِّرْمِذِيْ : 3878) وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ : أَتَى جِبْرِيلُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللهِ، هَذِهِ خَدِيجَةُ قَدْ أَتَتْ مَعَهَا إِنَاءٌ فِيهِ إِدَامٌ ، أَوْ طَعَامٌ، أَوْ شَرَابٌ، فَإِذَا هِيَ أَتَتْكَ فَاقْرَأْ عَلَيْهَا السَّلَامَ مِنْ رَّبِّهَا، وَمِنِّي، وَبَشِّرْهَا بِبَيْتٍ فِي الْجَنَّةِ مِنْ قَصَبٍ لَا صَخَبَ فِيهِ، وَلَا نَصَبَ.(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ : 3820 وَ مُسْلِم: ".2432) وَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا، قَالَتْ : مَا غِرْتُ عَلَى أَحَدٍ مِنْ نِّسَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا غِرْتُ عَلَى خَدِيْجَةَ، وَمَا رَأَيْتُهَا، وَلَكِنْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ ذِكْرَهَا، وَرُبَّمَا ذَبَحَ الشَّاةَ، ثُمَّ يُقَطِّعُهَا أَعْضَاءً، ثُمَّ يَبْعَثُهَا فِي صَدَائِقِ خَدِيجَةَ، فَرُبَّمَا قُلْتُ لَهُ : كَأَنَّهُ لَمْ يَكُنْ فِي الدُّنْيَا امْرَأَةٌ إِلَّا خَدِيجَةُ. فَيَقُولُ : " إِنَّهَا كَانَتْ، وَكَانَتْ، وَكَانَ لِي مِنْهَا وَلَدٌ ".(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ : 3818 وَ مُسْلِم: ".2435)

أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ : ﴿ يَا نِسَاءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَأَحَدٍ مِنَ النِّسَاءِ اِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِي فِي قَلْبِهِ مَرَضٌ وَقُلْنَ قَوْلًا مَعْرُوفًا. (الاحزاب:32) بَارَكَ اللهُ لِي ولَكُمْ فِي الْقُرْآنِ الْعَظِيْمِ ، وَنَفَعَنِيْ وَإِيَّاكُمْ بِمَا فِيْهِ مِنَ الْآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ، وَأَسْتَغْفِرُ اللهَ الْعَظِيْمَ الْجَلِيْلَ لِي وَلَكُمْ ولِسَائِرِ الْمُسْلِمِينَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ ، فَاسْتَغْفِرُوْهُ وَتُوْبُوا إِلَيْهِ ، إِنَّهُ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيمُ.

(الْإِصَابَةُ فِي تَمْيِيزِ الصَّحَابَة: 99/8) ، سِيَرُ إِعْلَام النُّبَلَاء: 297/3، البِدَايَة وَالنِّهَايَة: 316/2)

شَهْرُ الصَّفَرِ

(2)سَرِيّةُ بِئْرِ مَعُونَةَ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ . اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلَى نِعَمِةِ الْإِسْلَامِ وَالْإِيمَانِ . وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْ جَعَلْتَنَا مِنْ أُمِّةِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ وَأَشْهَدُ أَنَّ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيكَ لَهٗ . وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُولُهٗ نَشْهَدُ أَنَّهٗ بَلَّغَ الرِّسَالَةَ، وَأَدَّى الْأَمَانَةَ، وَنَصَحَ الْأُمَّةَ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهٖ أَجْمَعِينَ. أَمَّا بَعْدُ! يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ [آل عمران: 102]

أَيُّهَا الْإِخْوَةُ!مِمَّا يُعِينُ عَلَى ثَبَاتِ الْقَلْبِ وَسَلَامَتِهٖ مِنَ الْفِتْنَةِ ، وَصَبْرِهٖ عَلَى الْبَلَاءِ مُطَالَعَةُ أَخْبَارِ الثَّابِتِينَ عَلَى الْحَقِّ ، اَلْمُسْتَسْلِمِيْنَ لِأَمْرِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَحُكْمِهٖ ، اَلرَّاضِيْنَ بِقَضَائِهٖ وَقَدَرِهٖ ، اَلْمُوْقِنِيْنَ بِوَعْدِهٖ وَنَصْرِهٖ ؛ فَإِنَّ سِيَرَ هٰؤُلَاءِ الرِّجَالِ تَدْفَعُ الْمُسْلِمَ إِلَى التَّأَسِّي بِهِمْ فِي ثَبَاتِهِمْ وَيَقِيْنِهِمْ، قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿ قَدْ نَعْلَمُ اِنَّهٗ لَيَحْزُنُكَ الَّذِىْ يَقُوْلُوْنَ فَاِنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُوْنَكَ وَلٰكِنَّ الظّٰلِمِيْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ.(33) وَقَالَ تَعَالٰى:وَ لَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ فَصَبَرُوْا عَلٰى مَا كُذِّبُوْا وَ اُوْذُوْا حَتّٰى اَتٰىهُمْ نَصْرُنَا ۚ وَ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۚ وَلَقَدْ جَآءَكَ مِنْ نَّبَاِى الْمُرْسَلِيْنَ. [سورةالأنعام : 34].

أَيُّهَا الْإِخْوَة : وَكَمَا ثَبَتَ قَوْمٌ صَالِحُونَ مِنَ الْأُمَمِ الْمَاضِيَةِ عَلَى دِيْنِهِمْ فَإِنَّ رِجَالاً صَالِحِيْنَ مِنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ ثَبَتُوا كَذٰلِك ؛ فَفِي شَهْرِ صَفَرٍ مِنَ السَّنَةِ الرَّابِعَةِ لِلْهِجْرَةِ، وَقَعَتْ حَادِثَةٌ لِّجَمْعٍ مِنْ خِيَارِ الصَّحَابَةِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

وَأَرْضَاهُم ، لَقُوا فِيهَا رَبَّهُمْ ، وَهُم ثَابِتُوْنَ عَلٰى دِيْنِهِمْ ، مُوقِنُون بِوَعْدِ رَبِّهِمْ لَهُمْ.

كَمَا فِي الصَحِيْحَيْنِ: عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، أَنَّ رِعْلًا، وَذَكْوَانَ، وَعُصَيَّةَ، وَبَنِي لِحْيَانَ، اِسْتَمَدُّوا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عَدُوٍّ، فَأَمَدَّهُمْ بِسَبْعِينَ مِنَ الأَنْصَارِ كُنَّا نُسَمِّيهِمُ الْقُرَّاءَ فِي زَمَانِهِمْ، كَانُوا يَحْتَطِبُونَ بِالنَّهَارِ، وَيُصَلُّونَ بِاللَّيْلِ حَتَّى كَانُوا بِبِئْرِ مَعُونَةَ قَتَلُوهُمْ، وَغَدَرُوا بِهِمْ، فَبَلَغَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَنَتَ شَهْرًا يَدْعُو فِي الصُّبْحِ عَلَى أَحْيَاءٍ مِنْ أَحْيَاءِ الْعَرَبِ ؛ عَلَى رِعْلٍ وَذَكْوَانَ، وَعُصَيَّةَ، وَبَنِي لَحْيَانَ. قَالَ أَنَسٌ : فَقَرَأْنَا فِيهِمْ قُرْآنًا، ثُمَّ إِنَّ ذَلِكَ رُفِعَ : بَلِّغُوا عَنَّا قَوْمَنَا أَنَّا لَقِيْنَا رَبَّنَا فَرَضِيَ عَنَّا وَأَرْضَانَا. وَعَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ حَدَّثَهُ أَنَّ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ شَهْرًا فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ يَدْعُوْ عَلٰى أَحْيَاءٍ مِّنْ أَحْيَاءِ الْعَرَبِ ؛ عَلَى رِعْلٍ، وَّذَكْوَانَ، وَعُصَيَّةَ، وَبَنِي لِحْيَانَ، وَقَالَ أنس: أُولَئِكَ السَّبْعِينَ مِنَ الْأَنْصَارِ قُتِلُوا بِبِئْرِ مَعُونَةَ. وَقَالَ :فَمَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ عَلَى شَيْءٍ مَا وَجَدَ عَلَيْهِمْ، فَقَنَتَ شَهْرًا فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ، وَيَقُولُ : " إِنَّ عُصَيَّةَ عَصَوُا اللهَ وَرَسُولَهٗ". (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ : 4090، وَ مُسْلِم: 667.") وَقَدْ أَخَذَ الْعُلَمَاءُ مِنْ ذٰلِكَ مَشْرُوعِيَّةَ الْقُنُوتِ فِي الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ فِي النَّازِلَةِ الْعَظِيمَةِ تَنْزِلُ بِالْمُسْلِمِينَ . قَالَ عُرْوَةُ : لَمَّا قُتِلَ الَّذِينَ بِبِئْرِ مَعُونَةَ، وَأُسِرَ عَمْرُو بْنُ أُمَيَّةَ الضَّمْرِيُّ قَالَ لَهُ عَامِرُ بْنُ الطُّفَيْلِ : مَنْ هَذَا ؟ فَأَشَارَ إِلَى قَتِيلٍ، فَقَالَ لَهُ عَمْرُو بْنُ أُمَيَّةَ : هَذَا عَامِرُ بْنُ فُهَيْرَةَ. فَقَالَ : لَقَدْ رَأَيْتُهٗ بَعْدَمَا قُتِلَ رُفِعَ إِلَى السَّمَاءِ حَتَّى إِنِّي لَأَنْظُرُ إِلَى السَّمَاءِ بَيْنَهٗ وَبَيْنَ

الْأَرْضِ، ثُمَّ وُضِعَ، فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَبَرُهُمْ، فَنَعَاهُمْ، فَقَالَ: " إِنَّ أَصْحَابَكُمْ قَدْ أُصِيبُوا، وَإِنَّهُمْ قَدْ سَأَلُوا رَبَّهُمْ، فَقَالُوا: رَبَّنَا أَخْبِرْ عَنَّا إِخْوَانَنَا بِمَا رَضِينَا عَنْكَ وَرَضِيتَ عَنَّا ". فَأَخْبَرَهُمْ عَنْهُمْ، وَأُصِيبَ يَوْمَئِذٍ فِيهِمْ عُرْوَةُ بْنُ أَسْمَاءَ بْنِ الصَّلْتِ، فَسُمِّيَ: عُرْوَةُ بِهِ، وَمُنْذِرُ بْنُ عَمْرٍو سُمِّيَ بِهِ مُنْذِرًا. (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ: 4093)

أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ وَ كَاَيِّنْ مِّنْ نَّبِيٍّ قٰتَلَ ۙ مَعَهٗ رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌ ۚ فَمَا وَهَنُوْا لِمَآ اَصَابَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ مَا ضَعُفُوْا وَ مَا اسْتَكَانُوْا ؕ وَ اللّٰهُ يُحِبُّ الصّٰبِرِيْنَ ﴿سورة آل عمران:146﴾

أَسْأَلُ اللهَ تَعَالَى أَنْ يَّرْزُقَنَا الْفِقْهَ فِي الدِّينِ ، وَأَنْ يُثَبِّتَنَا عَلَى الْحَقِّ الْمُبِينِ ، وَأَنْ يَّكْفِيَنَا شَرَّ الْكَافِرِيْنَ وَالْمُنَافِقِينَ ، إِنَّهٗ سَمِيعٌ مُجِيبٌ ، وَأَقُول قَوْلِي هٰذَا وَأَسْتَغْفِرُ اللهَ لِي وَلَكُمْ ، فَاسْتَغْفِرُوهُ إِنَّهٗ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ.

شَهْرُالصَّفَرِ

(3)اَلزِّوَاجُ: فَضَائِلُ وَفَوَائِدُ

إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ، نَحْمَدُهُ، وَنَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ، وَنَعُوذُ بِاللهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَسَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا، مَنْ يَّهْدِ اللهُ فَلاَ مُضِلَّ لَهُ، وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلاَ هَادِيَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، وَخَلِيلُهُ – صَلَّى اللهُ عَلٰي مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ، وَمَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ، وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كثيرًا.

أَمَّا بَعْدُ. يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ [آل عمران: 102] وَقَالَ تَعَالٰى: يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّ خَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَ بَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّ نِسَآءً ۚ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَ الْاَرْحَامَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا.(سورة النساء: 1)

وَقَالَ تَعَالٰى: يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ قُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا، يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا. (سورة الأحزاب: 70،71)

عِبَادَ اللهِ! إِنَّ الْإِنْسَانَ مُسْتَخْلَفٌ فِي هَذِهِ الْأَرْضِ؛ لِيُصْلِحَهَا وَيَعْمُرَهَا؛ وَيَعْبُدَ اللهَ عَلَيْهَا، وَإِنَّ اللهَ قَدْ جَعَلَ سَعَادَةَ الْعَبْدِ فِي طَاعَةِ اللهِ، وَجَعَل شَقَاوَتَهُ فِي مَعْصِيَةِ اللهِ.

أَلَا وَإِنَّ مِنَ الْمَرَاحِلِ الْهَامَّةِ لِهٰذَا الْإِنْسَانِ فِي هٰذِهِ الْحَيَاةِ، اَلْاِقْتِرَانُ

بِزَوْجَةٍ عَلَى وِفْقِ شَرْعِ اللهِ وَسُنَّةِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، لِيُتِمَّ بَيْنَهُمَا التَّعَاوُنُ وَالتَّرَاحُمُ وَالتَّآلُفُ ، وَالزِوَاجُ مِنْ سُنَّةِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ ؛ قَالَ اللهُ تَعَالَى ﴿ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلاً مِّنْ قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ أَزْوَاجًا وَذُرِّيَّةً ﴾ (الرعد: 38)، وَ قَالَ اللهُ تَعَالَى فِي صِفَاتِ الْمُؤْمِنِينَ: ﴿ وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا ﴾ (الفرقان: 74).

وَقَدْ أَمَرَ اللهُ تَعَالَى بِالزِّوَاجِ فَقَالَ: فَانْكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ .(سورة النساء :3) وَقَالَ تَعَالَى :﴿ وَأَنْكِحُوا الْأَيَامَى مِنْكُمْ. (النور: 32)

وَقَدْ حَثَّنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَي النِّكَاحِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مسعودٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ : قَال رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : " يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ، مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمُ الْبَاءَةَ ؛ فَلْيَتَزَوَّجْ، فَإِنَّهُ أَغَضُّ لِلْبَصَرِ ، وَأَحْصَنُ لِلْفَرْجِ، وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ ؛ فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ ؛ فَإِنَّهُ لَهُ وِجَاءٌ ".(رواه الْبُخَارِيُّ : 5065 وَمُسْلِمٌ : 1400) وَعَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : " تَزَوَّجُوا الْوَدُوْدَ الْوَلُودَ ؛ فَإِنِّي مُكَاثِرٌ بِكُمُ الْأُمَمَ ".(رَوَاهُ اَبُوْ دَاوُدَ:2050) وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ نَفَرًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلُوا أَزْوَاجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَمَلِهِ فِي السِّرِّ فَقَالَ بَعْضُهُمْ : لَا أَتَزَوَّجُ النِّسَاءَ، وَقَالَ بَعْضُهُمْ : لَا آكُلُ اللَّحْمَ، وَقَالَ بَعْضُهُمْ : لَا أَنَامُ عَلَى فِرَاشٍ، فَحَمِدَ اللهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ، فَقَالَ : " مَا بَالُ أَقْوَامٍ، قَالُوا كَذَا وَكَذَا، لَكِنِّي أُصَلِّي، وَأَنَامُ، وَأَصُومُ، وَأُفْطِرُ، وَأَتَزَوَّجُ النِّسَاءَ، فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِي ؛ فَلَيْسَ مِنِّي ". (رَوَاهُ مُسْلِمٌ: 1401)-

وعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : " تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ لِأَرْبَعٍ : لِمَالِهَا، وَلِحَسَبِهَا، وَجَمَالِهَا، وَلِدِينِهَا، فَاظْفَرْ بِذَاتِ الدِّينِ تَرِبَتْ يَدَاكَ ".(رواه الْبُخَارِيُّ : 5090 وَمُسْلِمٌ : 1466) وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : " اَلدُّنْيَا مَتَاعٌ، وَخَيْرُ مَتَاعِ الدُّنْيَا ؛ اَلْمَرْأَةُ الصَّالِحَةُ ".(رَواهُ مُسْلِمٌ : 1467) وَعَنْ ثَوْبَانَ ، قَالَ : عُمَرُرَضى الله عَنْهُمَا : يَا رَسُولَ اللهِ، أَيَّ الْمَالِ نَتَّخِذُ ؟ فَقَالَ : " لِيَتَّخِذْ أَحَدُكُمْ قَلْبًا شَاكِرًا، وَلِسَانًا ذَاكِرًا، وَزَوْجَةً مُّؤْمِنَةً تُعِينُ أَحَدَكُمْ عَلٰى أَمْرِ الْآخِرَةِ ". (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَهْ: 1856) وَعَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ : قَالَ لِيَ ابْنُ عَبَّاسٍ : هَلْ تَزَوَّجْتَ ؟ قُلْتُ : لَا. قَالَ : فَتَزَوَّجْ ؛ فَإِنَّ خَيْرَ هَذِهِ الْأُمَّةِ أَكْثَرُهَا نِسَاءً. ".(رواه الْبُخَارِيُّ :5069)

فَوَائِدُ الزِّوَاجِ:

(1) فِي الزِّوَاجِ، اِمْتِثَالٌ لِّأَمْرِ اللهِ وَرَسُولِهِ، حَيْثُ قَالَ اللهُ تَعَالٰى:" وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ "(سورة النساء: 13)

(2) اَلَّذِيْ يُرِيْدُ الزِّوَاجَ يَجِدُ الْعَوْنَ مِنَ اللهِ ،عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : " ثَلَاثَةٌ حَقٌّ عَلَى اللهِ عَوْنُهُمْ : اَلْمُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللهِ، وَالْمُكَاتَبُ الَّذِي يُرِيدُ الْأَدَاءَ، وَالنَّاكِحُ الَّذِي يُرِيدُ الْعَفَافَ ".(رَوَاهُ التِّرْمِذِى:1655)

(3)اَلزِّوَاجُ طَرِيقٌ شَرْعِيٌّ لِإِشْبَاعِ الْغَرِيزَةِ الْجِنْسِيَّةِ ، بِصُورَةٍ يَرْضَاهَا اللهُ وَرَسُولُهٗ ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : " حُبِّبَ إِلَيَّ

مِنَ الدُّنْيَا، اَلنِّسَاءُ وَالطِّيبُ، وَجُعِلَ قُرَّةُ عَيْنِي فِي الصَّلَاةِ ".(رواه النَسَائِي:3939)

(4)اَلزِّوَاجُ طَرِيْقٌ لِّكَسْبِ الْحَسَنَاتِ، فَبِهِ يَتَحَقَّقُ الْعَفَافُ لِكِلَا الزَّوْجَيْنِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَفِي بُضْعِ أَحَدِكُمْ صَدَقَةٌ". قَالُوا: يَا رَسُولَ اللهِ، أَيَأْتِي أَحَدُنَا شَهْوَتَهُ وَيَكُونُ لَهُ فِيهَا أَجْرٌ؟ قَالَ: " أَرَأَيْتُمْ لَوْ وَضَعَهَا فِي حَرَامٍ، أَكَانَ عَلَيْهِ فِيهَا وِزْرٌ؟ فَكَذٰلِكَ إِذَا وَضَعَهَا فِي الْحَلَالِ؛ كَانَ لَهُ أَجْرٌ .(رَوَاهُ مُسْلِمٌ:1006) وَكَذَا قَالَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَإِنَّهُ أَغَضُّ لِلْبَصَرِ، وَأَحْصَنُ لِلْفَرْجِ. (مُتَّفَقٌ عَلَيْه)

(5)اَلزِّوَاجُ وَسِيْلَةٌ لِّاسْتِمْرَارِ الْحَيَاةِ ، وَتَعْمِيرِ الْأَرْضِ ، فَالْأَبْنَاءُ الصَّالِحُونَ اِمْتِدَادٌ لِعَمَلِ الزَّوْجَيْنِ بَعْدَ وَفَاتِهِمَا ،عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " إِذَا مَاتَ الْإِنْسَانُ، إِنْقَطَعَ عَنْهُ عَمَلُهُ إِلَّا مِنْ ثَلَاثَةٍ؛ إِلَّا مِنْ صَدَقَةٍ جَارِيَةٍ، أَوْ عِلْمٍ يُنْتَفَعُ بِهِ، أَوْ وَلَدٍ صَالِحٍ يَدْعُو لَهُ ".(رَوَاهُ مُسْلِمٌ: 1631) وَمَعَ ذٰلِكَ فَاحْرِصُوْا لِحُصُولِ الْوَلَدِ الصَّالِحِ عَلَى أَكْلِ الْحَلَالِ الطَّيِّبِ.

(6)اَلزِّوَاجُ سَبِيْلٌ لِلتَّعَاوُنِ ، فَالزَّوْجَةُ تَكْفِي زَوْجَهَا تَدْبِيرَ أُمُورِ الْمَنْزِلِ ، وَتَهِيَّةَ أَسْبَابِ الْمَعِيشَةِ ، وَالزَّوْجُ يَكْفِيْهَا أَعْبَاءَ الْكَسْبِ ، وَتَدْبِيرَ شُؤُوْنِ الْحَيَاةِ.قَالَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : "كُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ : اَلْإِمَامُ رَاعٍ وَمَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ، وَالرَّجُلُ رَاعٍ فِي أَهْلِهِ وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ، وَالْمَرْأَةُ رَاعِيَةٌ فِي بَيْتِ زَوْجِهَا وَمَسْئُولَةٌ عَنْ رَعِيَّتِهَا .(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ : 893و مُسْلِم: ".1829) وَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللهُ

عَنْهُمَا : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو: " وَإِنَّ لِزَوْجِكَ عَلَيْكَ حَقًّا. (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ:1975)

(7)اَلزِّوَاجُ تَقْوِيَةُ الصِّلَاتِ وَالْمَعَارِفِ مِنْ خِلَالِ الْمُصَاهَرَةِ ، وَاتِّسَاعِ دَائِرَةِ الْأَقَارِبِ ، فَلَمَّا غَزَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَنِي الْمُصْطَلِقِ فِي غَزْوَةِ الْمُرَيْسِيعِ ، وَتَسَرَّرَ مِنْهُمْ خَلْقًا كَثِيرًا ، قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا : أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ تَزَوَّجَ جُوَيْرِيَةَ، فَأَرْسَلُوا مَا فِي أَيْدِيهِمْ مِنَ السَّبْيِ فَأَعْتَقُوهُمْ، وَقَالُوا : أَصْهَارُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. فَمَا رَأَيْنَا امْرَأَةً كَانَتْ أَعْظَمَ بَرَكَةً عَلَى قَوْمِهَا مِنْهَا ؛ أُعْتِقَ فِي سَبَبِهَا مِائَةُ أَهْلِ بَيْتٍ مِّنْ بَنِي الْمُصْطَلِقِ. (رواه ابو داود: 3931)

(8)اَلزِّوَاجُ سَبَبٌ لِحُصُولِ الرَّاحَةِ وَالسُّكُونِ مِنْ حَوَادِثِ الدُّنْيَا. قَالَ اللهُ تَعَالَى: "وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ" ـ(سورة الروم:21)

أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ وَ اَنْكِحُوا الْاَيَامٰى مِنْكُمْ وَ الصّٰلِحِيْنَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَ اِمَآىِٕكُمْ ۭ اِنْ يَّكُوْنُوْا فُقَرَآءَ يُغْنِهِمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۭ وَ اللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ. (النور: 32)بَارَكَ اللهُ لِي ولَكُمْ فِي الْقُرْآنِ الْعَظِيْمِ ، وَنَفَعَنِيْ وَإِيَّاكُمْ بِمَا فِيْهِ مِنَ الْآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ، وَأَسْتَغْفِرُ اللهَ الْعَظِيْمَ الْجَلِيْلَ لِي وَلَكُمْ وَلِسَائِرِ الْمُسْلِمِينَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ ، فَاسْتَغْفِرُوْهُ وَتُوْبُوا إِلَيْهِ ، إِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيمُ.

شَهْرُ الصَّفَر

(4) فَضْلُ الصَّبْرِ عَلَى الْأَمْرَاضِ وَالْمَصَائِبِ وَثَوَابُ عِيَادَةِ الْمَرِيضِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ عَلٰى فَضْلِهِ وَإِحْسَانِهِ ، أَمَرَ بِالصَّبْرِ وَأَثْنٰى عَلَى الصَّابِرِينَ وَوَعَدَهُمْ أَجْراً عَظِيماً ، أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، صَلَّى اللهُ عَلٰي مُحَمَّدٍ وَّعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ .

عِبَادَ اللهِ! اِتَّقُوا اللهَ حَقَّ التَّقْوَى يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ [آل عمران: 102]

وَاعْلَمُوْا أَنَّ اللهَ سُبْحَانَهُ لَا يَقْضِيْ شَيْئاً كَوْناً وَلَا شَرْعاً إِلَّا وَفِيْهِ الْخَيْرُ وَالرَّحْمَةُ لِعِبَادِهِ ، وَلِلْأَمْرَاضِ وَالْأَسْقَامِ فَوَائِدُ عَظِيمَةٌ وَحِكَمٌ بَالِغَةٌ لَوْ تَأَمَّلَهَا الْمُسْلِمُ حَقَّ التَّأَمُّلِ لَأَدْرَكَ بِيَقِيْنٍ أَنَّ الْمَرَضَ نِعْمَةٌ وَّمِنْحَةٌ مِّنَ اللهِ سَاقَهُ إِلَيْهِ ، فَمِنْ ثَمَرَاتِ الْمَرَضِ وَحِكَمِهِ أَنَّ اللهَ يَسْتَخْرِجُ مِنَ الْمَرِيضِ عُبُودِيَّةَ الضَّرَّآءِ وَهِيَ الصَّبْرُ ، وَهٰذَا لَا يُتِمُّ إِلَّا بِأَنْ يُّقَلِّبَ اللهُ الْأَحْوَالَ عَلَى الْعَبْدِ حَتَّى يَتَبَيَّنَ صِدْقُ عُبُودِيَّتِهِ لِلّٰهِ تَعَالَى .

فَالْمَرِيضُ يَجِبُ عَلَيْهِ أَنْ يَّصْبِرَ وَيَحْتَسِبَ عَلَى اللهِ عَزَّ وَجَلَّ – الثَّوَابَ الَّذِي وَعَدَهُ سُبْحَانَهُ الصَّابِرِينَ ، قَالَ اللهُ – عَزَّ وَجَلَّ : { إِنَّمَا يُوَفَّى الصَّابِرُونَ أَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ } [سورة الزمر : 10]

وَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : " إِذَا مَرِضَ الْعَبْدُ أَوْ سَافَرَ، كُتِبَ لَهُ مِثْلُ مَا كَانَ يَعْمَلُ مُقِيمًا صَحِيحًا " . (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ :2996)

وَعَنْ صُهَيْبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : " عَجَبًا لِأَمْرِ الْمُؤْمِنِ، إِنَّ أَمْرَهُ كُلَّهُ خَيْرٌ، وَلَيْسَ ذَاكَ لِأَحَدٍ إِلَّا لِلْمُؤْمِنِ ؛ إِنْ أَصَابَتْهُ سَرَّاءُ شَكَرَ فَكَانَ خَيْرًا لَهُ، وَإِنْ أَصَابَتْهُ ضَرَّاءُ صَبَرَ فَكَانَ خَيْرًا لَهُ ". (رَوَاهُ مُسْلِمٌ: 2999) وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : " مَا يُصِيبُ الْمُسْلِمَ مِنْ نَصَبٍ وَلَا وَصَبٍ، وَلَا هَمٍّ وَلَا حُزْنٍ، وَلَا أَذًى وَلَا غَمٍّ، حَتَّى الشَّوْكَةِ يُشَاكُهَا إِلَّا كَفَّرَ اللهُ بِهَا مِنْ خَطَايَاهُ ".(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ :5642 وَمُسْلِمٌ: 2573) وَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : " إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا سَبَقَتْ لَهُ مِنَ اللهِ مَنْزِلَةٌ لَمْ يَبْلُغْهَا بِعَمَلِهِ ، اِبْتَلَاهُ اللهُ فِي جَسَدِهِ، أَوْ فِي مَالِهِ، أَوْ فِي وَلَدِهِ ". (رواه ابو داود:3090)

وَكَذٰلِكَ **عِيَادَةُ الْمَرِيضِ** مُسْتَحَبَّةٌ، يَتَرَتَّبُ عَلَيْهَا فَضْلٌ كَبِيرٌ ، وَ فِيهَا مِنْ إِدْخَالِ السُّرُورِ عَلَى الْمَرِيضِ وَ جَبْرٍ لِخَوَاطِرِ أَهْلِ الْمَرِيض، وَقَدْ حَثَّنَا عَلَيْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ : أَمَرَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَبْعٍ، وَنَهَانَا عَنْ سَبْعٍ ؛ أَمَرَنَا بِعِيَادَةِ الْمَرِيضِ، وَاتِّبَاعِ الْجَنَازَةِ، وَتَشْمِيتِ الْعَاطِسِ، وَإِبْرَارِ الْقَسَمِ وَنَصْرِ الْمَظْلُومِ، وَإِجَابَةِ الدَّاعِي، وَإِفْشَاءِ السَّلَامِ. (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ :2445 وَمُسْلِمٌ: 2066)، وَ عَنْ ثَوْبَانَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : " إِنَّ الْمُسْلِمَ إِذَا عَادَ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ لَمْ يَزَلْ فِي خُرْفَةِ الْجَنَّةِ ". (رَوَاهُ مُسْلِمٌ: 2568 وَالتِّرْمِذِيُّ: 967)، وعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْه ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : " مَنْ أَصْبَحَ مِنْكُمُ الْيَوْمَ صَائِمًا ؟ ". قَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ : أَنَا.

قَالَ : " فَمَنْ تَبِعَ مِنْكُمُ الْيَوْمَ جَنَازَةً ؟ ". قَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ : أَنَا. قَالَ : " فَمَنْ أَطْعَمَ مِنْكُمُ الْيَوْمَ مِسْكِينًا ؟ ". قَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ : أَنَا. قَالَ : فَمَنْ عَادَ مِنْكُمُ الْيَوْمَ مَرِيضًا ؟ قَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ : أَنَا. فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : " مَا اجْتَمَعْنَ فِي امْرِئٍ إِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ ". (رواه مسلم: 1028) وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : " مَنْ عَادَ مَرِيْضًا لَمْ يَحْضُرْ أَجَلُه، فَقَالَ عِنْدَهُ سَبْعَ مِرَارٍ : أَسْأَلُ اللهَ الْعَظِيمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ أَنْ يَّشْفِيَكَ، إِلَّا عَافَاهُ اللهُ مِنْ ذٰلِكَ الْمَرَضِ ".(رواه ابو داود: 3106)

أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ " وَ بَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ الَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ؕ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ رَحْمَةٌ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ". (سورة البقرة 155_ 157)

بَارَكَ اللهُ لِيْ وَلَكُمْ فِي الْقُرْآنِ الْعَظِيْمِ ، وَنَفَعَنِيْ وَإِيَّاكُمْ بِمَا فِيْهِ مِنَ الْآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ، وَأَسْتَغْفِرُ اللهَ الْعَظِيْمَ الْجَلِيْلَ لِي وَلَكُمْ وِلِسَائِرِ الْمُسْلِمِينَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ ، فَاسْتَغْفِرُوْهُ وَتُوْبُوا إِلَيْهِ ، إِنَّهُ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيمُ.

شَهْرُ رَبِيعِ الْأَوَّلِ

(1) هِجْرَةُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَرْسَلَ رُسُلَهُ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ ، وَالشُّكْرُ لَهُ عَلَى مَا أَوْلَانَا مِنْ وَّاسِعِ كَرَمِهِ وَفَضْلِهِ ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ ، نَصَرَ عَبْدَهُ ، وَأَعَزَّ جُنْدَهُ ، وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ ، لَا شَيْءَ قَبْلَهُ وَلَا شَيْءَ بَعْدَهُ ، هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ ، وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ، وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُ اللهِ وَرَسُولُهُ ، أَرْسَلَهُ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ ، لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ . اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ ، أَمَّا بَعْدُ !

عِبَادَ اللهِ ، أُوصِيْكُمْ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللهِ وَلُزُوْمِ طَاعَتِهِ ، اِمْتِثَالاً لِّأَمْرِ رَبِّنَا جَلَّ وَعَلَاهُ إِذْ يَقُولُ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَ لَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ [آل عمران: 102]

إِخْوَةَ الْإِسْلامِ ! إِنَّ الْهِجْرَةَ فِي سَبِيلِ اللهِ سُنَّةٌ قَدِيْمَةٌ ، وَقَدْ هَاجَرَ نُوحٌ وَلُوطٌ وَإِبْرَاهِيمُ وَ مُوسٰى وَشُعَيْبُ وَ يُونُسُ وَصَالِحٌ وَآلُ يَعْقُوبَ وَمَسِيحٌ عَلَيْهِمُ السَّلامُ، هَؤُلَاءِ الْأَنْبِيَاءُ سَبَقُوا النَّبِيَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْهِجْرَةِ.

وَلَمَّا اشْتَدَّ أَذَى الْمُشْرِكِينَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ وَسَلَّمَ وَ الْمُسْلِمِينَ فِي مَكَّةَ، أَمَرَهُمُ اللهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالىٰ أَنْ يُّهَاجِرُوْا إِلَى الْمَدِينَةِ الْمُنَوَّرَةِ كَمَا رُوِيَ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللهُ عَنْهُ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : " رَأَيْتُ فِي الْمَنَامِ

أَنِّي أُهَاجِرُ مِنْ مَكَّةَ إِلَى أَرْضٍ بِهَا نَخْلٌ، فَذَهَبَ وَهَلِي إِلِي أَنَّهَا الْيَمَامَةُ -أَوْ هَجَرُ - فَإِذَا هِيَ الْمَدِينَةُ يَثْرِبُ. (رواه الْبُخَارِيُّ : 3622 وَمُسْلِمٌ:2272).

وَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا، قَالَ : بُعِثَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَرْبَعِينَ سَنَةً، فَمَكُثَ بِمَكَّةَ ثَلَاثَ عَشَرَةَ سَنَةً يُوْحىٰ إِلَيْهِ، ثُمَّ أُمِرَ بِالْهِجْرَةِ، فَهَاجَرَ عَشْرَ سِنِينَ، وَمَاتَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَّسِتِّينَ.(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ:3902) وَقَالَ ابْنُ كَثِيرٍ فِي الْبِدَايَةِ : 187/3)،وقَدْ كانَتْ هِجْرَتُهُ عَلَيْهِ السَّلامُ فِي شَهْرِ رَبِيعِ الْأَوَّلِ سَنَةَ ثَلاثَ عَشَرَةَ مِن بِعْثَتِهِ عَلَيْهِ السَّلامُ وذٰلِكَ فِي يَوْمِ الْإِثْنَيْنِ كَمَا رَوَاهُ الْإِمامُ أَحْمَدُ (2506) عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنهمَا ، قَالَ : وُلِدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ، وَاسْتُنْبِئَ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ، وَخَرَجَ مُهَاجِرًا مِّنْ مَكَّةَ إِلَى الْمَدِينَةِ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ، وَقَدِمَ الْمَدِينَةَ يَوْمَ الْإِثْنَيْنِ، وَتُوُفِّيَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ".

بَعْدَ أَنْ أَذِنَ اللهُ لِرَسُولِهِ بِالْهِجْرَةِ قَصَدَ النَبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَارَ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ مُتَخَفِّيًا عَنْ عُيُوْنِ الْمُشْرِكِينَ فِي وَقْتِ الظَّهِيرَةِ ، وَأَخْبَرَهُ بِذٰلِكَ ، فَاسْتَأْذَنَهُ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ لِمُرَافَقَتِهِ كَمَا فِي الْبُخَارِي(3905)،وَقالَ ابْنُ إِسْحَاقَ: ولَمْ يَعْلَمْ فِيْمَا بَلَغَنِي بِخُرُوجِ رَسُولِ اللهِ ﷺ أَحَدٌ حِيْنَ خَرَجَ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طالِبٍ، وأَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ، وآلُ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنهُمْ . أَمّا عَلِيٌّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فَإِنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ أَمَرَهُ أَنْ يَّتَخَلَّفَ حَتّٰي يُؤَدِّيَ عَنْ رَّسُولِ اللهِ ﷺ اَلوَدَائِعَ الَّتِي كانَتْ عِنْدَهُ لِلنَّاسِ، (اَلْبِدَايَةُ:188/3) وَقالَ ابْنُ إِسْحاقَ: «ثُمَّ عَمَدَا إِلىٰ غَارٍ بِثَوْرٍ – جَبَلٍ بِأَسْفَلَ مَكَّةَ – فَدَخَلَاهُ، وَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِهِ : { وَإِذْ يَمْكُرُ بِكَ

الَّذِينَ كَفَرُوا لِيُثْبِتُوكَ } قَالَ : تَشَاوَرَتْ قُرَيْشٌ لَيْلَةً بِمَكَّةَ، فَقَالَ بَعْضُهُمْ : إِذَا أَصْبَحَ فَأَثْبِتُوهُ بِالْوَثَاقِ ؛ يُرِيدُونَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَالَ بَعْضُهُمْ : بَلِ اقْتُلُوهُ، وَقَالَ بَعْضُهُمْ : بَلْ أَخْرِجُوهُ، فَأَطْلَعَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ نَبِيَّهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَىٰ ذٰلِكَ، فَبَاتَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَلَىٰ فِرَاشِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِلْكَ اللَّيْلَةَ، وَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، حَتَّى لَحِقَ بِالْغَارِ، وَبَاتَ الْمُشْرِكُونَ يَحْرُسُونَ عَلِيًّا، يَحْسَبُونَهُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا أَصْبَحُوا، ثَارُوا إِلَيْهِ، فَلَمَّا رَأَوْا عَلِيًّا، رَدَّ اللهُ مَكْرَهُمْ، فَقَالُوا : أَيْنَ صَاحِبُكَ هٰذَا ؟ قَالَ : لَا أَدْرِي، فَاقْتَصُّوا أَثَرَهُ، فَلَمَّا بَلَغُوا الْجَبَلَ خُلِّطَ عَلَيْهِمْ، فَصَعِدُوا فِي الْجَبَلِ، فَمَرُّوا بِالْغَارِ، فَرَأَوْا عَلَى بَابِهِ نَسْجَ الْعَنْكَبُوتِ، فَقَالُوا : لَوْ دَخَلَ هَاهُنَا، لَمْ يَكُنْ نَسْجُ الْعَنْكَبُوتِ عَلَى بَابِهِ، فَمَكَثَ فِيهِ ثَلَاثَ لَيَالٍ.(رَوَاهُ أَحْمَدُ :3251 بِإِسْنَادٍ حَسَنٍ كَمَا قَالَ ابْنُ كَثِيرٍ فِي الْبِدَايَةِ.)

وعَنْ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ : قُلْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا فِي الْغَارِ : لَوْ أَنَّ أَحَدَهُمْ نَظَرَ تَحْتَ قَدَمَيْهِ لَأَبْصَرَنَا، فَقَالَ : " مَا ظَنُّكَ يَا أَبَا بَكْرٍ بِاثْنَيْنِ، اَللهُ ثَالِثُهُمَا ؟ ". (رواه البخاري:3653) ، فَمَكَثَا فِي الْغَارِ ثَلَاثَ لَيَالٍ ، ثُمَّ خَرَجَا يَوْمَ الِاثْنَيْنِ وَ وَصَلَا إِلَى الْمَدِينَةِ الْمُنَوَّرَةِ بِالْخَيْرِ وَالسَّلَامَةِ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ .

اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ.

"اِلَّا تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللهُ اِذْ اَخْرَجَهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثَانِيَ اثْنَيْنِ اِذْ هُمَا فِى الْغَارِ اِذْ يَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللهَ مَعَنَا ۚ فَاَنْزَلَ اللهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلَيْهِ وَ اَيَّدَهٗ بِجُنُوْدٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَ جَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِيْنَ كَفَرُوا السُّفْلٰى ؕ وَ كَلِمَةُ اللهِ هِىَ

الْعُلْيَا ۗ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ (سورة التوبة:40)

بَارَكَ اللهُ لِي ولَكُمْ فِي الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ ، وَنَفَعَنِيْ وَإِيَّاكُمْ بِمَا فِيْهِ مِنَ الْآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ، وَأَسْتَغْفِرُ اللهَ لِي وَلَكُمْ ولِسَائِرِ الْمُسْلِمِينَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ ، فَاسْتَغْفِرُوْهُ وَتُوْبُوا إِلَيْهِ ، إِنَّهُ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيمُ .

شَهْرُ رَبِيعِ الأَوَّلِ

(2) مَرَضُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَوَفَاتُهُ

اَلْحَمْدُ للهِ الَّذِي حَكَمَ عَلَى كُلِّ مَخْلُوقٍ بِالْفَنَاءِ، وَاسْتَأْثَرَ لِنَفْسِهِ خَاصَّةً بِالْبَقَاءِ، أَحْمَدُهُ سُبْحَانَهُ وَأَشْكُرُهُ عَلَى تَتَابُعِ النَّوَالِ وَالْعَطَاءِ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْكَمَالُ الْمُطْلَقُ فِي الذَّاتِ وَالصِّفَاتِ وَالْأَسْمَاءِ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، سَيِّدُ الْمُرْسَلِينَ، وَإِمَامُ الْحُنَفَاءِ، صَلَّى اللهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا إِلَى يَوْمِ الْجَزَاءِ.

أَمَّا بَعْدُ: فَاتَّقُوا اللهَ أَيُّهَا الْمُسْلِمُونَ حَقَّ التَّقْوَى، قَالَ اللهُ تَعَالَى: يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ [آل عمران: 102]

يَقُولُ اللهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: (إِنَّكَ مَيِّتٌ وَإِنَّهُمْ مَيِّتُونَ * ثُمَّ إِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُونَ) [الزمر: 30، 31] قَالَ الطَّبَرِيُّ: يَقُولُ تَعَالَى: ذِكْرُهُ لِنَبِيِّهِ مُحَمَّدٍ ﷺ: إِنَّكَ يَا مُحَمَّدُ مَيِّتٌ عَنْ قَلِيلٍ، وَإِنَّ هَؤُلَاءِ الْمُكَذِّبِينَ مِنْ قَوْمِكَ وَالْمُؤْمِنِينَ مِنْهُمْ مَيِّتُون. (تفسير الطبري: 3/11)

أَيُّهَا الْإِخْوَةُ فِي اللهِ: لَقَدْ مَاتَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حقًّا بَعْدَ أَنْ بَلَّغَ الرِّسَالَةَ وَنَصَحَ الْأُمَّةَ وَجَاهَدَ فِي اللهِ حَقَّ الْجِهَادِ وَأَدَّى الْأَمَانَةَ عَلَى أَحْسَنِ وَجْهٍ وَأَكْمَلِهِ، فَمَا هِيَ قِصَّةُ مَوْتِهِ صَلَوَاتُ اللهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْهِ؟

سَبَبُ مَوْتِ الرَّسُول صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّئِيسِيِّ هُوَ أَثَرُ السُّمِّ الَّذِي

كَانَ فِي الشَّاةِ الَّتِي أَهْدَتْهُ إِيَّاهَا الْمَرْأَةُ الْيَهُودِيَّةُ فِي خَيْبَرَ. قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ : " يَا عَائِشَةُ، مَا أَزَالُ أَجِدُ أَلَمَ الطَّعَامِ الَّذِي أَكَلْتُ بِخَيْبَرَ فَهَذَا أَوَانُ وَجَدْتُ انْقِطَاعَ أَبْهَرِي مِنْ ذَلِكَ السُّمِّ ". (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ:4428)

وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ: دَخَلَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مُسْنِدَتُهُ إِلَى صَدْرِي، وَمَعَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ سِوَاكٌ رَطْبٌ يَسْتَنُّ بِهِ، فَأَبَدَّهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَصَرَهُ، فَأَخَذْتُ السِّوَاكَ فَقَصَمْتُهُ، وَنَفَضْتُهُ، وَطَيَّبْتُهُ، ثُمَّ دَفَعْتُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاسْتَنَّ بِهِ فَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَنَّ اسْتِنَانًا قَطُّ أَحْسَنَ مِنْهُ، فَمَا عَدَا أَنْ فَرَغَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَفَعَ يَدَهُ، أَوْ إِصْبَعَهُ، ثُمَّ قَالَ : " فِي الرَّفِيقِ الْأَعْلَى ". ثَلَاثًا، ثُمَّ قَضَى، وَكَانَتْ تَقُولُ : مَاتَ بَيْنَ حَاقِنَتِي وَذَاقِنَتِي . (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ 4438)

وَقَبْلَ لَحظَاتِ الْفِرَاقِ : تَدْخُلُ فَاطِمَةُ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا عَلَى أَبِيهَا فِي اللَّحَظَاتِ الْأَخِيرَةِ، كَمَاتَقُولُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا: أَقْبَلَتْ فَاطِمَةُ تَمْشِي كَأَنَّ مِشْيَتَهَا مَشْيُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : " مَرْحَبًا بِابْنَتِي ". ثُمَّ أَجْلَسَهَا عَنْ يَمِينِهِ –أَوْ عَنْ شِمَالِهِ– ثُمَّ أَسَرَّ إِلَيْهَا حَدِيثًا فَبَكَتْ، فَقُلْتُ لَهَا : لِمَ تَبْكِينَ ؟ ثُمَّ أَسَرَّ إِلَيْهَا حَدِيثًا فَضَحِكَتْ، فَقُلْتُ : مَا رَأَيْتُ كَالْيَوْمِ فَرَحًا أَقْرَبَ مِنْ حُزْنٍ. فَسَأَلْتُهَا عَمَّا قَالَ، فَقَالَتْ : مَا كُنْتُ لِأُفْشِيَ سِرَّ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. حَتَّى قُبِضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلْتُهَا ،فَقَالَتْ : أَسَرَّ إِلَيَّ " إِنَّ جِبْرِيلَ كَانَ يُعَارِضُنِي الْقُرْآنَ كُلَّ

سَنَةٍ مَرَّةً، وَإِنَّهُ عَارَضَنِي الْعَامَ مَرَّتَيْنِ، وَلَا أُرَاهُ إِلَّا حَضَرَ أَجَلِي، وَإِنَّكِ أَوَّلُ أَهْلِ بَيْتِي لَحَاقًا بِي " فَبَكَيْتُ، فَقَالَ: " أَمَا تَرْضَيْنَ أَنْ تَكُونِي سَيِّدَةَ نِسَاءِ أَهْلِ الْجَنَّةِ ؟ أَوْ قَالَ نِسَاءِ الْمُؤْمِنِينَ ؟ ". فَضَحِكْتُ لِذَلِكَ. (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ: (3623)

وَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا: فَقَامَ عُمَرُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَقُولُ: وَاللهِ مَا مَاتَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاللهِ مَا كَانَ يَقَعُ فِي نَفْسِي إِلَّا ذَاكَ، وَلَيَبْعَثَنَّهُ اللهُ فَلَيَقْطَعَنَّ أَيْدِيَ رِجَالٍ وَأَرْجُلَهُمْ. (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ: 3667)

خُطْبَةُ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ بَعْدَ وَفَاةِ الرَّسُولِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

عَنِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ: أَقْبَلَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَلَى فَرَسِهِ مِنْ مَسْكَنِهِ بِالسُّنْحِ، حَتَّى نَزَلَ فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ، فَلَمْ يُكَلِّمِ النَّاسَ حَتَّى دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا، فَتَيَمَّمَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُسَجًّى بِبُرْدِ حِبَرَةٍ، فَكَشَفَ عَنْ وَجْهِهِ، ثُمَّ أَكَبَّ عَلَيْهِ فَقَبَّلَهُ، ثُمَّ بَكَى، فَقَالَ: بِأَبِي أَنْتَ يَا نَبِيَّ اللهِ، لَا يَجْمَعُ اللهُ عَلَيْكَ مَوْتَتَيْنِ، أَمَّا الْمَوْتَةُ الَّتِي كُتِبَتْ عَلَيْكَ فَقَدْ مُتَّهَا. قَالَ أَبُو سَلَمَةَ: فَأَخْبَرَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ خَرَجَ وَعُمَرُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يُكَلِّمُ النَّاسَ، فَقَالَ: اِجْلِسْ. فَأَبَى، فَقَالَ: اِجْلِسْ. فَأَبَى، فَتَشَهَّدَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فَمَالَ إِلَيْهِ النَّاسُ، وَتَرَكُوا عُمَرَ، فَقَالَ: أَمَّا بَعْدُ، فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ يَعْبُدُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ مَاتَ، وَمَنْ كَانَ يَعْبُدُ اللهَ فَإِنَّ اللهَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ، قَالَ اللهُ تَعَالَى: { وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ } إِلَى { الشَّاكِرِينَ). وَاللهِ لَكَأَنَّ النَّاسَ لَمْ يَكُونُوا يَعْلَمُونَ أَنَّ اللهَ أَنْزَلَ حَتَّى تَلَاهَا أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ

اللّٰهُ عَنْهُ، فَتَلَقَّاهَا مِنْهُ النَّاسُ فَمَا يُسْمَعُ بَشَرٌ إِلَّا يَتْلُوهَا. (رواه البخاري:1242)

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ.

وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ أَفَإِنْ مَاتَ أَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلَى أَعْقَابِكُمْ وَمَنْ يَنْقَلِبْ عَلَى عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَضُرَّ اللّٰهَ شَيْئًا وَسَيَجْزِي اللّٰهُ الشَّاكِرِينَ.(آل عمران:144)

بَارَكَ اللّٰهُ لِي ولَكُمْ فِي الْقُرْآنِ الْعَظِيْمِ ، وَنَفَعَنِيْ وَإِيَّاكُمْ بِمَا فِيْهِ مِنَ الْآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ، وَأَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ لِيْ وَلَكُمْ ولِسَائِرِ الْمُسْلِمِينَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ ، فَاسْتَغْفِرُوْهُ وَتُوْبُوا إِلَيْهِ ، إِنَّهُ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيمُ.

شَهْرُ رَبِيعِ الأَوَّلِ

(3) اَلْمَحَبَّةُ وَالْأُخُوَّةُ فِي اللهِ تَعَالَى

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ جَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَ النُّوْرَ ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ، وَأَشْهَدُ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا مُحَمَّدًا عَبْدُ اللهِ وَرَسُولُهُ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ، وَعَلَى مَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ.

أَمَّا بَعْدُ: فَأُوصِيكُمْ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللهِ، قَالَ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى: يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ [آل عمران: 102]

عِبَادَ اللهِ: اَلْأُخُوَّةُ فِي اللهِ هِيَ مِنْ أَوْثَقِ عُرَى الْإِيمَانِ، وَقَدْ أَثْبَتَ اللهُ رَابِطَةَ الْأُخُوَّةِ بَيْنَ الْمُؤْمِنِينَ فَقَالَ: ﴿ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ ﴾ [الحجرات: 10]، وَيَصِفُ اللهُ تَعَالٰى حَالَ الْمُؤْمِنِينَ الصَّادِقِينَ بِقَوْلِهِ: ﴿ وَالْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ﴾ [التوبة: 71] وَمَعْنَى "أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ" قَالَ ابْنُ كَثِيرٍ رَحِمَهُ اللهُ: يَتَنَاصَرُوْنَ وَيَتَعَاضَدُوْنَ. وَقَالَ الْقُرْطُبِي رَحِمَهُ اللهُ: قُلُوبُهُمْ مُتَّحِدَةٌ فِي التَّوَادِّ وَالتَّحَابِّ وَالتَّعَاطُفِ ه. وَالْأُخُوَّةُ فِي اللهِ، وَهِيَ وَإِنْ كَانَتْ تَبْدَأُ فِي الدُّنْيَا فَإِنَّهَا تَسْتَمِرُّ فِي الْآخِرَةِ بِخِلَافِ غَيْرِهَا؛ كَمَا قَالَ تَعَالَى: ﴿ اَلْأَخِلَّاءُ يَوْمَئِذٍ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ إِلَّا الْمُتَّقِينَ ﴾ [سُوْرَةُ الزُّخْرُف: 67].

وَقَدْ شَبَّهَ الرَّسُولُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْأُخُوَّةَ الْإِيمَانِيَّةَ بِالْجَسَدِ الْوَاحِدِ

فَقَالَ : مَثَلُ الْمُؤْمِنِينَ فِي تَوَآدِّهِمْ وَتَرَاحُمِهِمْ وَتَعَاطُفِهِمْ، مَثَلُ الْجَسَدِ، إِذَا اشْتَكَى مِنْهُ عُضْوٌ، تَدَاعَى لَهُ سَائِرُ الْجَسَدِ بِالسَّهَرِ وَالْحُمَّى ". (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ:6011 وَ مُسْلِمٌ: 2586)

وَأَنَّ اَلْأُخُوَّةَ فِي اللهِ هِيَ طَرِيْقٌ لِمَحَبَّةِ اللهِ تَعَالَى: عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : " أَنَّ رَجُلًا زَارَ أَخًا لَّهُ فِي قَرْيَةٍ أُخْرَى، فَأَرْصَدَ اللهُ لَهُ عَلَى مَدْرَجَتِهِ مَلَكًا، فَلَمَّا أَتَى عَلَيْهِ قَالَ : أَيْنَ تُرِيدُ ؟ قَالَ : أُرِيدُ أَخًا لِّي فِي هَذِهِ الْقَرْيَةِ. قَالَ : هَلْ لَكَ عَلَيْهِ مِنْ نِعْمَةٍ تَرُبُّهَا ؟ قَالَ : لَا، غَيْرَ أَنِّي أَحْبَبْتُهُ فِي اللهِ عَزَّ وَجَلَّ. قَالَ : فَإِنِّي رَسُولُ اللهِ إِلَيْكَ بِأَنَّ اللهَ قَدْ أَحَبَّكَ كَمَا أَحْبَبْتَهُ فِيْهِ ".(رَوَاه مُسْلِمٌ:2567)

وَبِالْأُخُوَّةِ يُفَرِّجَ اللهُ الْكُرَبَ وَ الْمَشَاكِلَ وَيَسْتُرُ عَليَ الْعُيُوْبِ وَالنَّقَائِصِ كَمَا جَاءَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : " الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ، لَا يَظْلِمُهُ، وَلَا يُسْلِمُهُ ، وَمَنْ كَانَ فِي حَاجَةِ أَخِيْهِ، كَانَ اللهُ فِي حَاجَتِهِ، وَمَنْ فَرَّجَ عَنْ مُسْلِمٍ كُرْبَةً فَرَّجَ اللهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِنْ كُرُبَاتِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ". (رَوَاه الْبُخَارِيُ: 2442 وَ مُسْلِمٌ:2580)

اَلْمُحَبَّةُ فِي اللهِ سَبَبٌ لِّحُصُولِ ظِلِّ الرَّحْمَنِ،وَ مَنَابِرَ مِنْ نُورٍ يَّوْمَ الْقِيَامَةِ كَمَا رُوِيَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : " سَبْعَةٌ يُظِلُّهُمُ اللهُ فِي ظِلِّهِ، يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّهُ : اَلْإِمَامُ الْعَادِلُ، وَشَابٌّ نَشَأَ فِي عِبَادَةِ رَبِّهِ، وَرَجُلٌ قَلْبُهُ مُعَلَّقٌ فِي الْمَسَاجِدِ، وَرَجُلَانِ تَحَابَّا فِي اللهِ ؛ اِجْتَمَعَا عَلَيْهِ وَتَفَرَّقَا عَلَيْهِ، وَرَجُلٌ طَلَبَتْهُ امْرَأَةٌ ذَاتُ مَنْصِبٍ وَجَمَالٍ فَقَالَ : إِنِّي

أَخَافُ اللهَ، وَرَجُلٌ تَصَدَّقَ أَخْفَى حَتَّى لَا تَعْلَمَ شِمَالُهُ مَا تُنْفِقُ يَمِينُهُ، وَرَجُلٌ ذَكَرَ اللهَ خَالِيًا فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ ".(رَوَاه الْبُخَارِيُ:660 وَمُسْلِمٌ:1031)

وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : " قَالَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ : اَلْمُتَحَابُّوْنَ فِيْ جَلَالِي لَهُمْ مَنَابِرُ مِنْ نُّورٍ يَّغْبِطُهُمُ النَّبِيُّوْنَ وَالشُّهَدَاءُ ".(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُ:2390)

. وَكَذٰلِكَ الْمُحَبَّةُ مَعَ الصَّالِحِينَ سَبَبٌ لِلْحَشْرِ مَعَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، كَمَا جَاءَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ ، قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللهِ، مَتَى السَّاعَةُ ؟ قَالَ : " وَمَا أَعْدَدْتَ لِلسَّاعَةِ ؟ " قَالَ : حُبَّ اللهِ وَرَسُولِهِ، قَالَ : " فَإِنَّكَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ ". قَالَ أَنَسٌ : فَمَا فَرِحْنَا بَعْدَ الْإِسْلَامِ فَرَحًا، أَشَدَّ مِنْ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ " فَإِنَّكَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ ". قَالَ أَنَسٌ : فَأَنَا أُحِبُّ اللهَ وَرَسُولَهُ وَأَبَا بَكْرٍ ، وَعُمَرَ، فَأَرْجُوْ أَنْ أَكُونَ مَعَهُمْ، وَإِنْ لَّمْ أَعْمَلْ بِأَعْمَالِهِمْ. (رَوَاه الْبُخَارِيُ:6167 وَمُسْلِمٌ:2639) قَالَ الْإِمَامُ النَّوَوِيُّ رَحِمَهُ اللهُ فِي شَرْحِ مُسْلِمٍ: فِيهِ فَضْلُ حُبِّ اللهِ ورَسُولِهِ ﷺ والصَالِحِينَ وأَهْلِ الخَيْرِ، اَلْأَحْيَاءِ وَالْأَمْوَاتِ.

اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ.

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ وَ اتَّقُوا اللهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ.(سورة الحجرات:10)بَارَكَ اللهُ لِي ولَكُمْ فِي الْقُرْآنِ الْعَظِيْمِ ، وَنَفَعَنِيْ وَإِيَّاكُمْ بِمَا فِيْهِ مِنَ الْآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ، وَأَسْتَغْفِرُ اللهَ لِي وَلَكُمْ ولِسَائِرِ الْمُسْلِمِينَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ ، فَاسْتَغْفِرُوْهُ وَتُوْبُوا إِلَيْهِ ، إِنَّهُ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيمُ.

شَهْرُ رَبِيعِ الأَوَّلِ

(4) فَضْلُ الإِصْلَاحِ بَيْنَ النَّاسِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ. يَهْدِيْ مَنْ يَّشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ وَيُوَفِّقُ الطَّائِعِيْنَ إِلَى مُحَبَّتِهِ ، وَيُدْخِلُ الْمُحْسِنِينَ جَنَّتَهُ ،اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰي سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِيْنَ. أَمَّا بَعْدُ: يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ [آل عمران: 102]

مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ : كَثِيرًا مَّا يَكُونُ بَيْنَ النَّاسِ مُنَازَعَاتٌ وَخُصُومَاتٌ ، وَذٰلِكَ نَتِيْجَةٌ لِّاخْتِلَافِ الْأَهْوَاءِ وَالرَّغَبَاتِ، وَمِنْ ثَمَّ فَإِنَّ الْمُنَازَعَاتِ وَالْخُصُومَاتِ تُسَبِّبُ الْبَغْضَاءَ وَالْعَدَاوَاتِ ، وَتُفَرِّقُ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ وَالْقَرَابَاتِ كَمَا جَاءَ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ : سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : " إِنَّ الشَّيْطَانَ قَدْ أَيِسَ أَنْ يَّعْبُدَهُ الْمُصَلُّونَ فِي جَزِيرَةِ الْعَرَبِ، وَلَكِنْ فِي التَّحْرِيشِ بَيْنَهُمْ ". (رَوَاهُ مُسْلِمٌ:2812) فَمَطْلُوْبٌ مِنَّا أَنْ نَّسْعٰى إِلَى الْإِصْلَاحِ بِكُلِّ الوَسَائِلِ وَالإِمْكَانَاتِ .

فَهُوَ سُلُوكُ أَصْحَابِ النُّفُوسِ الْعَالِيَةِ الّذِينَ يُحِبُّوْنَ لِلْآخَرِيْنَ مَا يُحِبُّونَ لِأَنْفُسِهِم ، وَيَعْمَلُونَ عَلَى تَحْقِيقِ أَمْنٍ وَّاسْتِقْرَارِ مُجْتَمَعَاتِهِمْ ، لِأَنّ التَّخَاصُمَ وَالتَّنَازُعَ بَيْنَ أَفْرَادِ الْمُجْتَمَعِ يُؤَدِّي حَتْماً إِلَى انْتِشَارِ الْعَدَاوَاتِ وَالْمَفَاسِدِ بَيْنَ النَّاسِ ، وَاللّٰهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى يَقُولُ : اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ. (سورة الحجرات:10)

وَقَالَ تَعَالٰى: (فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَأَصْلِحُوا ذَاتَ بَيْنِكُمْ . (سورة الانفال: 1)

وَقَالَ تَعَالَىٰ:لَا خَيْرَ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنْ نَّجْوٰىهُمْ اِلَّا مَنْ اَمَرَ بِصَدَقَةٍ اَوْ مَعْرُوْفٍ اَوْ اِصْلَاحٍ بَيْنَ النَّاسِ. (سُوْرَةُ النِّسَاءِ:114)

عِبَادَ الله:اَلْإِصْلَاحُ بَيْنَ النَّاسِ مِنْ أَفْضَلِ الْعِبَادَاتِ الَّتِي حَثَّ عَلَيْهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : " أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَفْضَلَ مِنْ دَرَجَةِ الصِّيَامِ وَالصَّلَاةِ وَالصَّدَقَةِ ؟ ". قَالُوا : بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ. قَالَ : " إِصْلَاحُ ذَاتِ الْبَيْنِ. وَفَسَادُ ذَاتِ الْبَيْنِ، اَلْحَالِقَةُ ". (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ : 4919)

أَيُّهَا الْإِخْوَةُ : لَنَا فِي رَسُولِ اللهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ ، فَلَقَدْ كَانَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ يَسْعَى بِنَفْسِهِ لِلصُّلْحِ بَيْنَ الْمُتَشَاحِنِيْنَ كَمَا جَاءَ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، أَنَّ أُنَاسًا مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ كَانَ بَيْنَهُمْ شَيْءٌ، فَخَرَجَ إِلَيْهِمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أُنَاسٍ مِنْ أَصْحَابِهِ يُصْلِحُ بَيْنَهُمْ ، فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ وَلَمْ يَأْتِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَجَاءَ بِلَالٌ، فَأَذَّنَ بِلَالٌ بِالصَّلَاةِ، وَلَمْ يَأْتِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَجَاءَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ فَقَالَ : إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُبِسَ وَقَدْ حَضَرَتِ الصَّلَاةُ، فَهَلْ لَكَ أَنْ تَؤُمَّ النَّاسَ ؟ فَقَالَ : نَعَمْ إِنْ شِئْتَ. فَأَقَامَ الصَّلَاةَ، فَتَقَدَّمَ أَبُو بَكْرٍ ، ثُمَّ جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِي فِي الصُّفُوفِ، حَتَّى قَامَ فِي الصَّفِّ الْأَوَّلِ، فَأَخَذَ النَّاسُ بِالتَّصْفِيحِ حَتَّى أَكْثَرُوا، وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ لَا يَكَادُ يَلْتَفِتُ فِي الصَّلَاةِ، فَالْتَفَتَ فَإِذَا هُوَ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَاءَهُ، فَأَشَارَ إِلَيْهِ بِيَدِهِ، فَأَمَرَهُ يُصَلِّي كَمَا هُوَ، فَرَفَعَ أَبُو بَكْرٍ يَدَهُ، فَحَمِدَ اللهَ ثُمَّ رَجَعَ الْقَهْقَرَى وَرَاءَهُ، حَتَّى دَخَلَ فِي الصَّفِّ، وَتَقَدَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى

بِالنَّاسِ. (رواه البخاري:2690) وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، أَنَّ أَهْلَ قُبَاءٍ اقْتَتَلُوا، حَتَّى تَرَامَوْا بِالْحِجَارَةِ، فَأُخْبِرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَلِكَ فَقَالَ: "اذْهَبُوا بِنَا نُصْلِحُ بَيْنَهُمْ ".(رواه البخاري:2693)

وَعَنْ أُمِّ كُلْثُومٍ بِنْتَ عُقْبَةَ بْنِ أَبِي مُعَيْطٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ: "لَيْسَ الْكَذَّابُ الَّذِي يُصْلِحُ بَيْنَ النَّاسِ، وَيَقُولُ خَيْرًا وَيَنْمِي أَيْ يُبَلِّغُ خَيْرًا ". قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: وَلَمْ أَسْمَعْ يُرَخَّصُ فِي شَيْءٍ مِمَّا يَقُولُ النَّاسُ كَذِبٌ إِلَّا فِي ثَلَاثٍ: اَلْحَرْبُ، وَالْإِصْلَاحُ بَيْنَ النَّاسِ، وَحَدِيثُ الرَّجُلِ امْرَأَتَهُ وَحَدِيثُ الْمَرْأَةِ زَوْجَهَا" . (رَوَاه الْبُخَارِيُّ:2692 وَ مُسْلِمٌ:2605).

قَالَ الْإِمَامُ النَّوَوِي رَحِمَهُ الله: وَإِنِ اسْتَدَانَ لِإِصْلَاحِ ذَاتِ الْبَيْنِ فِي غَيْرِ دَمٍ بِأَنْ تَحَمَّلَ قِيمَةَ مَالٍ مُتْلَفٍ فَوَجْهَانِ مَشْهُورَانِ ذَكَرَهُمَا الْمُصَنِّفُ وَالْأَصْحَابُ (أَصَحُّهُمَا) عِنْدَ الْمُصَنِّفِ فِي التَّنْبِيهِ وَالْأَصْحَابِ يُعْطَى (مِنْ مَالِ الزَّكَاةِ) مَعَ الْغِنَى لِأَنَّهُ غَارِمٌ لِإِصْلَاحِ ذَاتِ الْبَيْنِ فَأَشْبَهَ الدَّمَ. (المجموع شرح المهذب:195/6)

أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ.

لَا خَيْرَ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنْ نَّجْوٰىهُمْ اِلَّا مَنْ اَمَرَ بِصَدَقَةٍ اَوْ مَعْرُوْفٍ اَوْ اِصْلَاحٍ بَيْنَ النَّاسِ ؕ وَ مَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا.

بَارَكَ اللهُ لِي ولَكُمْ فِي الْقُرْآنِ الْعَظِيْمِ ، وَنَفَعَنِيْ وَإِيَّاكُمْ بِمَا فِيْهِ مِنَ الْآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ، وَأَسْتَغْفِرُ اللهَ لِي وَلَكُمْ ولِسَائِرِ الْمُسْلِمِينَ مِنْ كُلِّ

ذَنْبٍ ، فَاسْتَغْفِرُوهُ وَتُوبُوا إِلَيْهِ ، إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ .

شَهْرُ رَبِيعِ الثَّانِي

(1)الْخَوْفُ وَ الْخَشْيَةُ مِنَ اللهِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ.تَبٰرَكَ الَّذِىْ جَعَلَ فِى السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّ جَعَلَ فِيْهَا سِرٰجًا وَّ قَمَرًا مُّنِيْرًا،وَ هُوَ الَّذِىْ جَعَلَ الَّيْلَ وَ النَّهَارَ خِلْفَةً لِّمَنْ اَرَادَ اَنْ يَّذَّكَّرَ اَوْ اَرَادَ شُكُوْرًا، وَأَشْهَدُ أَنَّ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيكَ لَهٗ . وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُولُهُ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ أَجْمَعِينَ، أَمَّا بَعْدُ! يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَ لَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ [آل عمران: 102]

عِبَادَ اللهِ! سَنَعِيْشُ وَإِيَّاكُمَ الْيَوْمَ مَعَ الْخَوْفِ وَالْخَائِفِيْنَ مِنَ اللهِ تَعَالٰى. اَلْخَوْفُ مِنَ اللهِ مِنَ الْمَقَامَاتِ الْعَلِيَّةِ، وَهُوَ مِنْ لَوَازِمِ الْإِيمَانِ ؛ قَالَ اللهُ تَعَالَى: ﴿إِنَّمَا ذٰلِكُمُ الشَّيْطَانُ يُخَوِّفُ أَوْلِيَاءَهُ فَلَا تَخَافُوْهُمْ وَخَافُونِ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ﴾ [آل عمران: 175]، ﴿فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِي﴾ [البقرة: 150] ﴿إِنَّمَا يَخْشَى اللهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ إِنَّ اللهَ عَزِيزٌ غَفُورٌ﴾ [فاطر: 28]، وَقَالَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمَا وَاللهِ، إِنِّي لَأَتْقَاكُمْ لِلّٰهِ، وَأَخْشَاكُمْ لَهُ ".(رواه مسلم:1108)وَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ الله عنه عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : " سَبْعَةٌ يُظِلُّهُمُ اللهُ فِي ظِلِّهِ يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّهُ : اَلْإِمَامُ الْعَادِلُ، وَشَابٌّ نَشَأَ فِي عِبَادَةِ رَبِّهِ، وَرَجُلٌ قَلْبُهٗ مُعَلَّقٌ فِي الْمَسَاجِدِ، وَرَجُلَانِ تَحَابَّا فِي اللهِ ؛

اِجْتَمَعَا عَلَيْهِ وَتَفَرَّقَا عَلَيْهِ، وَرَجُلٌ طَلَبَتْهُ امْرَأَةٌ ذَاتُ مَنْصِبٍ وَجَمَالٍ فَقَالَ: إِنِّي أَخَافُ اللهَ، وَرَجُلٌ تَصَدَّقَ أَخْفَى حَتَّى لَا تَعْلَمَ شِمَالُهُ مَا تُنْفِقُ يَمِينُهُ، وَرَجُلٌ ذَكَرَ اللهَ خَالِيًا فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ". (رواه البخاري:660 ،ومسلم: 1031)

وَعَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْعُودٍ حَدِيثَيْنِ ؛ أَحَدُهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَالْآخَرُ عَنْ نَفْسِهِ، قَالَ: إِنَّ الْمُؤْمِنَ يَرَى ذُنُوبَهُ كَأَنَّهُ قَاعِدٌ تَحْتَ جَبَلٍ، يَخَافُ أَنْ يَقَعَ عَلَيْهِ، وَإِنَّ الْفَاجِرَ يَرَى ذُنُوبَهُ كَذُبَابٍ مَرَّ عَلَى أَنْفِهِ فَقَالَ بِهِ هَكَذَا. –قَالَ أَبُو شِهَابٍ بِيَدِهِ فَوْقَ أَنْفِهِ. (رواه البخاري:6308) وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِي الله عَنْه عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "لَا يَلِجُ النَّارَ رَجُلٌ بَكَى مِنْ خَشْيَةِ اللهِ تَعَالَى حَتَّى يَعُودَ اللَّبَنُ فِي الضَّرْعِ، وَلَا يَجْتَمِعُ غُبَارٌ فِي سَبِيلِ اللهِ وَدُخَانُ نَارِ جَهَنَّمَ ".(رواه النسائي:3108)

وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا، وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا ". (رواه البخاري: 4621 ،ومسلم:2359)

قِصَصُ الْخَائِفِيْنَ:

رَوَى التِّرْمِذِيُّ(445)(م) عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ قَالَ: كَانَ زُرَارَةُ بْنُ أَوْفَى قَاضِيَ الْبَصْرَةِ رَحِمَهُ اللهُ مِنْ أَوْسَاطِ التَّابِعِيْنَ فَكَانَ يَؤُمُّ فِي بَنِي قُشَيْرٍ، فَقَرَأَ يَوْمًا فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ { فَإِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُورِ. فَذَلِكَ يَوْمَئِذٍ يَوْمٌ عَسِيرٌ }.

خَرَّ مَيِّتًا وَكُنْتُ فِيمَنِ احْتَمَلَهُ إِلَى دَارِهِ.

قَالَ الْعَلَّامَةُ الْمُبَارَكْفُوْرِي رَحِمَهُ اللهُ: كَذٰلِكَ وَقَعَ الْآخَرُوْنَ أَنَّهُمْ مَاتُوْا لِسَمَاعِ بَعْضِ آيَاتِ الْقُرْآنِ . فَفِي قِيَامِ اللَّيْلِ صَلَّى خُلَيْدٌ رَحِمَهُ اللهُ فَقَرَأَ" كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ" فَرَدَّدَهَا مِرَارًا فَنَادَاهُ مِنْ نَّاحِيَةِ الْبَيْتِ كَمْ تُرَدِّدُ هَذِهِ الْآيَةَ ، فَلَقَدْ قَتَلْتَ بِهَا أَرْبَعَةَ نَفَرٍ مِّنَ الْجِنِّ لَمْ يَرْفَعُوا رُءُوْسَهُمْ إِلَى السَّمَاءِ حَتَّى مَاتُوا مِنْ تَرْدَادِكَ هَذِهِ الْآيَةَ فَوَلَهَ أَيْ اِشْتَدَّ حُزْنُ خُلَيْدٍ بَعْدَ ذَلِكَ وَلْهَا شَدِيدًا حَتَّى أَنْكَرَهُ أَهْلُهُ كَأَنَّهُ لَيْسَ الَّذِي كَانَ . وَسَمِعَ آخَرُ قَارِئًا يَقْرَأُ (وَرُدُّوا إِلَى اللهِ مَوْلَاهُمُ الْحَقُّ الْآيَةُ). فَصَرَخَ وَاضْطَرَبَ حَتَّى مَاتَ . وَسَمِعَ آخَرُ قَارِئًا يَقْرَأُ { قُوْا أَنْفُسَكُمْ وَأَهْلِيْكُمْ نَارًا وَقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ فَمَاتَ لِأَنَّ مَرَارَتَهُ تَفَطَّرَتْ . وَقِيلَ لِفُضَيْلِ بْنِ عِيَاضٍ رَحِمَهُ اللهُ : مَا سَبَبُ مَوْتِ ابْنِكَ ؟ قَالَ بَاتَ يَتْلُو الْقُرْآنَ فِي مِحْرَابِهِ فَأَصْبَحَ مَيِّتًا .(تُحْفَةُ الْأَحْوَذِي:445)

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْم

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ؕ جَزَآؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَ رَضُوْا عَنْهُ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِىَ رَبَّهٗ.(سورة البينة:8،7). بَارَكَ اللهُ لِي وَلَكُمْ فِي الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ ، وَنَفَعَنِيْ وَإِيَّاكُمْ بِمَا فِيْهِ مِنَ الْآيَاتِ وَالذِّكْرِ

الْحَكِيْمِ ، وَأَسْتَغْفِرُ اللهَ لِي وَلَكُمْ وِلِسَائِرِ الْمُسْلِمِينَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ ، فَاسْتَغْفِرُوْهُ وَتُوْبُوا إِلَيْهِ ، إِنَّهُ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيمُ.

شَهْرُ رَبِيعِ الثَّانِي

(2) فَضْلُ الْمَشْيِ إلَي الْمَسَاجِدِ

إنَّ الْحَمْدَ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ، وَنَسْتَعِينُهُ، وَنَسْتَغْفِرُهُ، وَنَعُوذُ بِاللهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَسَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا، مَنْ يَهْدِهِ اللهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ، وَمَنْ يُضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلاَّ اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، صَلَّى اللهُ عَلَي مُحَمَّدٍ وَعَلَي آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا. يَاأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ [آل عمران: 102]

مَعْشَرَ الْمُصَلِّينَ: لَا رِبْحَ أَرْبَحُ مِنَ التِّجَارَةِ مَعَ اللهِ، كَمْ هِيَ الْأُمُورُ الَّتِي يَدَّخِرُهَا اللهُ لَكَ؟! قَدْ لَا تُدْرِكُ أَجْرَهَا وَفَضْلَهَا وشَرَفَها، وَهِيَ عِنْدَ اللهِ عَظِيمَةٌ، عَمَلٌ ذَكَرَهُ اللهُ فِيْ كِتَابِهِ، وأَخْبَرَ أَنَّهُ يَدَّخِرُهُ لِلْعَبْدِ فِي صَحِيفَةِ عَمَلِهِ؛ إِنَّهُ الْمَشْيُ إِلَى الصَّلَاةِ.

سُبْحانَ اللهِ! خُطُوَاتٌ قَدْ لَا تَتْرُكُ أَثَرًا عَلَى الْأَرْضِ، وإِنْ تَرَكَتْ أَثَرًا مَحَاهَا الرِّيحُ، تبْلُغُ عَنْدَ اللهِ مَنْزِلَةً عَظِيمَةً، قَالَ اللهُ تَعَالَى: (إِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتَى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوا وَآثَارَهُمْ وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ فِي إِمَامٍ مُبِينٍ)[سورة يس: ١٢] قَالَ ابْنُ كَثِيرٍ رَحِمَهُ اللهُ : وَالْقَوْلُ الثَّانِي: أَنَّ الْمُرَادَ بِذَلِكَ آثَارُ خُطَاهُمْ إِلَى الطَّاعَةِ أَوِ الْمَعْصِيَةِ. وَقَدْ وَرَدَتْ فِي هَذَا الْمَعْنَى أَحَادِيثُ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ ، قَالَ : خَلَتِ الْبِقَاعُ حَوْلَ الْمَسْجِدِ، فَأَرَادَ بَنُو سَلِمَةَ أَنْ يَنْتَقِلُوا إِلَى قُرْبِ الْمَسْجِدِ، فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهُمْ : إِنَّهُ بَلَغَنِي أَنَّكُمْ تُرِيدُونَ أَنْ تَنْتَقِلُوا قُرْبَ الْمَسْجِدِ. قَالُوا : نَعَمْ يَا رَسُولَ اللهِ، قَدْ أَرَدْنَا ذٰلِكَ. فَقَالَ : " يَا بَنِي سَلِمَةَ دِيَارَكُمْ تُكْتَبْ آثَارُكُمْ، دِيَارَكُمْ تُكْتَبْ آثَارُكُمْ ". (رواه مسلم:665)

وَعَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللهُ عَنْهُ ، قَالَ : قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : " أَعْظَمُ النَّاسِ أَجْرًا فِي الصَّلَاةِ أَبْعَدُهُمْ فَأَبْعَدُهُمْ مَمْشًى، وَالَّذِي يَنْتَظِرُ الصَّلَاةَ، حَتَّى يُصَلِّيَهَا مَعَ الْإِمَامِ، أَعْظَمُ أَجْرًا مِنَ الَّذِي يُصَلِّي ثُمَّ يَنَامُ ".(رواه البخاري: 651 ومسلم:662)

وَعَنْ بُرَيْدَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : " بَشِّرِ الْمَشَّائِينَ فِي الظُّلَمِ إِلَى الْمَسَاجِدِ بِالنُّورِ التَّامِّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ".(رواه أبو داود: 561) وَقَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ: لَقَدْ رَأَيْتُنَا وَمَا يَتَخَلَّفُ عَنِ الصَّلَاةِ إِلَّا مُنَافِقٌ قَدْ عُلِمَ نِفَاقُهُ أَوْ مَرِيضٌ، إِنْ كَانَ الْمَرِيضُ لَيَمْشِي بَيْنَ رَجُلَيْنِ حَتَّى يَأْتِيَ الصَّلَاةَ. وَقَالَ : إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَّمَنَا سُنَنَ الْهُدَى. وَإِنَّ مِنْ سُنَنِ الْهُدَى، الصَّلَاةَ فِي الْمَسْجِدِ الَّذِي يُؤَذَّنُ فِيهِ.(رواه مسلم:654)وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : " مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ، ثُمَّ خَرَجَ عَامِدًا إِلَى الْمَسْجِدِ، فَوَجَدَ النَّاسَ قَدْ صَلَّوْا كَتَبَ اللهُ لَهُ مِثْلَ أَجْرِ مَنْ حَضَرَهَا، وَلَا يَنْقُصُ ذٰلِكَ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْئًا ".(رواه النسائي: 855) وَعَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : " مَنْ تَوَضَّأَ لِلصَّلَاةِ، فَأَسْبَغَ الْوُضُوءَ، ثُمَّ مَشَى إِلَى الصَّلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ، فَصَلَّاهَا مَعَ النَّاسِ أَوْ مَعَ الْجَمَاعَةِ أَوْ فِي الْمَسْجِدِ غَفَرَ اللهُ لَهُ ذُنُوبَهُ ".(رواه مسلم:232)

اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ.

اِنَّمَا يَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ اَقَامَ الصَّلٰوةَ وَ اٰتَى الزَّكٰوةَ وَ لَمْ يَخْشَ اِلَّا اللهَ فَعَسٰى اُولٰٓئِكَ اَنْ يَّكُوْنُوْا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ. (سورة التوبة 18) **بَارَكَ اللهُ لِي ولَكُمْ فِي الْقُرْآنِ الْعَظِيْمِ ، وَنَفَعَنِيْ وَإِيَّاكُمْ بِمَا فِيْهِ مِنَ الْآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ، وَأَسْتَغْفِرُ اللهَ لِي وَلَكُمْ ولِسَائِرِ الْمُسْلِمِينَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ ، فَاسْتَغْفِرُوْهُ وَتُوْبُوا إِلَيْهِ ، إِنَّهُ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيمُ.**

شَهْرُ رَبِيعِ الثَّانِي

(3) اَلتَّرْغِيبُ فِي ذِكْرِ اللهِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَمَرَ عِبَادَهٗ أَنْ يَذْكُرُوْهُ ذِكْرًا كَثِيْرًا ، وَأَعَدَّ لَهُمْ عَلٰى ذِكْرِهٖ مَغْفِرَةً وَّأَجْرًا كَبِيْرًا ، وَجَعَلَ الْقُلُوْبَ تَطْمَئِنُّ بِذِكْرِهٖ ، وَهُوَ سُبْحَانَهٗ يَذْكُرُ مَنْ ذَكَرَهٗ ، وَأَشْهَد أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ ، وَحْدَهٗ لَا شَرِيكَ لَهٗ، وَأَشْهَد أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُولُهٗ ، أَكْرَمُ مَنْ وَحَّدَهٗ ، وَأَجَلُّ مَنْ ذَكَرَهٗ ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَىٰ مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْأَوَّاهِ الْمُنِيْبِ ، وَعَلٰى آلِهٖ وَعِتْرَتِهِ الطَّيِّبَةِ ، وَعَلٰى أَصْحَابِهِ الكِرَامِ الْبَرَرَةِ . أَمَّا بَعْدُ! يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ [آل عمران: 102]

عِبَادَ اللهِ ! وَاعْلَمُوا أَنَّ ذِكْرَ اللهِ ـ عَزَّ وَجَلَّ ـ مِنْ أَجَلِّ الْعِبَادَاتِ ، وَأَيْسَرُهَا عَمَلًا ، وَأَكْثَرُهَا أَجْرًا ، فَكُوْنُوْا مِنَ الذَّاكِرِيْنَ اللهَ كَثِيْرًا، فَقَدْ أَمَرَكُمْ بِذَلِكَ فَقَالَ سُبْحَانَهُ : { يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا اللهَ ذِكْرًا كَثِيرًا وَسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيْلاً } ، وَثَبَتَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُسْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلًا قَالَ : يَا رَسُولَ اللهِ، إِنَّ شَرَائِعَ الْإِسْلَامِ قَدْ كَثُرَتْ عَلَيَّ، فَأَخْبِرْنِي بِشَيْءٍ ؛ أَتَشَبَّثُ بِهِ، قَالَ : " لَا يَزَالُ لِسَانُكَ رَطْبًا مِنْ ذِكْرِ اللهِ ".(رواه الترمذي:3375)وَاحْذَرُوْا أَشَدَّ الْحَذَرِ مِنَ الْغَفْلَةِ عَنْ ذِكْرِهٖ سُبْحَانَهٗ ، فَقَدْ صَحَّ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : "مَثَلُ الَّذِي يَذْكُرُ رَبَّهُ وَالَّذِي لَا يَذْكُرُ ، مَثَلُ الْحَيِّ وَالْمَيِّتِ.(رواه البخاري:6407)

وَقِلَّةُ ذِكْرِ اللهِ سُبْحَانَهٗ مِنْ صِفَاتِ الْمُنَافِقِيْنَ ، فَقَدْ قَالَ ـ جلَّ وَعَلَا ـ

عَنْهُمْ : { إِنَّ الْمُنَافِقِينَ يُخَادِعُونَ اللهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ وَإِذَا قَامُوا إِلَى الصَّلَاةِ قَامُوا كُسَالَىٰ يُرَاءُونَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُونَ اللهَ إِلَّا قَلِيلًا ." (سورة النساء:142)

أَيُّهَا الْأَحِبَّةُ:وَاعْمُرُوا أَوْقَاتَكُمْ وَبُيُوتَكُمْ وَمَجَالِسَكُمْ وَمَرَاكِبَكُمْ بِذِكْرِهِ سُبْحَانَهُ ، فَقَدْ صَحَّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ :" مَا مِنْ قَوْمٍ يَقُومُونَ مِنْ مَجْلِسٍ لَا يَذْكُرُونَ اللهَ فِيهِ، إِلَّا قَامُوا عَنْ مِثْلِ جِيفَةِ حِمَارٍ ، وَكَانَ لَهُمْ حَسْرَةً ".(رواه ابو داود:4855) وصَحَّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : " إِذَا دَخَلَ الرَّجُلُ بَيْتَهُ، فَذَكَرَ اللهَ عِنْدَ دُخُولِهِ، وَعِنْدَ طَعَامِهِ قَالَ الشَّيْطَانُ : لَا مَبِيتَ لَكُمْ ، وَلَا عَشَاءَ. وَإِذَا دَخَلَ فَلَمْ يَذْكُرِ اللهَ عِنْدَ دُخُولِهِ قَالَ الشَّيْطَانُ : أَدْرَكْتُمُ الْمَبِيتَ. وَإِذَا لَمْ يَذْكُرِ اللهَ عِنْدَ طَعَامِهِ، قَالَ : أَدْرَكْتُمُ الْمَبِيتَ وَالْعَشَاءَ ". (رواه مُسلمٌ:2018)

أَيُّهَا النَّاسُ! إِنَّ ذِكْرَ اللهِ تَعَالَى يَجْلِبُ لِقَلْبِ الذَّاكِرِ الْفَرَحَ وَالسُّرُورَ وَالرَّاحَةَ وَالطُّمَأْنِينَةَ وَالْأُنْسَ ، حَيْثُ قَالَ ـ عَزَّ وَجَلَّ ـ مُقَرِّرًا ذَٰلِكَ: { الَّذِينَ آمَنُوا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوبُهُمْ بِذِكْرِ اللهِ أَلَا بِذِكْرِ اللهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ. (سورة الرعد:28)

ومِنْ فَضَائِلِهِ : أَنَّ ذِكْرَ اللهِ تَعَالَى يُورِثُ الذِّكْرَ لِلذَّاكِرِ عِنْدَ اللهِ ، إِذْ قَالَ اللهُ ـ عزَّ شَأْنُهُ : فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا لِي وَلَا تَكْفُرُونِ .(سورة البقرة:152) وَصَحَّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: " يَقُولُ اللهُ تَعَالَىٰ : أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي بِي، وَأَنَا مَعَهُ إِذَا ذَكَرَنِي، فَإِنْ ذَكَرَنِي فِي نَفْسِهِ ذَكَرْتُهُ فِي نَفْسِي، وَإِنْ ذَكَرَنِي فِي مَلَأٍ ذَكَرْتُهُ فِي مَلَأٍ خَيْرٍ مِنْهُمْ، وَإِنْ تَقَرَّبَ إِلَيَّ بِشِبْرٍ تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ ذِرَاعًا، وَإِنْ تَقَرَّبَ إِلَيَّ ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ بَاعًا، وَإِنْ أَتَانِي يَمْشِي

أَتَيْتُهُ هَرْوَلَةً ".(رواه البخاري:7405و مسلم: 2675)

ومِنْ فَضَائِلِهِ: أَنَّهُ يَثْقُلُ بِهِ مِيزَانُ حَسَنَاتِ الْعَبْدِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ، ويُكْثِرُ أُجُورَ الذَّاكِرِ ، حَيْثَ صَحَّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: كَلِمَتَانِ خَفِيفَتَانِ عَلَى اللِّسَانِ، ثَقِيلَتَانِ فِي الْمِيزَانِ، حَبِيبَتَانِ إِلَى الرَّحْمَٰنِ: سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللهِ العَظِيمِ." (رَوَاهُ الْبُخَارِي: 7563).

وصَحَّ عَنْ سَعْدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : " أَيَعْجِزُ أَحَدُكُمْ أَنْ يَكْسِبَ كُلَّ يَوْمٍ أَلْفَ حَسَنَةٍ ؟ " فَسَأَلَهُ سَائِلٌ مِنْ جُلَسَائِهِ : كَيْفَ يَكْسِبُ أَحَدُنَا أَلْفَ حَسَنَةٍ ؟ قَالَ : " يُسَبِّحُ مِائَةَ تَسْبِيحَةٍ، فَيُكْتَبُ لَهُ أَلْفُ حَسَنَةٍ، أَوْ يُحَطُّ عَنْهُ أَلْفُ خَطِيئَةٍ ".(رواه مسلم:2698)

وَصَحَّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: مَنْ قَالَ : لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ. عَشْرَ مِرَارٍ – كَانَ كَمَنْ أَعْتَقَ أَرْبَعَةَ أَنْفُسٍ مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ. (رواه البخاري: 6404، ومسلم:2693)

وَمِنْ فَضَائِلِهِ : أَنَّهُ يَحُطُّ الْخَطَايَا وَالذُّنُوبَ ويُذْهِبُهَا وَلَوْ كَثُرَتْ ، فَقَدْ صَحَّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ (مَنْ قَالَ: سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ فِي يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ، حُطَّتْ خَطَايَاهُ وَإِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ).(رواه البخاري:6405، ومسلم:2691)

أَعَانَنِي اللهُ وَإِيَّاكُمْ عَلَى ذِكْرِهِ وَشُكْرِهِ وَحُسْنِ عِبَادَتِهِ ، وَجَعَلَنَا مِنَ الذَّاكِرِينَ لَهُ كَثِيرًا ، إِنَّ رَبِّي سَمِيعٌ مُجِيبٌ.

اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ.

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا، وَّ سَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّ اَصِيْلًا. (سورة الأحزاب:41،42)

بَارَكَ اللهُ لِي ولَكُمْ فِي الْقُرْآنِ الْعَظِيْمِ ، وَنَفَعَنِيْ وَإِيَّاكُمْ بِمَا فِيْهِ مِنَ الْآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ، وَأَسْتَغْفِرُ اللهَ لِي وَلَكُمْ ولِسَائِرِ الْمُسْلِمِينَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ ، فَاسْتَغْفِرُوْهُ وَتُوْبُوا إِلَيْهِ ، إِنَّهُ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيمُ.

شَهْرُ رَبِيعِ الثَّانِي

(4) خُطْبَةٌ عَنِ الصَّحَابِي: خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي بَعَثَ نَبِيَّهُ مُحَمَّداً فِي خَيْرِ الْقُرُونِ ، واخْتَارَ لَهُ مِنَ الْأَصْحَابِ أَكْمَلَ النَّاسِ عُقُوْلاً ، وَأَقْوَمَهُمْ دِيْناً ، وَأَغْزَرَهُمْ عِلْماً ، وَأَشْجَعَهُمْ قُلُوْباً . قَوْماً جَاهَدُوا فِي اللهِ حَقَّ جِهَادِهِ فَأَقَامَ اللهُ بِهِمُ الدِّينَ ، وَأَظْهَرَهُمْ عَلَى الْمُشْرِكِينَ . اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى نَبِيِّك مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ ، وَالتَّابِعِيْنَ لَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ .اَمَّا بَعْدُ!

عِبَادَ اللهِ : اِتَّقُوا اللهَ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ، وَاعْلَمُوا أَنَّ الدُّنْيَا زَائِلَةٌ رَاحِلَةٌ ، فَلَا تَرْكَنُوا إِلَيْهَا وَلَا إِلَى شَهَوَاتِهَا ، وَاتَّخِذُوهَا مَمَرّاً لَّكُمْ إِلَى الْآخِرَةِ .

حَدِيثُنَا الْيَوْمُ عَنْ عَظِيمٍ مِّنْ عُظَمَاءِ الْإِسْلَامِ ، وَفَارِسٍ مِّنْ فُرْسَانِ الْمَيْدَانِ ، أَنَّهُ أَحَدُ رِجَالَاتِ التَّارِيْخِ الَّذِينَ ضَرَبُوا أَرْوَعَ الْأَمْثِلَةِ فِي الشُّجَاعَةِ ، لَمْ يُشَارِكْ فِي مَعْرَكَةٍ فِي جَاهِلِيَّةٍ وَلَا فِي إِسْلَامٍ إِلَّا انْتَصَرَ فِيْهَا. أَنَّهُ سَيْفُ اللهِ خالدُ بْنُ الْوَلِيدِ رَضِىَ اللهُ عَنْهُ .

طَرِيقُ إِسْلَامِ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

ذَكَرَ ابْنُ كَثِيرٍ فِيْ الْبِدَايَةِ وَالنِّهَايَةِ (258/4) قَالَ خَالِدٌ :أَنَا فِي ذٰلِكَ إِذْ دَخَلَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَكَّةَ فِي عُمْرَةِ الْقَضِيَّةِ، فَتَغَيَّبْتُ وَلَمْ أَشْهَدْ دُخُولَهُ، وَكَانَ أَخِي الْوَلِيْدُ بْنُ الْوَلِيدِ قَدْ دَخَلَ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فِي عُمْرَةِ الْقَضِيَّةِ، فَطَلَبَنِي فَلَمْ يَجِدْنِي، فَكَتَبَ إِلَيَّ كِتابًا، فَإِذا فِيهِ: بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ،

أَمَّا بَعْدُ، فَإِنِّي لَمْ أَرَ أَعْجَبَ مِنْ ذَهَابِ رَأْيِكَ عَنِ الْإِسْلامِ ،وَعَقْلُكَ عَقْلُكَ! ومِثْلُ الْإِسْلامِ جهِلَهُ أَحَدٌ؟! وقَدْ سَأَلَنِي رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنْكَ، وَقَالَ: «أَيْنَ خالِدٌ؟» فَقُلْتُ: يَأْتِي اللهُ بِهِ. فَقَالَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ: «مَا مِثْلُهُ جَهِلَ الْإِسْلامَ، ولَوْ كانَ جَعَلَ نِكَايَتَهُ وَحَدَّهُ مَعَ الْمُسْلِمِينَ كانَ خَيْرًا لَّهُ، ولَقَدَّمْنَاهُ عَلَى غَيْرِهِ». فَاسْتَدْرِكْ يا أخِي مَا قَدْ فَاتَكَ، فَقَدْ فَاتَكَ مَوَاطِنُ صالِحَةٌ. قَالَ: فَلَمَّا جاءَنِي كِتابُهُ نَشِطْتُ لِلْخُرُوجِ، وَزَادَنِي رَغْبَةً فِي الْإِسْلَامِ، وسَرَّنِي سُؤالُ رَسُولِ اللهِ ﷺ عَنِّي، وَأَرٰى فِي النَّوْمِ كَأَنِّي فِي بِلَادٍ ضَيِّقَةٍ مُجْدِبَةٍ، فَخَرَجْتُ إِلٰى بِلَادٍ خَضْرَاءَ وَاسِعَةٍ، فَقُلْتُ: إِنَّ هٰذِهِ لَرُؤْيَا فَلَمَّا أَنْ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ قُلْتُ: لَأَذْكُرَنَّهَا لِأَبِي بَكْرٍ. فَقَالَ: مَخْرَجُكَ الَّذِى هَدَاكَ اللهُ لِلْإِسْلَامِ، وَالضِّيقُ الَّذِي كُنْتَ فِيهِ مِنَ الشِّرْكِ.

ثُمَّ حضَرَ خَالِدُ مَعَ عُثْمَانَ بْنِ طَلْحَةَ وَعَمْرِو بْنِ الْعَاصِ بَعْدَ خَيْبَرَ، اَلْمَدِينَةَ وَقَبِلَ الْجَمِيْعُ الْإِسْلامَ، ثُمَّ حَضَرَ مَعَ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ سَرِيَّةَ مُوْتَةَ سَنَةَ ثَمَانٍ كَمَا جَاءَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَى زَيْدًا، وَجَعْفَرًا، وَابْنَ رَوَاحَةَ لِلنَّاسِ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَهُمْ خَبَرُهُمْ، فَقَالَ: "أَخَذَ الرَّايَةَ زَيْدٌ فَأُصِيبَ، ثُمَّ أَخَذَ جَعْفَرٌ فَأُصِيبَ، ثُمَّ أَخَذَ ابْنُ رَوَاحَةَ فَأُصِيبَ – وَعَيْنَاهُ تَذْرِفَانِ – حَتَّى أَخَذَ سَيْفٌ مِّنْ سُيُوفِ اللهِ حَتَّى فَتَحَ اللهُ عَلَيْهِمْ ".(رواه البخاري: 3757)

وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ ، قَالَ : نَزَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْزِلًا فَجَعَلَ النَّاسُ يَمُرُّونَ، فَيَقُولُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : "مَنْ هٰذَا يَا أَبَا هُرَيْرَةَ ؟ ". فَأَقُولُ : فُلَانٌ. فَيَقُولُ : " نِعْمَ عَبْدُ اللهِ هٰذَا "، وَيَقُولُ : "

مَنْ هٰذَا ؟ ". فَأَقُولُ : فُلَانٌ. فَيَقُولُ : " بِئْسَ عَبْدُ اللهِ هٰذَا ". حَتَّى مَرَّ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ، فَقَالَ : "مَنْ هٰذَا ؟ ". فَقُلْتُ : هٰذَا خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ. فَقَالَ: "نِعْمَ عَبْدُ اللهِ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ سَيْفٌ مِّنْ سُيُوفِ اللهِ "(رواه الترمذي:3846)

وَقَدْ رُوِيَ أَنَّ خَالِدًا سَقَطَتْ قَلَنْسُوَتُهُ يَوْمَ الْيَرْمُوكِ وَهُوَ فِي الْحَرْبِ، فَجَعَلَ يَسْتَحِثُّ فِي طَلَبِهَا، فَعُوتِبَ فِي ذٰلِكَ، فَقَالَ: إِنَّ فِيهَا شَيْئًا مِّنْ شَعْرِ نَاصِيَةِ رَسُولِ اللهِ ﷺ، وَإِنَّهَا مَا كَانَتْ مَعِيَ فِي مَوْقِفٍ إِلَّا نُصِرْتُ بِهَا. (الْبِدَايَةُ وَالنِّهَايَةُ : 110/7)

رَوَى ابْنُ الدُّنْيَا بِإِسْنَادٍ صَحِيحٍ عَنْ خَيْثَمَةَ ، قَالَ : مَرَّ رَجُلٌ بِخَالِدٍ وَمَعَهُ زِقُّ خَمْرٍ ، فَقَالَ: مَا هٰذَا؟ قَالَ: خَلٌّ قَالَ: جَعَلَهُ اللهُ خَلاً، فَنَظَرُوا فَإِذَا هُوَ خَلٌّ، وَقَدْ كَانَ خَمْرًا.

مَاتَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ بِمَدِينَةِ حِمْص سَنَةَ إِحْدَى وَعِشْرِينَ ، وَقِيلَ : تُوُفِّيَ بِالْمَدِينَةِ النَّبَوِيَّةِ. قَالَ ابْنُ الْمُبَارَكِ، فِي كِتَابِ الْجِهَادِ: لَمَّا حَضَرَتْ خَالِداً، الْوَفَاةُ قَالَ: لَقَدْ طَلَبْتُ الْقَتْلَ مَظَانَّةً، فَلَمْ يُقَدَّرْ لِي إِلَّا أَنْ أَمُوتَ عَلٰي فِرَاشِي۔(الإصابة: 219/2)..

أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ. اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْاَشْهَادُ، يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظّٰلِمِيْنَ مَعْذِرَتُهُمْ وَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَ لَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ.(سورة المؤمن: 52،51) بَارَكَ اللهُ لِي وَلَكُمْ فِي الْقُرْآنِ الْعَظِيْمِ ، وَنَفَعَنِيْ وَإِيَّاكُمْ بِمَا فِيْهِ مِنَ الْآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ، وَأَسْتَغْفِرُ اللهَ لِي وَلَكُمْ وَلِسَائِرِ الْمُسْلِمِينَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ ، فَاسْتَغْفِرُوْهُ وَتُوْبُوا إِلَيْهِ ، إِنَّهُ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيمُ.

جُمَادَي الأُولى

(1)فَضْلُ الوُضُوءِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي شَرَعَ لِعِبَادِهِ أَنْوَاعَ الْعِبَادَاتِ، وَيَسَّرَهَا لَهُمْ وَضَاعَفَ لَهُمْ عَلَيْهَا الْأُجُورَ وَالْحَسَنَاتِ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى نَبِيِّنَا وَرَسُولِنَا الْكَرِيمِ الَّذِي جَاءَ بِالْهَدْيِ الْقَوِيمِ وَالْمَنْهَجِ الْمُعْتَدِلِ السَّلِيمِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰي مُحَمَّدٍ وَّعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ، وَالتَّابِعِينَ لَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ. أَمَّا بَعْدُ! يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَ لَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ [آل عمران: 102]

عِبَادَ اللّٰهِ! مَوْضُوعُ خُطْبَتِي لِهَذَا الْيَوْمِ سَيَكُونُ بِإِذْنِ اللّٰهِ تَعَالَى عَنْ إِحْدَى الْعِبَادَاتِ الَّتِي يُمَارِسُهَا الْإِنْسَانُ الْمُسْلِمُ صَغِيراً كَانَ أَمْ كَبِيراً، ذَكَراً أَمْ أُنْثٰى، عَالِماً أَمْ مُتَعَلِّماً، غَنِيّاً أَمْ فَقِيراً، مُسَافِراً أَمْ مُقِيماً، أَلَا وَهِيَ عِبَادَةُ الْوُضُوءِ الَّتِي جَاءَتْ تَسْمِيَتُهَا مِنِ اسْتِعْمَالِ الْمَاءِ فِي غَسْلِ أَعْضَاءٍ مَّخْصُوصَةٍ عَلٰى صِفَةٍ مَّخْصُوصَةٍ، مُفْتَتِحَةٍ بِالنِّيَّةِ لِقَصْدِ النَّظَافَةِ.

فَالْوُضُوءُ يَا عِبَادَ اللّٰهِ، عِبَادَةٌ عَظِيمَةُ الْفَضْلِ كَثِيرَةُ الثَّوَابِ؛ لِيَتَحَقَّقَ بِهَا مِنْ حُصُولِ الطَّهَارَةِ الْحِسِّيَّةِ وَالْمَعْنَوِيَّةِ الَّتِي صَحَّ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي شَأْنِهَا: "اَلطُّهُوْرُ شَطْرُ الْإِيمَانِ" (رَوَاهُ مُسْلِمٌ:223).

وَالْوُضُوءُ مِنْ أَسْبَابِ دُخُولِ الْجَنَّةِ وَالتَّحَلِّي بِحُلِيِّهَا لِمَا صَحَّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ

مُسْلِمٍ يَتَوَضَّأُ، فَيُحْسِنُ وُضُوءَهُ، ثُمَّ يَقُومُ فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ مُقْبِلٌ عَلَيْهِمَا بِقَلْبِهِ وَوَجْهِهِ إِلَّا وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ ".(رواه مسلم: 234). وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ خَلِيلِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : " تَبْلُغُ الْحِلْيَةُ مِنَ الْمُؤْمِنِ حَيْثُ يَبْلُغُ الْوَضُوءُ. (رواه مسلم: 250)

وَالْوُضُوءُ يَا عِبَادَ اللهِ مِنْ أَسْبَابِ الطَّهَارَةِ الْحِسِّيَّةِ وَالْمَعْنَوِيَّةِ الَّتِي تَكُونُ بِإِذْنِ اللهِ تَعَالىٰ مِنَ الأَسْبَابِ الْجَالِبَةِ لِمَحَبَّةِ اللهِ تَعَالىٰ لِقَوْلِهِ سُبْحَانَهُ: {إِنَّ اللهَ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ [الْبَقَرَة:222] وَإِنَّ الْمُدَاوَمَةَ عَلَى الْوُضُوءِ وَالْمُحَافَظَةَ عَلَيْهِ صِفَةٌ مِّنْ صِفَاتِ الْكَمَالِ لِلْمُؤْمِنِينَ، لِمَا صَحَّ عَنْ ثَوْبَانَ رَضِيَ اللهُ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : " اِسْتَقِيمُوا وَلَنْ تُحْصُوا ، وَاعْلَمُوا أَنَّ خَيْرَ أَعْمَالِكُمُ الصَّلَاةُ، وَلَا يُحَافِظُ عَلَى الْوُضُوءِ إِلَّا مُؤْمِنٌ ".(رواه ابن ماجه: 277)

كَمَا أَنَّ الْوُضُوءَ عِبَادَةٌ يُكَفِّرُ اللهُ سُبْحَانَهُ بِهَا الذُّنُوبَ وَالْخَطَايَا، فَعَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ :إِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ مِثْلَ وُضُوئِي هٰذَا، ثُمَّ قَالَ : " مَنْ تَوَضَّأَ هٰكَذَا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ، وَكَانَتْ صَلَاتُهُ وَمَشْيُهُ إِلَى الْمَسْجِدِ نَافِلَةً " .(رواه مسلم:229) وَكَذٰلِكَ يَعْرِفُ نَبِيُّنَا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمَّتَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِأَثَرِ الْوُضُوءِ. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ " فَإِنَّهُمْ يَأْتُونَ غُرًّا مُّحَجَّلِينَ، مِنَ الْوُضُوءِ، وَأَنَا فَرَطُهُمْ عَلَى الْحَوْضِ (رواه مسلم: 249). وَمَعْنَي غُرًّا مُّحَجَّلِينَ:بَيَاضُ الْوُجُوهِ، وَالْأَيْدِي وَالْأَقْدَامِ، وَالْغُرَّةُ وَالتَّحْجِيلُ مِنْ خَوَاصِّ هَذِهِ الْأُمَّةِ لَا أَصْلَ الْوُضُوءِ.(مَجْمَعُ بِحَارِ الْأَنْوَارِ

(25/4:

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ.

"لَا تَقُمْ فِيْهِ اَبَدًا ؕ لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ فِيْهِ ؕ فِيْهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا ؕ وَ اللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ.(سورة التوبة:108). بَارَكَ اللّٰهُ لِي ولَكُمْ فِي الْقُرْآنِ الْعَظِيْمِ ، وَنَفَعَنِيْ وَإِيَّاكُمْ بِمَا فِيْهِ مِنَ الْآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ، وَأَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ لِي وَلَكُمْ ولِسَائِرِ الْمُسْلِمِينَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ ، فَاسْتَغْفِرُوْهُ وَتُوْبُوا إِلَيْهِ ، إِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيمُ.

شَهْرُ جُمَادَي الْأُولٰى

(2) يَوْمُ الْجُمُعَةِ فَضَائِلُهُ وَأَحْكَامُهُ وَآدَابُهُ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي جَعَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ خَيْرَ الْأَيَّام، أَحْمَدُهُ سُبْحَانَهُ وَأَشْكُرُهُ إِذْ هَدٰى لِهَذَا الْيَوْمِ أُمَّةَ الْإِسْلَامِ، وَأَضَلَّ عَنْهُ الْيَهُودَ وَالنَّصَارٰى، فَلَمْ يُوَفَّقُوا لَهُ عَلَى الدَّوَامِ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، اَلْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، خَيْرُ مُرْسَلٍ وَأَكْمَلُ إِمَامٍ، صَلَّى اللّٰهُ عَلٰي مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا. أَمَّا بَعْدُ: عِبَادَ اللّٰه! فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاشْكُرُوهُ عَلٰى مَا مَنَّ عَلَيْكُمْ بِهِ مِنْ نِعْمَةِ الْإِسْلَام، وَمَا تَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ بِهِ مِنْ فَضَائِلِ الْأَيَّام، وَإِنَّ خَيْرَ أَيَّامِكُمْ يَوْمُ الْجُمُعَةِ، فَفِيهِ فَضَائِلُ وَلَهُ أَحْكَامٌ.

أَيُّهَا الْمُؤْمِنُونَ: إِنَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مُلْتَقٰى أَهْلِ الْإِسْلَامِ يَجْتَمِعُونَ فِيْهِ كُلَّ أُسْبُوعٍ مَرَّةً بِالْمَسَاجِدِ الْكِبَارِ فَهُوَ يَوْمُ عِبَادَةٍ وَّطَاعَةٍ وَّلَهُ فَضَائِلُ كَثِيرَةٌ عَلٰى سَائِرِ الْأَيَّامِ، فَمِنْهَا: أَنَّهُ خَيْرُ الْأَيَّامِ فَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : " خَيْرُ يَوْمٍ طَلَعَتْ فِيهِ الشَّمْسُ يَوْمُ الْجُمُعَةِ ؛ فِيهِ خُلِقَ آدَمُ ، وَفِيهِ أُهْبِطَ، وَفِيهِ تِيبَ عَلَيْهِ، وَفِيْهِ مَاتَ، وَفِيهِ تَقُومُ السَّاعَةُ، وَمَا مِنْ دَابَّةٍ إِلَّا وَهِيَ مُسِيخَةٌ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مِنْ حِيْنِ تُصْبِحُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ شَفَقًا مِّنَ السَّاعَةِ، إِلَّا الْجِنَّ وَالْإِنْسَ، وَفِيهِ سَاعَةٌ لَّا يُصَادِفُهَا عَبْدٌ مُّسْلِمٌ وَهُوَ يُصَلِّي يَسْأَلُ اللّٰهَ حَاجَةً إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهَا ". (رواه أبو داود: 1046)

وَمِنْ عَظِيمِ فَضَائِلِهِ: مَا ثَبَتَ عَنْ أَوْسِ بْنِ أَوْسٍ الثَّقَفِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

أَنَّهُ قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : " مَنْ غَسَّلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاغْتَسَلَ، ثُمَّ بَكَّرَ وَابْتَكَرَ، وَمَشَى وَلَمْ يَرْكَبْ، وَدَنَا مِنَ الإِمَامِ فَاسْتَمَعَ وَلَمْ يَلْغُ ؛ كَانَ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ عَمَلُ سَنَةٍ ، أَجْرُ صِيَامِهَا وَقِيَامِهَا ". (رواه أبو داود: 345)

أَيُّهَا الْمُسْلِمُونَ: إِنَّ لِيَوْمِ الْجُمُعَةِ أَحْكَامًا وَّآدَابًا يَنْبَغِي أَنْ يَّتَحَلَّى بِهَا كُلُّ مُسْلِمٍ وَيَغْتَنِمَهَا، فَمِنْ تِلْكَ الْأَحْكَامِ وَالآدَابِ:

(أَوَّلًا) يُسْتَحَبُّ أَنْ يَّقْرَأَ الإِمَامُ فِي صَلَاةِ فَجْرِ الْجُمُعَةِ بِسُورَتَيِ السَّجْدَةِ وَالدَّهْرِ كَامِلَتَيْنِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْجُمُعَةِ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ : (الٓمٓ ۚ تَنْزِيْلُ السَّجْدَةَ، وَ هَلْ أَتَىٰ عَلَى الْإِنْسَانِ حِينٌ مِّنَ الدَّهْرِ). (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ: 891، وَ مُسْلِمٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ:879)
وَعَنِ الشَّعْبِي رَحِمَهُ اللهُ أَنَّهُ قَالَ: «مَا شَهِدْتُ ابْنَ عَبّاسٍ، قَرَأَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِلَّا بِتَنْزِيل، وهَلْ أَتَىٰ. (رَوَاهُ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ :5444) فَلِذٰلِكَ لَا يَقْتَصِرْ عَلَىٰ بَعْضِهِمَا كَمَا يَفْعَلُ بَعْضُ الْأَئِمَّةِ.

(ثَانِيَاً) يُسَنُّ الْإِكْثَارُ مِنَ الصَّلَاةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، عَنْ أَوْسِ بْنِ أَوْسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : " إِنَّ مِنْ أَفْضَلِ أَيَّامِكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ : فَأَكْثِرُوا عَلَيَّ مِنَ الصَّلَاةِ فِيهِ ؛ فَإِنَّ صَلَاتَكُمْ مَعْرُوضَةٌ عَلَيَّ". (رواه أَبُو دَاوُدَ :1047).

(ثَالِثاً) يُسَنُّ الْغُسْلُ والتَّطَيُّبُ وَالتَّسَوُّكُ وَلُبْسُ أَحْسَنِ الثِّيَابِ، وَتَقْلِيمُ الْأَظْفَارِ فَعَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ : قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : " لَا يَغْتَسِلُ رَجُلٌ يَّوْمَ الْجُمُعَةِ وَيَتَطَهَّرُ مَا اسْتَطَاعَ مِنْ طُهْرٍ ، وَيَدَّهِنُ

مِنْ دُهْنِهِ أَوْ يَمَسُّ مِنْ طِيبِ بَيْتِهِ، ثُمَّ يَخْرُجُ فَلَا يُفَرِّقُ بَيْنَ اثْنَيْنِ، ثُمَّ يُصَلِّي مَا كُتِبَ لَهُ، ثُمَّ يُنْصِتُ إِذَا تَكَلَّمَ الْإِمَامُ إِلَّا غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الْأُخْرَى ".(رواه البخاري:883)وَعَنْ نَافِعٍ، أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا كانَ يُقَلِّمُ أَظْفَارَهُ ويَقُصُّ شَارِبَهُ فِي كُلِّ جُمُعَةٍ "(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي السُّنَنِ الْكُبْرىٰ:5964)

(رَابِعاً) يُسَنُّ التَّبْكِيرُ إِلَى صَلَاةِ الْجُمُعَةِ، وَهَذِهِ سُنَّةٌ كَادَتْ تَمُوتُ، فَرَحِمَ اللهُ مَنْ أَحْيَاهَا، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " إِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ، وَقَفَتِ الْمَلَائِكَةُ عَلَى بَابِ الْمَسْجِدِ يَكْتُبُونَ الأَوَّلَ فَالأَوَّلَ، وَمَثَلُ الْمُهَجِّرِ كَمَثَلِ الَّذِي يُهْدِي بَدَنَةً، ثُمَّ كَالَّذِي يُهْدِي بَقَرَةً، ثُمَّ كَبْشًا، ثُمَّ دَجَاجَةً، ثُمَّ بَيْضَةً، فَإِذَا خَرَجَ الْإِمَامُ طَوَوْا صُحُفَهُمْ وَيَسْتَمِعُونَ الذِّكْرَ". (رواه البخاري:929)

(خَامِساً)الْإِنْصَاتُ لِلْخُطْبَةِ وَالْإِهْتِمَامُ بِمَا يُقَالُ فِيهَا، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " إِذَا قُلْتَ لِصَاحِبِكَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ أَنْصِتْ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ فَقَدْ لَغَوْتَ ".(رواه البخاري:934)

(سَادِساً) أَنْ يَقْرَأَ سُورَةَ الْكَهْفِ كَمَا جَاءَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: مَنْ قَرَأَ سُورَةَ الْكَهْفِ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ، أَضَاءَ لَهُ مِنَ النُّورِ فِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْبَيْتِ الْعَتِيقِ.(رَوَاه الدَّارِمِيّ:3450، والْبَيْهَقِيُّ فِي السُّنَنِ الْكُبْرىٰ : 5996)

(سَابِعاً) إِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْن، لِحَدِيثِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ؛ فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ، وَلْيَتَجَوَّزْ فِيهِمَا ". (رواه

مُسْلِم:875).

(ثَامِناً): يُسَنُّ الْإِكْثَارُ مِنَ الدُّعَاءِ يَوْمَهَا وَلَيْلَتَهَا؛ لِمَا رَوَى الْبُخَارِيُّ (935) وَمُسْلِمٌ (852) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَقَالَ: " فِيهِ سَاعَةٌ لَا يُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ، وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي يَسْأَلُ اللَّهَ تَعَالَى شَيْئًا، إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ ". وَأَشَارَ بِيَدِهِ يُقَلِّلُهَا. أَيْ يُبَيِّنُ أَنَّهَا فَتْرَةٌ قَصِيرَةٌ مِنَ الزَّمَنِ، وَقَالَ الْحَافِظُ ابْنُ حَجَرٍ رَحِمَهُ اللهُ: أَقْرَبُ الْأَقْوَالِ فِي سَاعَةِ الِاسْتِجَابَةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَوْلَانِ أَحَدُهُمَا: أَنَّهَا مِنْ جُلُوسِ الْخَطِيبِ عَلَي الْمِنْبَرِ إِلَى انْصِرَافِهِ مِنَ الصَّلَاةِ وَالثَّانِي: أَنَّهَا مِنْ بَعْدِ الْعَصْرِ إِلىٰ غُرُوبِ الشَّمْسِ.(فتح الباري:935)

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ.

يٰأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَ ذَرُوا الْبَيْعَ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ.(سورة الجمعة:9)

أَقُولُ قَوْلِي هَذَا وأَسْتَغْفِرُ اللهَ العَظِيمَ لِيْ وَلَكُمْ فَاسْتَغْفِرُوْهُ إِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ.

شَهرُ جُمَادَي الأُولىٰ

(3) قِيمَةُ الوَقتِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ أَكْمَلَ لَنَا الدِّينَ، وَأَتَمَّ عَلَيْنَا النِّعْمَةَ، وَرَضِيَ الْإِسْلَامَ لَنَا دِيْنًا، فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ وَالْمِنَّةُ عَلَى الْإِسْلَامِ، وَلَهُ الْحَمْدُ عَلَى نِعْمَةِ خَيْرِ الْأَنَامِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيرًا كَمَا أَكْرَمَنَا فَأَحْسَنَ الْإِكْرَامَ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ تَعْظِيماً لِّشَأْنِهِ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، اَلدَّاعِي إِلىٰ رِضْوَانِهِ، اَلْهَادِي إِلىٰ إِحْسَانِهِ، صَلَّى اللهُ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَّعَلىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيماً كَثِيراً. أَمَّا بَعْدُ: يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ [آل عمران: 102]

أَيُّهَا الْمُسْلِمُونَ! يَقُولُ اللهُ تَعَالىٰ فِي مُحْكَمِ آيَاتِهِ وَهُوَ أَصْدَقُ الْقَائِلِينَ: اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ۚ(سورة آل عمران: 190) وَقَالَ تَعَالىٰ: هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَآءً وَّ الْقَمَرَ نُوْرًا وَّ قَدَّرَهٗ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَ الْحِسَابَ ؕ مَا خَلَقَ اللّٰهُ ذٰلِكَ اِلَّا بِالْحَقِّ ۚ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ.(سورة يونس:5) وَقَالَ تَعَالىٰ: وَ جَعَلْنَا الَّيْلَ وَ النَّهَارَ اٰيَتَيْنِ فَمَحَوْنَاۤ اٰيَةَ الَّيْلِ وَ جَعَلْنَاۤ اٰيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَ الْحِسَابَ ؕ وَ كُلَّ شَيْءٍ فَصَّلْنٰهُ تَفْصِيْلًا ـ(سورة الإسراء:12)

عِبَادَ اللهِ! اَلزَّمَنُ وَالْوَقْتُ مِنْ أَثْمَنِ الأَشْيَاءِ الَّتِيْ لا يَسْتَطِيْعُ الْإِنْسَانُ شِرَائَهَا، فَهُوَ يَمُرُّ بِسُرْعَةٍ، وَلَا يُمْكِنُ أَنْ يَّعُوْدَ الزَّمَنُ إِلَى الْوَرَاءِ؛ فَإِنَّ لِلْوَقْتِ

فِي الْإِسْلَامِ ،وَخَاصَةً عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ قِيْمَةً عَظِيمَةً، فَهُوَ رَأْسُ الْمَالِ، مَا ذَهَبَ مِنْهُ لَا يَعُودُ، وَمَنْ فَرَّطَ فِي وَقْتِهِ وَعُمُرِهِ فَقَدْ فَرَّطَ فِي خَيْرٍ كَبِيرٍ؛ لِأَنَّ مِنَ النَّاسِ مَنْ يُّضَيِّعُ عُمُرَهٗ وَوَقْتَهٗ، وَلَا يُحْسِنُ اسْتِثْمَارَهٗ بِمَا يَنْفَعُهٗ؛ بَلْ رُبَّمَا قَضَاهُ فِيمَا يَضُرُّهٗ فِي مَجَالِسِ الْغَفْلَةِ وَاللَّهْوِ وَالْغِيْبَةِ وَالنَّمِيمَةِ، وَقَدِ اهْتَمَّ الْإِسْلَامُ بِالْوَقْتِ، وَبَيَّنَ أَهَمِّيَّتَهٗ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ : قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : " نِعْمَتَانِ مَغْبُونٌ فِيهِمَا كَثِيرٌ مِّنَ النَّاسِ ؛ اَلصِّحَّةُ وَالْفَرَاغُ". (رواه البخاري:6412)

قَالَ ابْنُ بَطّالٍ: مَعْنَى الْحَدِيثِ أَنَّ الْمَرْءَ لَا يَكُونُ فارِغًا حَتّٰى يَكُونَ مَكْفِيًّا صَحِيحَ الْبَدَنِ فَمَن حَصَلَ لَهُ ذٰلِكَ فَلْيَحْرِصْ عَلٰي أَنْ لَّا يَغْبِنَ بِأَنْ يَّتْرُكَ شُكْرَ اللهِ عَلٰى مَا أَنْعَمَ بِهِ عَلَيْهِ وَمِنْ شُكْرِهِ "اِمْتِثالُ أَوَامِرِهِ واجْتِنابُ نَواهِيْهِ" فَمَنْ فَرَّطَ فِي ذٰلِكَ فَهُوَ الْمَغْبُونُ. .(فتح الباري: 6412)

أَوَّلُ مَا يُسْأَلُ عَنْهُ الْعبْدُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَرَدَ فِيْهِ الْحَدِيْثُ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : " لَا تَزُوْلُ قَدَمَا عَبْدٍ يَّوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى يُسْأَلَ عَنْ عُمُرِهِ فِيمَا أَفْنَاهُ، وَعَنْ عِلْمِهِ فِيْمَ فَعَلَ، وَعَنْ مَالِهِ مِنْ أَيْنَ اكْتَسَبَهٗ وَفِيْمَ أَنْفَقَهٗ، وَعَنْ جِسْمِهِ فِيْمَ أَبْلَاهُ ".(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ: 2417)

وَكَذَا وَرَدَ الْحَدِيثُ عَنْ أَهْمِيَّةِ الْوَقْتِ عَنِ ابْنِ عَبّاسٍ قالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لِرَجُلٍ وهُوَ يَعِظُهٗ: " اِغْتَنِمْ خَمْسًا قَبْلَ خَمْسٍ: شَبابَكَ قَبْلَ هَرَمِكَ، وصِحَّتَكَ قَبْلَ سَقَمِكَ، وغَنَاءَكَ قَبْلَ فَقْرِكَ، وفَرَاغَكَ قَبْلَ شُغْلِكَ، وحياتَكَ قَبْلَ مَوْتِكَ.(رَوَاه الحَاكِمُ: 7846)

قَالَ الْمُنَاوِي رَحِمَهُ اللهُ: (وَفَرَاغَكَ قَبْلَ شُغْلِكَ) أَيْ اِغْتَنِمْ فَرَاغَكَ فِي هٰذِهِ الدَّارِ قَبْلَ شُغْلِكَ بِأَهْوَالِ الْقِيَامَةِ الَّتِي أَوَّلُ مَنَازِلِهَا الْقَبْرُ فَاغْتَنِمْ فُرْصَةَ الْإِمْكَانِ لَعَلَّكَ تَسْلَمُ مِنَ الْعَذَابِ وَالْهَوَانِ. (فَيضُ الْقَدِيْرِ:1210)

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ. بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالْعَصْرِ ۝ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ۝ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ۝

أَقُولُ قَولِي هَذَا وأَسْتَغْفِرُ اللهَ العَظِيمَ لِيْ وَلَكُمْ فَاسْتَغْفِرُوْهُ إِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ.

شَهرُ جُمَادَي الأُولىٰ

(4) فضَائِلُ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضيَ اللهُ عَنْهُ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي بَعَثَ فِي الْاُمِّيِّيْنَ رَسُوْلًا، وَاصْطَفَاهُ مِنْ بَيْنِ خَلْقِهٖ حَبِيْبًا وَّخَلِيلًا، وَاَنْزَلَ عَلَيْهِ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ لِيَكُونَ لِلْعَالَمِيْنَ ضِيَاءً وَّدَلِيلًا، وَجَعَلَ اتِّبَاعَ اَمْرِهٖ وَالتَّخَلُّقَ بِأَخْلَاقِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَرْضَاتِهٖ عَزَّ وَجَلَّ طَرِيقًا وَّسَبِيلًا ، وَاَفْضَلُ الصَّلَاةِ وَاَتَمُّ السَّلَامِ تَتَوَلَّيَانِ اَبَدًا سَرْمَدًا عَلٰي أَشْرَفِ خَلْقِ اللّٰهِ وَخَاتَمِ رُسُلِ اللّٰهِ ؛ سَيِّدِنَا وَحَبِيبِنَا وَشَفِيعِنَا وَمُعَلِّمِنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ وَعَلٰى اٰلِهِ الْمُطَّهَّرِينَ وَاَصْحَابِهِ الْغُرِّ الْمَيَامِينَ وَالتَّابِعِينَ لَهُمْ بِاِحْسَانٍ اِلٰى يَوْمِ الدِّينِ.... أَمَّا بَعْدُ:

فَاتَّقُوا اللّٰهَ – عِبَادَ اللّٰهِ – فَإِنَّ التَّقْوٰى مِفْتَاحُ السَّعَادَةِ وَالسُّرُورِ، وَالتِّجَارَةُ الَّتِي لَنْ تَبُوْرَ. قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى: ﴿وَيُنَجِّي اللّٰهُ الَّذِينَ اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ لَا يَمَسُّهُمُ السُّوءُ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ﴾ [الزمر: 61].

أَيُّهَا الْإِخْوَةُ: اَلْيَوْمَ نَحْنُ مَعَ رَجُلٍ عَظِيمٍ، جَلِيلِ الْقَدْرِ، رَفِيعِ الْمَنْزِلَةِ، وَهُوَ أَبُو بَكْرِ بْنِ أَبِي قُحَافَةَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ عَامِرٍ الصِّدِّيقُ الْأَكْبَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ،وَهُوَ أَوَّلُ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ وَأَوَّلُ مَنْ آمَنَ بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الرِّجَالِ، صَحِبَ النَّبِيَّ ﷺ قَبْلَ الْبَعْثَةِ ، وَاسْتَمَرَّ مَعَهُ طُوْلَ إِقَامَتِهٖ بِمَكَّةَ، وَرَافَقَهُ فِي الْهِجْرَةِ، وَفِي الْغَارِ، كَمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿إِلَّا تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللّٰهُ اِذْ اَخْرَجَهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثَانِيَ اثْنَيْنِ اِذْ هُمَا فِى الْغَارِ اِذْ يَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا﴾ [التوبة: 40] وَكَانَتْ

الرَّايَةُ مَعَهُ يَوْمَ تَبُوكَ، وَحَجَّ فِي النَّاسِ فِي حَيَاةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ سَنَةَ تِسْعٍ، وَاسْتَقَرَّ خَلِيفَةً فِي الْأَرْضِ بَعْدَهُ، وَلَقَّبَهُ الْمُسْلِمُونَ خَلِيفَةَ رَسُولِ اللهِ، وَ سُمِّيَ عَتِيقًا، وَكَانَ مَوْلِدُ أَبِي بَكْرٍ بِمَكَّةَ بَعْدَ الْفِيلِ بِسَنَتَيْنِ وَسِتَّةِ أَشْهُرٍ. وَشَهِدَ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ اَلْمَشَاهِدَ كُلَّهَا. وَلَمْ يُفَارِقْهُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، وَلَا فِي الْإِسْلَامِ، وَكَانَ أَفْضَلَ الصَّحَابَةِ، حَارَبَ الْمُرْتَدِّينَ وَالْمُمْتَعِنِينَ مِنْ دَفْعِ الزَّكَاةِ.

وَمَنَاقِبُهُ وَفَضَائِلُهُ كَثِيرَةٌ جِدًّا ،كَمَا جَاءَ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : " إِنِّي لَا أَدْرِي مَا قَدْرُ بَقَائِي فِيكُمْ، فَاقْتَدُوا بِاللَّذَيْنِ مِنْ بَعْدِي ". وَأَشَارَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ.(رَوَاهُ ابْنُ مَاجه:97) وَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : " أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ سَيِّدَا كُهُولِ أَهْلِ الْجَنَّةِ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ، إِلَّا النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ، لَا تُخْبِرْهُمَا يَا عَلِيُّ مَا دَامَا حَيَّيْنِ ". (رَوَاهُ ابْنُ مَاجه:95)

وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ : خَطَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ : " إِنَّ اللهَ خَيَّرَ عَبْدًا بَيْنَ الدُّنْيَا وَبَيْنَ مَا عِنْدَهُ، فَاخْتَارَ مَا عِنْدَ اللهِ ". فَبَكَى أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ. فَقُلْتُ فِي نَفْسِي : مَا يُبْكِي هَذَا الشَّيْخَ إِنْ يَكُنِ اللهُ خَيَّرَ عَبْدًا بَيْنَ الدُّنْيَا، وَبَيْنَ مَا عِنْدَهُ فَاخْتَارَ مَا عِنْدَ اللهِ ؟ فَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ الْعَبْدُ، وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ أَعْلَمَنَا. قَالَ : " يَا أَبَا بَكْرٍ ، لَا تَبْكِ، إِنَّ أَمَنَّ النَّاسِ عَلَيَّ فِي صُحْبَتِهِ وَمَالِهِ أَبُو بَكْرٍ ، وَلَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيلًا مِنْ أُمَّتِي لَاتَّخَذْتُ أَبَا بَكْرٍ ، وَلَكِنْ أُخُوَّةُ الْإِسْلَامِ وَمَوَدَّتُهُ، لَا يَبْقَيَنَّ فِي الْمَسْجِدِ بَابٌ إِلَّا سُدَّ إِلَّا بَابُ أَبِي بَكْرٍ ".(رواه البُخارِي:466،وَ مُسْلِمٌ

:2382) وَكَانَ عُمَرُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَقُولُ : أَبُو بَكْرٍ سَيِّدُنَا. وَأَعْتَقَ سَيِّدَنَا، يَعْنِي : بِلَالًا. (رواه البخاري:3754) وعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : " مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ ". فَقَالَتْ عَائِشَةُ : يَا رَسُولَ اللهِ، إِنَّ أَبَا بَكْرٍ إِذَا قَامَ مَقَامَكَ لَمْ يُسْمِعِ النَّاسَ مِنَ الْبُكَاءِ، فَأْمُرْ عُمَرَ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ، قَالَتْ : فَقَالَ : " مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ ". قَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ لِحَفْصَةَ : قُولِي لَهُ : إِنَّ أَبَا بَكْرٍ إِذَا قَامَ مَقَامَكَ لَمْ يُسْمِعِ النَّاسَ مِنَ الْبُكَاءِ، فَأْمُرْ عُمَرَ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ، فَفَعَلَتْ حَفْصَةُ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : " إِنَّكُنَّ لَأَنْتُنَّ صَوَاحِبُ يُوسُفَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ ". فَقَالَتْ حَفْصَةُ لِعَائِشَةَ : مَا كُنْتُ لِأُصِيبَ مِنْكِ خَيْرًا.(رواه مُسْلِم:418، وَالتِّرمِذي:3672)

وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ : أَعْظَمُ النَّاسِ أَجراً فِي الْمَصَاحِفِ أَبُو بَكْرٍ ، كَانَ أَوَّلَ مَنْ جَمَعَ الْقُرْآنَ بَيْنَ اللَّوْحَيْنِ. (سِيَرُ أَعْلَامِ النُّبْلَاءِ:270/2) قَالَ الْحَافِظُ:مَاتَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ بِالْمَدِينَةِ يَوْمَ الْإِثْنَيْنِ فِيْ جُمَادَى الْأُولِى سَنَةَ ثَلَاثَ عَشَرَةَ مِنَ الْهِجْرَةِ ، وَلَهُ ثَلَاثٌ وَسِتُّونَ سَنَةً.ه وَأَوْصَى أَنْ تُغَسِّلَهُ زَوْجَتُهُ أَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ فَإِنْ لَّمْ تَسْتَطِعْ، اِسْتَعَانَتْ بِابْنِهِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، وَصَلَّى عَلَيْهِ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، وَدُفِنَ مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ ، وَمُدَّةُ خِلَافَتِهِ سَنَتَانِ وَثَلَاثَةُ أَشْهُرٍ وَنِصْفُ شَهْرٍ ، رَوٰى مِائَةً وَّاثْنَيْنِ وَأَرْبَعِينَ حَدِيثًا،وَلَمْ يُرْوَ عَنْهُ مِنَ الْحَدِيثِ إِلَّا هٰذَا الْقَدْرُ الْقَلِيلُ لِقِلَّةِ مُدَّتِهِ بَعْدَ النَّبِيِّ ﷺ.(الإصابة :144/4 ،أسد الغابة: 127/3، سِيَرُ أَعْلَامِ النُّبْلَاءِ:267/2 الأعلام:102/4)

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ.

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوْا وَ جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ۔ (سورة الحجرات:15) **أَقُولُ قَولِي هَذَا وأَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ العَظِيمَ لِيْ وَلَكُمْ فَاسْتَغْفِرُوْهُ إِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ.**

شَهرُ جُمَادَي الثَّانِيَةِ

(1)فَضْلُ العِلْمِ

اَلْحَمْدُ للهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ، مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ، اَلْحَمْدُ للهِ الَّذِي عَلَّمَ بِالْقَلَمِ، عَلَّمَ الإنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي هَدَانَا لِنُورِ الْإِسْلَامِ، وَأَرْشَدَنَا لِطَرِيقِ الْعِلْمِ وَالْإِيْمَانِ، وَقَالَ لِنَبِيِّهِ الْكَرِيمِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "وَأَنْزَلَ اللهُ عَلَيْكَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ وَكَانَ فَضْلُ اللهِ عَلَيْكَ عَظِيمًا" وَأَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لا شَرِيكَ لَهُ، اَلْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، خَيْرُ مُرْسَلٍ وَأَكْمَلُ إِمَامٍ، صَلَّى اللهُ عَلٰي مُحَمَّدٍ وَعَلَى اٰلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا. أَمَّا بَعْدُ:

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَ لَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ [آل عمران: 102]

فَاتَّقُوا اللهَ يَا أُمَّةَ الإِسْلامِ، وَاعْلَمُوا أَنَّ دِينَكُمْ دِينُ عِلْمٍ وَمَعْرِفَةٍ وَّثَقَافَةٍ، وَلَيْسَ دِينَ جَهْلٍ وَتَخَرُّصٍ أَوْ خُرَافَةٍ، وَكُلَّمَا كَانَ الْمُسْلِمُ أَكْثَرَ عِلْمًا بِدِيْنِهِ كَانَ أَحْرٰى أَنْ يَّتَمَسَّكَ بِهِ وَيَثْبُتَ عَلَيْهِ.

أَيُّهَا الإِخْوَةُ: إِنَّ الْعِلْمَ فَضْلُهُ أَعْظَمُ مِنْ أَنْ يُّشْهَرَ، فَهُوَ أَعَزُّ مَطْلُوبٍ وَأَشْرَفُ مَرْغُوبٍ، تَسَابَقَ الْفُضَلَاءُ لِطَلَبِهِ، وَتَنَافَسَ الْأَذْكِيَاءُ لِتَحْصِيْلِهِ، مَنِ اتَّصَفَ بِهِ فَاقَ غَيْرَهُ، رَفَعَ اللهُ أَهْلَهُ دَرَجَاتٍ، وَنَفَى الْمُسَاوَاةَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ غَيْرِهِمْ كَرَّاتٍ وَمَرَّاتٍ، يَقُولُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ: (يَرْفَعِ اللهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَالَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ دَرَجَاتٍ.(سورة المجادلة: 11)

وَقَالَ تَعَالَى: قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ وَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ. (سورة الزُمَر:9)إِنَّ الْعِلْمَ مُوْرِثٌ لِلْخَشْيَةِ، مُثْمِرٌ لِلْعَمَلِ، يَقُولُ اللهُ تَعَالَى: "إِنَّمَا يَخْشَى اللهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ".(سورة فاطر:28) فَمَنْ كَانَ بِاللهِ أَعْرَفَ كَانَ مِنْهُ أَخْوَفَ.

وَالْأَحَادِيثُ الَّتِي فِيهَا بَيَانُ فَضْلِ الْعِلْمِ كَثِيرَةٌ، مِنْهَا مَا رُوِيَ عَنْ مُعَاوِيَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : "مَنْ يُّرِدِ اللهُ بِهِ خَيْرًا يُّفَقِّهُهُ فِي الدِّينِ.(رواه البخاري:71،ومسلم :1037)وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : " إِذَا مَاتَ الْإِنْسَانُ، اِنْقَطَعَ عَنْهُ عَمَلُهُ إِلَّا مِنْ ثَلَاثَةٍ ؛ إِلَّا مِنْ صَدَقَةٍ جَارِيَةٍ، أَوْ عِلْمٍ يُّنْتَفَعُ بِهِ، أَوْ وَلَدٍ صَالِحٍ يَدْعُو لَهُ. (رواه مسلم:1631) وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : " تَجِدُوْنَ النَّاسَ مَعَادِنَ، فَخِيَارُهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ خِيَارُهُمْ فِي الْإِسْلَامِ إِذَا فَقِهُوْا. (رواه البخاري:3374 ومسلم:2526)وَعَنْ أَبِي مُوسٰى رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : " مَثَلُ مَا بَعَثَنِي اللهُ بِهِ مِنَ الْهُدٰى وَالْعِلْمِ ، كَمَثَلِ الْغَيْثِ الْكَثِيرِ أَصَابَ أَرْضًا، فَكَانَ مِنْهَا نَقِيَّةٌ قَبِلَتِ الْمَاءَ، فَأَنْبَتَتِ الْكَلَأَ وَالْعُشْبَ الْكَثِيرَ، وَكَانَتْ مِنْهَا أَجَادِبُ أَمْسَكَتِ الْمَاءَ، فَنَفَعَ اللهُ بِهَا النَّاسَ فَشَرِبُوا، وَسَقَوْا، وَزَرَعُوا، وَأَصَابَتْ مِنْهَا طَائِفَةً أُخْرَى، إِنَّمَا هِيَ قِيْعَانٌ لَّا تُمْسِكُ مَاءً، وَلَا تُنْبِتُ كَلَأً، فَذٰلِكَ مَثَلُ مَنْ فَقُهَ فِي دِينِ اللهِ، وَنَفَعَهُ مَا بَعَثَنِي اللهُ بِهِ، فَعَلِمَ وَعَلَّمَ، وَمَثَلُ مَنْ لَمْ يَرْفَعْ بِذٰلِكَ رَأْسًا، وَلَمْ يَقْبَلْ هُدَى اللهِ الَّذِي أُرْسِلْتُ بِهِ ". (رواه البخاري:79، و مسلم:2282)وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : " اَللّٰهُمَّ انْفَعْنِي بِمَا عَلَّمْتَنِي، وَعَلِّمْنِي مَا يَنْفَعُنِي، وَزِدْنِي عِلْمًا ؛ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ، وَأَعُوذُ بِاللهِ مِنْ حَالِ أَهْلِ النَّارِ ". (رواه الترمذي: 3599) وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ سَلَكَ طَرِيقًا يَلْتَمِسُ فِيهِ عِلْمًا ؛ سَهَّلَ اللهُ لَهُ بِهِ طَرِيقًا إِلَى الْجَنَّةِ. وَمَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ فِي بَيْتٍ مِنْ بُيُوتِ اللهِ يَتْلُونَ كِتَابَ اللهِ، وَيَتَدَارَسُونَهُ بَيْنَهُمْ ؛ إِلَّا نَزَلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِينَةُ، وَغَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ، وَحَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ وَذَكَرَهُمُ اللهُ فِيمَنْ عِنْدَهُ.(رواه مسلم:2699)

وَعن أَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : " مَنْ سَلَكَ طَرِيقًا يَطْلُبُ فِيهِ عِلْمًا سَلَكَ اللهُ بِهِ طَرِيقًا مِنْ طُرُقِ الْجَنَّةِ، وَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَتَضَعُ أَجْنِحَتَهَا رِضًا لِطَالِبِ الْعِلْمِ، وَإِنَّ الْعَالِمَ لَيَسْتَغْفِرُ لَهُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ وَالْحِيتَانُ فِي جَوْفِ الْمَاءِ، وَإِنَّ فَضْلَ الْعَالِمِ عَلَى الْعَابِدِ كَفَضْلِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ عَلَى سَائِرِ الْكَوَاكِبِ، وَإِنَّ الْعُلَمَاءَ وَرَثَةُ الْأَنْبِيَاءِ، وَإِنَّ الْأَنْبِيَاءَ لَمْ يُوَرِّثُوا دِينَارًا وَلَا دِرْهَمًا، وَرَّثُوا الْعِلْمَ، فَمَنْ أَخَذَهُ أَخَذَ بِحَظٍّ وَافِرٍ ".(رواه ابو داود: 3641)

وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : " طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ.(رَوَاهُ ابْنُ مَاجَه: 224)وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : " مَنْ جَاءَ مَسْجِدِي هٰذَا لَمْ يَأْتِهِ إِلَّا لِخَيْرٍ يَتَعَلَّمُهُ أَوْ يُعَلِّمُهُ فَهُوَ بِمَنْزِلَةِ الْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللهِ، وَمَنْ جَاءَ لِغَيْرِ ذٰلِكَ فَهُوَ بِمَنْزِلَةِ الرَّجُلِ يَنْظُرُ إِلَى مَتَاعِ غَيْرِهِ ".(رَوَاهُ ابْنُ مَاجَه: 227)وَعَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ

عَنْهُ قَالَ : كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ فِتْيَانٌ حَزَاوِرَةٌ ، فَتَعَلَّمْنَا الْإِيمَانَ قَبْلَ أَنْ نَتَعَلَّمَ الْقُرْآنَ، ثُمَّ تَعَلَّمْنَا الْقُرْآنَ، فَازْدَدْنَا بِهِ إِيمَانًا . (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَه: 61)قَالَ أَبُوْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ : لَيْسَ أَحَدٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرَ حَدِيثًا عَنْ رَّسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنِّي، إِلَّا عَبْدَ اللهِ بْنَ عَمْرٍو ؛ فَإِنَّهُ كَانَ يَكْتُبُ، وَكُنْتُ لَا أَكْتُبُ. (رواه البخاري 113: والترمذي:2668)،وَقَالَ الشّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللهُ : إِنْ لَّمْ يَكُنِ الفُقَهاءُ الْعَامِلُونَ أَوْلِيَاءَ اللهِ، فَمَا لِلّٰهِ ولِيٌّ.وَقَالَ: طَلَبُ الْعِلْمِ أَفْضَلُ مِنْ صَلاَةِ النَّافِلَةِ. وَقَالَ : اَلعِلْمُ ما نَفَعَ لَيْسَ العِلْمُ ما حُفِظَ. (سِيَرُ أعلام النبلاء:342/7)

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ .بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِىْ خَلَقَۚ۝خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍۚ۝اِقْرَاْ وَ رَبُّكَ الْاَكْرَمُۙ۝الَّذِىْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِۙ۝عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْؕ۝

أَقُولُ قَولِي هَذَا وأَسْتَغْفِرُ اللهَ العَظِيمَ لِيْ وَلَكُمْ فَاسْتَغْفِرُوْهُ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ .

شَهْرُ جُمَادَى الثَّانِيَةِ

(2)فَضْلُ السِّوَاكِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ، اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ یُغْشِی الَّیْلَ النَّهَارَ یَطْلُبُهٗ حَثِیْثًا وَّ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ وَ النُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَ الْاَمْرُ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُولُهُ، صَلَّى اللّٰهُ عَلٰي مُحَمَّدٍ وَّعَلَى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَمَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلٰى يَوْمِ الدِّينِ. أَمَّا بَعْدُ: يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَ لَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ [آل عمران: 102]

أَيُّهَا الْإِخْوَةُ! اَلْإِسْلَامُ دِينُ النَّظَافَةِ، وَدِيْنُ الْمُحَافَظَةِ عَلَى الصِّحَّةِ، وَلِذَا شَرَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلسِّوَاكَ، وَرَغَّبَ فِيهِ، وَأَكَّدَ عَلَيْهِ؛ حَتَّى أَصْبَحَ مِنَ السُّنَنِ الْمُؤَكَّدَةِ, كَمَا جَاءَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : " لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ بِالسِّوَاكِ مَعَ كُلِّ صَلَاةٍ ".(رواه البخارى: 887، ومسلم:252)

وَمَا تَرَكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السِّوَاكَ حَتّٰى فِي الْمَرَضِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ؛ بَلْ كَانَ السِّوَاكُ آخِرَ فِعْلٍ فَعَلَهٗ قَبْلَ أَنْ يَّتَشَهَّدَ لِلْمَوْتِ، وَهٰذَا يَدُلُّ عَلٰى عَظِيمِ اهْتِمَامِهٖ بِشَأْنِهٖ.قَالَتْ عَائِشَةُ، دَخَلَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مُسْنِدَتُهٗ إِلٰى صَدْرِي، وَمَعَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ سِوَاكٌ رَطْبٌ يَسْتَنُّ بِهِ، فَأَبَدَّهٗ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَصَرَهٗ، فَأَخَذْتُ

السِّوَاكَ فَقَصَمْتُهُ، وَنَفَضْتُهُ، وَطَيَّبْتُهُ، ثُمَّ دَفَعْتُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاسْتَنَّ بِهِ فَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَنَّ اسْتِنَانًا قَطُّ أَحْسَنَ مِنْهُ.(رواه البخاري:4438)

فَالسِّوَاكُ مِنْ سُنَنِ الْفِطْرَةِ الَّتِي ذَكَرَهَا النَّبِيُّ ﷺ فَقَالَ :عَشْرٌ مِنَ الْفِطْرَةِ : قَصُّ الشَّارِبِ، وَإِعْفَاءُ اللِّحْيَةِ، وَالسِّوَاكُ، وَاسْتِنْشَاقُ الْمَاءِ، وَقَصُّ الْأَظْفَارِ، وَغَسْلُ الْبَرَاجِمِ ، وَنَتْفُ الْإِبِطِ، وَحَلْقُ الْعَانَةِ، وَانْتِقَاصُ الْمَاءِ ".(رواه مسلم:208) وَكَذَا فِي السِّوَاكِ مِنْ نَظَافَةٍ وَّطَهَارَةٍ لِّلْفَمِ ، وَمَرْضَاةٍ لِّلرَّبِّ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ، عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : " اَلسِّوَاكُ مَطْهَرَةٌ لِلْفَمِ، مَرْضَاةٌ لِلرَّبِّ.(رواه النسائي:5) وَقَدْ كَانَ الرَّسُولُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ " اَلْمَثَلَ الْأَعْلَى، وَالْقُدْوَةَ الْكَامِلَةَ، مُحَافِظًا عَلَيْهِ أَمَامَ أَصْحَابِهِ فِي وَضَحِ النَّهَارِ، وَبَيْنَ أَهْلِهِ فِي جَوْفِ اللَّيْلِ، فَكَانَ السِّوَاكُ شَرِيعَتَهُ كُلَّمَا قَامَ مِنَ النَّوْمِ ،وَكُلَّمَا أَقْبَلَ عَلَى الْوُضُوءِ، وَالصَّلَاةِ . عَنْ حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ ، قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يَشُوصُ فَاهُ بِالسِّوَاكِ.(رواه البخاري: 245)وَ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ : سَأَلْتُ عَائِشَةَ ، قُلْتُ : بِأَيِّ شَيْءٍ كَانَ يَبْدَأُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ بَيْتَهُ؟ قَالَتْ : بِالسِّوَاكِ.(رواه مسلم:253).وَقَدْ ذَكَرَالشَّيْخُ شَمْسُ الدِّيْنِ اَلرَّمْلِي فَوَائِدَ السِّوَاكِ فَقَالَ: وَمِنْ فَوَائِدِ السِّواكِ أَنَّهُ يُطَهِّرُ الْفَمَ وَيُرْضِي الرَّبَّ وَيُطَيِّبُ النَّكْهَةَ وَيُبَيِّضُ الْأَسْنَانَ وَيَشُدُّ اللِّثَةَ وَيُسَوِّي الظَّهْرَ وَيُبَطِّئُ الشَّيْبَ وَيُضَاعِفُ الْأَجْرَ وَيُذْكِي الْفَطَانَةَ وَيُصَفِّي الْخِلْقَةَ وَيُسَهِّلُ النَّزْعَ وَيُذَكِّرُ الشَّهَادَةَ عِنْدَ الْمَوْتِ.(نهاية المحتاج:183/1)

أَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ.

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللهَ وَ الْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَ ذَكَرَ اللهَ كَثِيْرًا. (سورة الأحزاب: 21)

أَقُولُ قَولِي هَذَا وأَسْتَغْفِرُ اللهَ الْعَظِيمَ لِيْ وَلَكُمْ فَاسْتَغْفِرُوْهُ إِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ.

شَهرُ جُمَادَى الثَّانِيَةِ

(3) فَضْلُ الْأَذَانِ وَثَوَابُ الْمُؤَذِّنِينَ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ، وَإِلٰهُكُمْ إِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ ، اِنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَّجْرِيْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّ اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ، ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الْبَاطِلُ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُولُهُ، صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَمَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلٰى يَوْمِ الدِّينِ. أَمَّا بَعْدُ: يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ [آل عمران: 102]

أَيُّهَا الْمُسْلِمُونَ الْكِرَامُ! فَإِنَّ إِعْلَانَ التَّوْحِيدِ شَيْءٌ عَظِيمٌ، وَمِنْ أَعْظَمِ مَا يُعْلَنُ بِهِ ، اَلتَّوْحِيدُ فِي الْيَوْمِ تَكْرَاراً وَّمِرَاراً "اَللّٰهُ أَكْبَرُ، اَللّٰهُ أَكْبَرُ، اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ، أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّداً رَّسُولُ اللّٰهِ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّداً رَّسُولُ اللّٰهِ"، إِعْلَانُ الْكِبْرِيَاءِ لِلّٰهِ، وَالْإِعْلَانُ بِأَنَّهٗ وَحْدَهٗ لَا شَرِيكَ لَهٗ، اَلْمُسْتَحِقُّ لِلْعِبَادَةِ دُونَ سِوَاهُ، وَإِعْلَانُ شَهَادَةِ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ﷺ.

إِنَّ الْأَذَانَ عِبَادَةٌ عَظِيْمَةٌ ، وَشَعِيْرَةٌ جَلِيْلَةٌ مِّنْ شَعَائِرِ الْإِسْلَامِ ، قَدْ ثَبَتَ فِي فَضْلِ الْأَذَانِ وَثَوَابِ الْمُؤَذِّنِيْنَ أَحَادِيْثُ كَثِيْرَةٌ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : " لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي النِّدَاءِ،

وَالصَّفِّ الْأَوَّلِ ثُمَّ لَمْ يَجِدُوا إِلَّا أَنْ يَسْتَهِمُوا عَلَيْهِ لَاسْتَهَمُوا.(رواه البخاري:615 ، ومسلم :437)،

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : " إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ أَدْبَرَ الشَّيْطَانُ وَلَهُ ضُرَاطٌ، حَتَّى لَا يَسْمَعَ التَّأْذِينَ، فَإِذَا قَضَى النِّدَاءَ أَقْبَلَ، حَتَّى إِذَا ثُوِّبَ بِالصَّلَاةِ أَدْبَرَ، حَتَّى إِذَا قَضَى التَّثْوِيبَ أَقْبَلَ حَتَّى يَخْطِرَ بَيْنَ الْمَرْءِ وَنَفْسِهِ، يَقُولُ : اُذْكُرْ كَذَا، اُذْكُرْ كَذَا لِمَا لَمْ يَكُنْ يَذْكُرُ، حَتَّى يَظَلَّ الرَّجُلُ لَا يَدْرِي كَمْ صَلَّى ".(رواه البخاري:608 ومسلم :389)، وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُغِيرُ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ، وَكَانَ يَسْتَمِعُ الْأَذَانَ، فَإِنْ سَمِعَ أَذَانًا أَمْسَكَ، وَإِلَّا أَغَارَ، فَسَمِعَ رَجُلًا يَقُولُ : اَللهُ أَكْبَرُ، اَللهُ أَكْبَرُ. فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : "عَلَى الْفِطْرَةِ". ثُمَّ قَالَ : أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ، أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ. فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : " خَرَجْتَ مِنَ النَّارِ "، فَنَظَرُوا، فَإِذَا هُوَ رَاعِي مِعْزًى.(رواه مسلم: 382) وَعَنْ مُعَاوِيَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : " اَلْمُؤَذِّنُونَ أَطْوَلُ النَّاسِ أَعْنَاقًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ ".(رواه مسلم:387)،

وَعَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ ، أَنَّ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : " إِنَّ اللهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الصَّفِّ الْمُقَدَّمِ ، وَالْمُؤَذِّنُ يُغْفَرُ لَهُ بِمَدِّ صَوْتِهِ، وَيُصَدِّقُهُ مَنْ سَمِعَهُ مِنْ رَطْبٍ وَّيَابِسٍ، وَلَهُ مِثْلُ أَجْرِ مَنْ صَلَّى مَعَهُ ".(رواه النسائي:646) ، وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : " اَلْإِمَامُ ضَامِنٌ ، وَالْمُؤَذِّنُ مُؤْتَمَنٌ، اَللّٰهُمَّ أَرْشِدِ الْأَئِمَّةَ

وَاغْفِرْ لِلْمُؤَذِّنِيْنَ ".(رواه أبو داود:517)

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ.

وَ إِذَا نَادَيْتُمْ إِلَى الصَّلٰوةِ اتَّخَذُوْهَا هُزُوًا وَّ لَعِبًا ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ. (سورة المائدة:58) أَقُولُ قَولِي هَذَا وأَسْتَغْفِرُ اللهَ الْعَظِيمَ لِيْ وَلَكُمْ فَاسْتَغْفِرُوْهُ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ .

شَهْرُ جُمَادَى الثَّانِيَةِ

(4)فَضْلُ تِلَاوَةِ الْقُرْآنِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتَابَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَهُ عِوَجًا قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَأْسًا شَدِيدًا مِنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا حَسَنًا مَا كِثِينَ فِيهِ أَبَدًا، وَأَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَمَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلٰى يَوْمِ الدِّينِ. أَمَّا بَعْدُ: يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ [آل عمران: 102]

أَيُّهَا الْمُسْلِمُونَ الْكِرَامُ! إِنَّ هٰذَا الْقُرْآنَ الْعَظِيمَ عِزُّ هَذِهِ الْأُمَّةِ وَكَرَامَتُهَا وَسَعَادَتُهَا وَإِنَّ اللهُ "عَزَّ وَجَلَّ" اِمْتَدَحَ أُولَئِكَ الَّذِينَ يَتْلُونَهُ تِلَاوَةً لَّفْظِيَّةً بِقِرَاءَتِهِ الْمُتَضَمِّنَةِ لِفَهْمِ مَعَانِيْهِ وَتِلَاوَةً عَمَلِيَّةً بِتَصْدِيقِ أَخْبَارِهِ وَالْعَمَلِ بِأَحْكَامِهِ فَقَالَ اللهُ تَعَالَى:اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ (سورة البقرة:121) وَقَالَ تَعَالٰى: ﴿إِنَّ الَّذِينَ يَتْلُونَ كِتَابَ اللهِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَنفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً يَّرْجُونَ تِجَارَةً لَّن تَبُورَ * لِيُوَفِّيَهُمْ أُجُورَهُمْ وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهِ إِنَّهُ غَفُورٌ شَكُورٌ." (سورة فاطر:29). وَأَثْنَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمُؤْمِنِ قَارِئِ الْقُرْآنِ فَقَالَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : " مَثَلُ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَالْأُتْرُجَّةِ طَعْمُهَا طَيِّبٌ، وَرِيحُهَا طَيِّبٌ، وَالَّذِي لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَالتَّمْرَةِ طَعْمُهَا طَيِّبٌ، وَلَا رِيحَ لَهَا، وَمَثَلُ الْفَاجِرِ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ

الرَّيْحَانَةِ رِيحُهَا طَيِّبٌ، وَطَعْمُهَا مُرٌّ، وَمَثَلُ الْفَاجِرِ الَّذِي لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الْحَنْظَلَةِ طَعْمُهَا مُرٌّ، وَلَا رِيحَ لَهَا ".(رواه البخاري:5020، ومسلم:797)
وَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقِرَاءَةِ الْقُرْآنِ وَتَعَاهُدِهِ وَذَكَرَ فَضْلَ تِلَاوَتِهِ، فَقَالَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِقْرَءُوا الْقُرْآنَ؛ فَإِنَّهُ يَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَفِيعًا لِأَصْحَابِهِ. (رواه مسلم:804) وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " إِنَّمَا مَثَلُ صَاحِبِ الْقُرْآنِ كَمَثَلِ صَاحِبِ الْإِبِلِ الْمُعَقَّلَةِ، إِنْ عَاهَدَ عَلَيْهَا أَمْسَكَهَا وَإِنْ أَطْلَقَهَا ذَهَبَتْ ".(رواه البخاري:5031، ومسلم:789)وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " مَنْ قَرَأَ حَرْفًا مِّنْ كِتَابِ اللهِ فَلَهُ بِهِ حَسَنَةٌ، وَالْحَسَنَةُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا، لَا أَقُولُ: "الٓمٓ" حَرْفٌ، وَلَكِنْ أَلِفٌ حَرْفٌ، وَلَامٌ حَرْفٌ، وَمِيمٌ حَرْفٌ ". (رواه الترمذي:2910)و عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ إِذَا رَجَعَ إِلَى أَهْلِهِ أَنْ يَّجِدَ فِيهِ ثَلَاثَ خَلِفَاتٍ عِظَامٍ سِمَانٍ؟ " قُلْنَا: نَعَمْ. قَالَ: " فَثَلَاثُ آيَاتٍ يَّقْرَأُ بِهِنَّ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ خَيْرٌ لَّهُ مِنْ ثَلَاثِ خَلِفَاتٍ عِظَامٍ سِمَانٍ ".(رواه مسلم:802)

أَيُّهَا الإِخْوَةُ! إِنَّ بَعْضَ النَّاسِ مَعَ الْأَسَفِ تَمْضِي عَلَيْهِ الْأَيَّامُ وَالشُّهُورُ، لَا يَقْرَأُ مِنَ الْقُرْآنِ إِلَّا قَلِيلاً، لَوْ جَعَلَ لَهُ كُلَّ يَوْمٍ قَدْرًا مُعَيَّنًا يُعَيِّنُهُ لَكَانَ ذٰلِكَ سَهْلًا وَّلَحَصَلَ عَلَى قِرَاءَةِ الْقُرْآنِ وَتَعَاهُدِهِ.قَالَ الْإِمَامُ النَّوَوِي رَحِمَهُ اللهُ فِي الْأَذْكَارِ:88) يَنْبَغِي أَنْ يُّحَافَظَ عَلَى تِلَاوَتِهِ لَيْلًا وَنَهَارًا، سَفَرًا وَحَضَرًا، وَقَدْ كَانَتْ لِلسَّلَفِ رَحِمَهُمُ اللهُ عَادَاتٌ مُخْتَلِفَةٌ فِي الْقَدْرِ الَّذِي يَخْتِمُونَ فِيهِ، ثُمَّ قَالَ: جَمَاعَةٌ مِّنْهُمْ يَخْتِمُونَ فِي كُلِّ سَبْعِ لَيَالٍ خَتْمَةً، وَكَثِيرُونَ فِي كُلِّ ثَلَاثٍ،

وَكَانَ كَثِيرُونَ يَخْتِمُونَ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَّلَيْلَةٍ خَتْمَةً، وَخَتَمَ جَمَاعَةٌ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ خَتْمَتَيْنِ. وَآخَرُونَ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَّلَيْلَةٍ ثَلَاثَ خَتَمَاتٍ، وَخَتَمَ بَعْضُهُمْ فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ ثَمَانِي خَتَمَاتٍ: أَرْبَعًا فِي اللَّيْلِ، وَأَرْبَعًا فِي النَّهَارِ: وَمِمَّنْ خَتَمَ أَرْبَعًا فِي اللَّيْلِ وَأَرْبَعًا فِي النَّهَارِ: اَلسَّيِّدُ الْجَلِيلُ ابْنُ الْكَاتِبِ الصُّوفِيُّ رَحِمَهُ اللهُ، وَهٰذَا أَكْثَرُ مَا بَلَغَنَا فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ. وَأَمَّا الَّذِينَ خَتَمُوا الْقُرْآنَ فِي رَكْعَةٍ فَلَا يُحْصَوْنَ لِكَثْرَتِهِمْ، فَمِنْهُمْ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ، وَتَمِيمٌ الدَّارِيُّ، وَسَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُم.

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ.

اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَهْدِيْ لِلَّتِيْ هِيَ اَقْوَمُ وَ يُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا كَبِيْرًا. (سورة الإسراء:9) أَقُولُ قَولِي هٰذَا وأَسْتَغْفِرُ اللهَ العَظِيمَ لِيْ وَلَكُمْ فَاسْتَغْفِرُوْهُ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ.

شَهْرُ رَجَبِ الْمُرَجَّبِ

(1)غَزْوَةُ تَبُوك

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْأَرْضِ وَرَبِّ السَّمَاءِ، جَعَلَ الدُّنْيَا دَارَ عَمَلٍ لَا دَارَ جَزَاءٍ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَلَّى اللهُ وَسَلَّمَ وَبَارَكَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَّعَلَى آلِهٖ وَصَحَابَتِهِ الْأَجْمَعِيْنَ. أَمَّا بَعْدُ: فَأُوصِي نَفْسِي وَإِيَّاكُمْ بِتَقْوَى اللهِ سُبْحَانَهُ ﴿ يٰاَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اصْبِرُوا وَصَابِرُوا وَرَابِطُوا وَاتَّقُوا اللهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴾ [آل عمران: 200].

أَيُّهَا الْإِخْوَةُ ! مَوْعِدُنَا فِي هَذَا الْيَوْمِ إِنْ شَاءَ اللهُ تَعَالَى مَعَ لِقَاءٍ جَدِيدٍ مِنْ سِيرَةِ الْمُصْطَفَى ﷺ ، وَحَدِيثُنَا فِي هَذَا اللِّقَاءِ سَيَكُونُ عَنْ غَزْوَةِ تَبُوكَ.

عِبَادَ اللهِ ! غَزْوَةُ تَبُوكَ هِيَ آخِرُ غزوةٍ غَزَاهَا رَسُولُ اللهِ ﷺ مَعَ أَصْحَابِهِ ، وَهِيَ أَوَّلُ غَزْوَةٍ خَارِجَ الْجَزِيْرَةِ فِي رَجَبٍ مِّنَ الْعَامِ التَّاسِعِ.

غَزْوَةُ تَبُوكَ هِيَ : غَزْوَةُ الْعُسْرَةِ ، وَذٰلِكَ لِأَنَّ الصَّحَابَةَ خَرَجُوا إِلَيْهَا فِي قِلَّةٍ مِّنَ الظَّهْرِ ، وَفِي حَرٍّ شَدِيدٍ ، أَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصْحَابَهٗ بِالتَّهَيُّؤِ لِغَزْوِ الرُّوْمِ حَيْثُ بَلَغَهٗ أَنَّ الرُّومَ تَجَمَّعُوا بِالشَّامِ لِحَرْبِ الْمُسْلِمِينَ. فَجَلَّى لِلْمُسْلِمِينَ أَمْرَهُمْ لِيَتَأَهَّبُوْا أُهْبَةَ غَزْوِهِمْ، فَأَخْبَرَهُمْ بِوَجْهِهِ الَّذِي يُرِيدُ وَالْمُسْلِمُونَ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَثِيرٌ، وَغَزَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِلْكَ الْغَزْوَةَ حِينَ طَابَتِ الثِّمَارُ وَالظِّلَالُ، وَتَجَهَّزَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُسْلِمُونَ مَعَهٗ، وَحَثَّ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى الْبَذْلِ وَالْإِنْفَاقِ فِي سَبِيلِ اللهِ، حَيْثُ قَالَ : " مَنْ

جَهَّزَ جَيْشَ الْعُسْرَةِ فَلَهُ الْجَنَّةُ.(رواه البخاري: 2778) فَتَسَابَقَ الْخَيِّرُوْنَ فِي هٰذَا الْمِضْمَارِ فَجَاءَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ بِأَلْفِ دِينَارٍ فَصَبَّهَا فِي حِجْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ : فَرَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَلِّبُهَا فِي حِجْرِهِ وَيَقُولُ : " مَا ضَرَّ عُثْمَانَ مَا عَمِلَ بَعْدَ الْيَوْمِ مَرَّتَيْنِ ". (رواه الترمذي: 3701)"

وَكَذَا تَصَدَّقَ عُثْمَانُ بِثَلَاثِمِائَةِ بَعِيرٍ بِأَحْلَاسِهَا وَأَقْتَابِهَا وَعُدَّتِهَا، وَتَصَدَّقَ عُمَرُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ بِنِصْفِ مَالِهِ وَتَصَدَّقَ أَبُو بَكْرٍ بِمَالِهِ كُلِّهِ. قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : " مَا أَبْقَيْتَ لِأَهْلِكَ ؟ ". قُلْتُ : مِثْلَهُ. قَالَ : وَأَتَى أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ بِكُلِّ مَا عِنْدَهُ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : " مَا أَبْقَيْتَ لِأَهْلِكَ ؟ ". قَالَ : أَبْقَيْتُ لَهُمُ اللهَ وَرَسُولَهُ. قُلْتُ : لَا أُسَابِقُكَ إِلَى شَيْءٍ أَبَدًا.(رواه ابوداود:1678)

وَجَاءَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ بِمَالٍ كَثِيرٍ وَجَاءَ غَيْرُهُمْ بِمَالٍ كَثِيرٍ وَأَرْسَلَتِ النِّسَاءُ مَا اسْتَطَعْنَ مِنْ حُلِيِّهِنَّ. قَالَ أَبُو مَسْعُودٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ : أُمِرْنَا بِالصَّدَقَةِ، قَالَ : كُنَّا نُحَامِلُ ، قَالَ : فَتَصَدَّقَ أَبُو عَقِيلٍ بِنِصْفِ صَاعٍ، قَالَ : وَجَاءَ إِنْسَانٌ بِشَيْءٍ أَكْثَرَ مِنْهُ، فَقَالَ الْمُنَافِقُونَ : إِنَّ اللهَ لَغَنِيٌّ عَنْ صَدَقَةِ هٰذَا، وَمَا فَعَلَ هَذَا الْآخَرُ إِلَّا رِيَاءً، فَنَزَلَتِ : { اَلَّذِينَ يَلْمِزُونَ الْمُطَّوِّعِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ فِي الصَّدَقَاتِ وَالَّذِينَ لَا يَجِدُونَ إِلَّا جُهْدَهُمْ }، [التوبة: 79] (رواه مسلم:1018).

وَلَمَّا تَأَهَّبَ الْمُسْلِمُونَ لِلْخُرُوجِ قَالَ قَوْمٌ مِنَ الْمُنَافِقِينَ: لَا تَنْفِرُوا فِي الْحَرِّ فَنَزَلَ قَوْلُ اللهِ:"فَرِحَ الْمُخَلَّفُونَ بِمَقْعَدِهِمْ خِلَافَ رَسُولِ اللهِ وَكَرِهُوا

أَنْ يُجَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللهِ وَقَالُوا لَا تَنْفِرُوا فِي الْحَرِّ قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ أَشَدُّ حَرًّا لَوْ كَانُوا يَفْقَهُونَ ﴾[التوبة: 81]

غَزْوَةُ تَبُوكَ هِيَ الْفَاضِحَةُ؛ لِأَنَّهَا كَشَفَتْ عَنْ حَقِيقَةِ الْمُنَافِقِينَ، وَهَتَكَتْ أَسْتَارَهُمْ . وَلَمْ يَدْخُلْ فِي هٰذَا الْوَعِيدِ فُقَرَاءُ الْمُسْلِمِينَ كَمَا قَالَ اللهُ تَعَالَى: وَلَا عَلَى الَّذِينَ إِذَا مَا أَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَا أَجِدُ مَا أَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ تَوَلَّوْا وَأَعْيُنُهُمْ تَفِيضُ مِنَ الدَّمْعِ حَزَنًا أَلَّا يَجِدُوا مَا يُنْفِقُونَ ﴾ [التوبة: 92]. وَتَخَلَّفَ كَعْبُ بْنُ مَالِكٍ وَهِلَالُ بْنُ أُمَيَّةَ وَمُرَارَةُ بْنُ الرَّبِيعِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ عَنِ الْخُرُوجِ مَعَهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ بِغَيْرِ عُذْرٍ وَّ كَانُوا فِي وَقْتِ الْغَزْوَةِ فِي أَحْسَنِ أَحْوَالِهِمْ. ثُمَّ تَابُوا فَقَبِلَ اللهُ تَوْبَتَهُمْ بَعْدَ خَمْسِينَ يَوْماً فَأَنْزَلَ اللهُ تَعَالَى فِي شَأْنِهِمْ: " وَعَلَى الثَّلٰثَةِ الَّذِيْنَ خُلِّفُوْا ؕ حَتّٰۤى اِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَ ضَاقَتْ عَلَيْهِمْ اَنْفُسُهُمْ وَ ظَنُّوْۤا اَنْ لَّا مَلْجَاَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّاۤ اِلَيْهِ ؕ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوْبُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ(سورة التوبة:118)

عِبَادَ اللهِ! سَارَ النَّبِيُّ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ إِلَي تَبُوكَ وَمَعَهُ الصَّحَابَةُ وَعَدَدُهُمْ ثَلَاثُونَ أَلْفًا. وَهُنَاكَ فِي تَبُوكَ لَمْ يَلْقَ النَّبِيُّ ﷺ وَجَيْشُ الْمُسْلِمِينَ أَيَّ جُنْدِيٍّ مِنْ جُنُودِ الْعَدُوِّ، وَأَلْقَى اللهُ الرُّعْبَ فِي قُلُوبِ الرُّومَانِ عَلَى كَثْرَتِهِمْ وَقُوَّةِ عِدَّتِهِمْ. فَآثَرُوا السَّلَامَةَ عَلَى الْفَنَاءِ، فَجَلَسُوا فِي أَرْضِهِمْ بِالشَّامِ وَلَمْ يَتَحَرَّكُوا أَدْنٰى مَسَافَةٍ لِّلِقَاءِ رَسُولِ اللهِ ﷺ .فَقَامَ رَسُولُ اللهِ ﷺ بِتَبُوكَ بِضْعَةَ عَشَرَ لَيْلَةً، لَمْ يَجِدْ أَدْنٰى مُقَاوَمَةٍ ، وَجَاءَتِ الْقَبَائِلُ الْعَرَبِيَّةُ الْمُتَنَصِّرَةُ حُلَفَاءُ الرُّومَانِ، فَصَالَحَتْ رَسُولَ اللهِ ﷺ عَلَى

الْجِزْيَةِ، وَكَتَبَ لَهَا كِتَابَ صُلْحٍ، ثُمَّ عَادَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مِنْ تَبُوكَ إِلَى الْمَدِينَةِ سَالِمًا غَانِمًا. (البداية والنهاية:/)

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ.

لَقَدْ تَّابَ اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ فِيْ سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْۢ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيْغُ قُلُوْبُ فَرِيْقٍ مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّهٗ بِهِمْ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۙ. (سورة التوبة:117) أَقُولُ قَولِي هَذَا وأَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ العَظِيمَ لِيْ وَلَكُمْ فَاسْتَغْفِرُوْهُ إِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ.

شَهْرُ رَجَبِ الْمُرَجَّبِ

(2)أَهَمِّيَّةُ الدَّعْوَةِ وَالتَّبْلِيغِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي امْتَنَّ عَلَى الْعِبَادِ بِأَنْ جَعَلَ فِي كُلِّ زَمَانٍ فَتْرَةً مِّنَ الرُّسُلِ، بَقَايَا مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ، يَدْعُونَ مَنْ ضَلَّ إِلَى الْهُدٰى، وَيَصْبِرُونَ عَلَى الْأَذٰى، وَيُبْصِرُوْنَ بِكِتَابِ اللهِ أَهْلَ الْعَمٰى، وَأَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيكَ لَهٗ، أَمَرَ عِبَادَهٗ بِالدَّعْوَةِ إِلَى الْخَيْرِ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهٗ وَرَسُولُهٗ وَصَفِيُّهٗ وَخَلِيلُهٗ، صَلَّى اللهُ عَلٰي مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيماً.

أَمَّا بَعْدُ: فَاتَّقُوا اللهَ أَيُّهَا الْمُؤْمِنُونَ، وَأَطِيعُوا اللهَ وَرَسُولَهٗ، يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ.

مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ: إِنَّ الدَّعْوَةَ إِلَى اللهِ مِنْ أَشْرَفِ الْأَعْمَالِ وَأَجَلِّهَا؛ فَهِيَ دَعْوَةٌ إِلَى الْخَيْرِ، دَعْوَةٌ إِلَى الْفَلَاحِ، دَعْوَةٌ إِلَى السَّعَادَةِ فِي الدَّارَيْنِ، دَعْوَةٌ إِلَى الْمُسَارَعَةِ إِلَى الْخَيْرَاتِ، دَعْوَةٌ إِلَى الْفَوْزِ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةِ مِنَ النَّارِ، وَخَيْرُ النَّاسِ هُمُ الْأَنْبِيَاءُ وَالرُّسُلُ عَلَيْهِمُ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ، وَخَاتَمُهُمْ نَبِيُّنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَأْتِي بَعْدَهُمْ فِي الْفَضْلِ وَالْخَيْرِيَّةِ، اَلصَّحَابَةُ الْكِرَامُ وَفِي مُقَدَّمَتِهِمْ، اَلْخُلَفَاءُ الرَّاشِدُونَ وَالْعَشَرَةُ الْمُبَشَّرُونَ بِالْجَنَّةِ، ثُمَّ عُلَمَاءُ التَّابِعِينَ وَمَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ.

مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ: قَالَ تَعَالَى: ﴿قُلْ هَٰذِهِ سَبِيلِي أَدْعُو إِلَى اللهِ عَلٰى بَصِيرَةٍ أَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِي وَسُبْحَانَ اللهِ وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ﴾ [يُوسُفُ:108]،فِي تَفْسِيرِ الطَّبَرِيِّ (315/7)قَالَ: "وَحَقٌّ وَاللهُ عَلٰى مَنِ اتَّبَعَهٗ

أَنْ يَدْعُوَ إِلَىٰ مَا دَعَا إِلَيْهِ، وَيُذَكِّرَ بِالْقُرْآنِ وَالْمَوْعِظَةِ، وَيَنْهَىٰ عَنْ مَعَاصِي اللهِ.

وَقَالَ تَعَالَىٰ: (وَمَنْ أَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّن دَعَا إِلَى اللهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَقَالَ إِنَّنِي مِنَ الْمُسْلِمِينَ)[سورة فصلت:33]، وَقَالَ تَعَالَىٰ: (وَلْتَكُن مِّنكُمْ أُمَّةٌ يَدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنكَرِ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ)[آلُ عِمْرَانَ:104].

مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ: وَالدَّعْوَةُ إِلَى اللهِ تَكُونُ بِكُلِّ مَا أَمَرَ بِهِ اللهُ تَعَالَى وَأَمَرَ بِهِ رَسُولُهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؛ عَقِيدَةً وَّأَخْلَاقاً وَّآدَاباً وَّمِنْهَاجاً؛ فَتَعْلِيمُ الْعِلْمِ الشَّرْعِيِّ هُوَ مِنْ زَكَاةِ الْعِلْمِ وَهُوَ مِنَ الدَّعْوَةِ إِلَى اللهِ، وَإِلْقَاءِ الْمَوَاعِظِ تَرْغِيْباً وَّتَرْهِيباً هُوَ مِنَ الدَّعْوَةِ إِلَى اللهِ، وَالتَّخَلُّقُ بِالْأَخْلَاقِ الْإِسْلَامِيَّةِ هِيَ مِنَ الدَّعْوَةِ إِلَى اللهِ، وَمُعَامَلَةُ النَّاسِ مُعَامَلَةً شَرْعِيَّةً هُوَ كَذٰلِكَ مِنَ الدَّعْوَةِ إِلَى اللهِ. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : " مَنْ دَعَا إِلَى هُدًى كَانَ لَهُ مِنَ الْأَجْرِ مِثْلُ أُجُورِ مَنْ تَبِعَهُ، لَا يَنْقُصُ ذٰلِكَ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْئًا. (رواه مسلم :2674) وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللهُ عَنْهُ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : " بَلِّغُوا عَنِّي وَلَوْ آيَةً. (رواه البخاري: 3461)"

قَالَ الْحَافِظُ ابْنُ حَجَرٍ رَحِمَهُ اللهُ فِي فَتْحِ الْبَارِي: "وَلَوْ آيَةً " أَيْ: وَاحِدَةً لِيُسَارِعَ كُلُّ سَامِعٍ إِلَى تَبْلِيغِ مَا وَقَعَ لَهُ مِنَ الْآيِ وَلَوْ قَلَّ؛ لِيَتَّصِلَ بِذٰلِكَ نَقْلُ جَمِيعِ مَا جَاءَ بِهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ . اِنْتَهَى كَلَامُهُ. وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : " إِنَّ هٰذَا

الْخَيْرَ خَزَائِنُ، وَلِتِلْكَ الْخَزَائِنِ مَفَاتِيحُ، فَطُوبَى لِعَبْدٍ جَعَلَهُ اللهُ مِفْتَاحًا لِّلْخَيْرِ مِغْلَاقًا لِّلشَّرِّ، وَوَيْلٌ لِّعَبْدٍ جَعَلَهُ اللهُ مِفْتَاحًا لِّلشَّرِّ مِغْلَاقًا لِّلْخَيْرِ ".(رواه ابن ماجه: 238).

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ،

كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ تَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ؕ وَ لَوْ اٰمَنَ اَهْلُ الْكِتٰبِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ مِنْهُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ وَ اَكْثَرُهُمُ الْفٰسِقُوْنَ.(سورة آل عمران:110) **أَقُولُ قَولِي هٰذَا وأَسْتَغْفِرُ اللهَ العَظِيمَ لِيْ وَلَكُمْ فَاسْتَغْفِرُوْهُ إِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ .**

شَهْرُ رَجَبِ الْمُرَجَّبِ

(3) اَلْإِمَامُ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللهُ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ. لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ قَيِّمُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ، وَلَكَ الْحَمْدُ لَكَ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ، وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ نُورُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ، وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ الْحَقُّ، وَلِقَاؤُكَ حَقٌّ، وَقَوْلُكَ حَقٌّ، وَالْجَنَّةُ حَقٌّ، وَالنَّارُ حَقٌّ، وَالنَّبِيُّونَ حَقٌّ، وَمُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقٌّ، وَالسَّاعَةُ حَقٌّ. وَأَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ صَلَّى اللهُ عَلٰي مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَمَنِ اهْتَدٰى بِهَدْيِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا. أَمَّا بَعْدُ! يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ.

إِخْوَةَ الْإِسْلَامِ! حَدِيثُنَا الْيَوْمَ إِنْ شَاءَ اللهُ عَنْ عَالِمٍ جَلِيلٍ، وَإِمَامٍ فَقِيهٍ، هُوَ الْإِمَامُ الْعِلْمُ حِبْرُ الْأُمَّةِ صَاحِبُ الْمَذْهَبِ نَاصِرُ الْحَدِيثِ، اَلْمُجَدِّدُ لِأَمْرِ الدِّينِ عَلٰى رَأْسِ الْمِائَتَيْنِ هُوَ مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ، اَلْقُرَشِيُّ الْمُطَّلِبِيُّ الْمَكِّيُّ، نَزِيلُ مِصْرَ أَبُو عَبْدِ اللهِ الشَّافِعِيُّ، وُلِدَ بِغَزَّةَ فِي (فَلَسْطِينَ) وَهِيَ مِنَ الْأَرْضِ الْمُقَدَّسَةِ الَّتِي بَارَكَ اللهُ فِيهَا، سَنَةَ خَمْسِينَ وَمِئَةٍ، عَلَى الْأَصَحِّ، وَهِيَ سَنَةُ وَفَاةِ أَبِي حَنِيفَةَ رَحِمَهُ الله، وَحُمِلَ إِلٰى مَكَّةَ وَهُوَ ابْنُ سَنَتَيْنِ، وَتُوُفِّيَ عِنْدَ الْعِشَاءِ الْآخِرِ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ آخِرَ يَوْمٍ مِّنْ رَجَبٍ سَنَةَ أَرْبَعٍ وَّمِائَتَيْنِ وَدُفِنَ بَعْدَ الْعَصْرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بِقَرَافَةِ مِصْرَ، عَاشَ أَرْبَعًا وَّخَمْسِينَ سَنَةً.

وَفَضَائِلُهُ أَكْثَرُ مِنْ أَنْ تُحْصٰى، كَانَ إِمَامَ الدُّنْيَا وَعَالِمَ النَّاسِ شَرْقًا

وَغَرْبًا. جَمَعَ اللهُ لَهُ مِنَ الْعُلُومِ وَالْمَفَاخِرِ مَا لَمْ يَجْمَعْ لِإِمَامٍ قَبْلَهُ وَلَا بَعْدَهُ، وَانْتَشَرَ لَهُ مِنَ الذِّكْرِ مَا لَمْ يَنْتَشِرْ لِأَحَدٍ سِوَاهُ. سَمِعَ مَالِكَ بْنَ أَنَسٍ، وَسُفْيَانَ بْنَ عُيَيْنَةَ، وَمُسْلِمَ بْنَ خَالِدٍ، وَخَلْقًا سِوَاهُمْ كَثِيرًا. حَدَّثَ عَنْهُ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ، وَأَبُوثَوْرٍ، وَأَبُوإِبْرَاهِيمَ الْمُزَنِيُّ، وَالرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمٍ الْمُرَادِيُّ، وَخَلْقٌ كَثِيرٌ غَيْرُهُمْ.

قَدِمَ بَغْدَادَ سَنَةَ خَمْسٍ وَّتِسْعِينَ وَمِائَةٍ فَأَقَامَ بِهَا أَشْهُرًا، ثُمَّ خَرَجَ إِلٰى مِصْرَ وَمَاتَ بِهَا، وَصَنَّفَ فِي الْعِرَاقِ كِتَابَهُ الْقَدِيمَ الْمُسَمَّى بِالْحُجَّةِ، ثُمَّ رَحَلَ إِلَى مِصْرَ سَنَةَ تِسْعٍ وَّتِسْعِينَ وَمِائَةٍ، وَصَنَّفَ كُتُبَهُ الْجَدِيدَةَ بِهَا، وَرَجَعَ عَنْ تِلْكَ ، وَسَارَ ذِكْرُهَا فِي الْبُلْدَانِ، وَقَصَدَهُ النَّاسُ مِنَ الْأَقْطَارِ لِلْأَخْذِ عَنْهُ، وَكَذَا أَصْحَابُهُ مِنْ بَعْدِهِ لِسَمَاعِ كُتُبِهِ حَتَّى اجْتَمَعَ فِي يَوْمٍ عَلٰى بَابِ الرَّبِيعِ تِسْعُمِائَةِ رَاحِلَةٍ، وَابْتَكَرَ أُصُولَ الْفِقْهِ، وَكِتَابَ الْقَسَامَةِ، وَكِتَابَ الْجِزْيَةِ، وَقِتَالَ أَهْلِ الْبَغْيِ، وَكَانَ حُجَّةً فِي اللُّغَةِ وَالنَّحْوِ. وَقَالَ ابْنُ خَلِّكَانَ: كَانَ الشَّافِعِيُّ كَثِيرَ الْمَنَاقِبِ، جَمَّ الْمَفَاخِرِ، مُنْقَطِعَ الْقَرِينِ، اِجْتَمَعَتْ فِيهِ مِنَ الْعُلُومِ بِكِتَابِ اللهِ وَسُنَّةِ الرَّسُولِ ﷺ وَكَلَامِ الصَّحَابَةِ وَآثَارِهِمْ وَاخْتِلَافُ أَقَاوِيلِ الْعُلَمَاءِ وَغَيْرِ ذٰلِكَ مِنْ مَعْرِفَةِ كَلَامِ الْعَرَبِ وَاللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ وَالشِّعْرِ، حَتَّى قَالَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ: مَا عَرَفْتُ نَاسِخَ الْحَدِيثِ مِنْ مَنْسُوخِهِ حَتَّى جَالَسْتُ الشَّافِعِيَّ. وَقَالَ أَبُوعُبَيْدٍ الْقَاسِمُ بْنُ سَلَّامٍ: مَا رَأَيْتُ رَجُلًا قَطُّ أَكْمَلَ مِنَ الشَّافِعِيِّ. قَالَ ابْنُ خَلِّكَانَ: وَالشَّافِعِيُّ أَوَّلُ مَنْ تَكَلَّمَ فِي أُصُولِ الْفِقْهِ، وَهُوَ الَّذِي اسْتَنْبَطَهُ. وَقَدِ اتَّفَقَ الْعُلَمَاءُ قَاطِبَةً مِنْ أَهْلِ الْحَدِيثِ وَالْفِقْهِ وَالْأُصُولِ وَاللُّغَةِ وَالنَّحْوِ وَغَيْرِ ذٰلِكَ عَلٰى ثِقَتِهِ وَأَمَانَتِهِ وَعَدَالَتِهِ وَزُهْدِهِ

وَوَرَعِهِ وَنَزَاهَةِ عِرْضِهِ وَعِفَّةِ نَفْسِهِ وَحُسْنِ سِيرَتِهِ وَعُلُوِّ قَدْرِهِ وَسَخَائِهِ.
قَالَ الرَّبِيعُ سَمِعْتُ الشَّافِعِيَّ يَقُولُ: وَدِدْتُ أَنَّ الْخَلْقَ تَعَلَّمُوْا هٰذَا الْعِلْمَ، عَلٰى أَنْ لَّا يُنْسَبَ إِلَيَّ مِنْهُ حَرْفٌ ، وقَالَ أَبُو بَكْرِ بنُ خَلاَّدٍ: أَنَا أَدْعُو اللهَ فِي دُبُرِ صَلاَتِي لِلشَّافِعِيِّ. وَقَالَ الشَّافِعِيُّ: إِذَا وَجَدْتُمْ فِي كِتَابِي خِلاَفَ سُنَّةِ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَقُولُوْا بِهَا ودَعُوْا مَا قُلْتُهُ، وَكَانَ الشّافِعِيُّ قَدْ جَزَّأَ اللَّيلَ: فَثُلُثُهُ الْأَوَّلُ يَكْتُبُ، وَالثّانِي يُصَلِّي والثّالِثُ يَنَامُ،قَالَ الذَّهَبِي: أَفْعالُهُ الثَّلاثَةُ عِبادَةٌ بِالنِّيَّةِ، وَقَالَ الرَّبِيعُ : كانَ الشّافِعِيُّ يَخْتِمُ القُرْآنَ فِي شَهْرِ رَمَضانَ سِتّينَ خَتْمَةً.وَرَوَاهَا ابْنُ أَبِي حَاتِمٍ عَنْهُ فَزادَ: كُلُّ ذٰلِكَ فِي صَلاَةٍ. وَكَانَ الشَّافِعِيُّ مُجَدِّدًا كَمَا قَالَ الْإِمَامُ أَحْمَدُ بنُ حَنْبَلٍ رَحِمَهُ اللهُ فِي شَرْحِ الْحَدِيْثِ الَّذِي رُوِيَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : " إِنَّ اللهَ يَبْعَثُ لِهَذِهِ الْأُمَّةِ عَلَى رَأْسِ كُلِّ مِائَةِ سَنَةٍ مَّنْ يُجَدِّدُ لَها دِيْنَهَا ".(رواه أبو داود:4291) قَالَ أَحْمَدُ: فَنَظَرْنَا فَإِذَا فِي رَأْسِ الْمِائَةِ عُمَرُ بنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَفِي رَأْسِ الْمِائَتَيْنِ، اَلشَّافَعِي رَحِمَهُمَا اللهُ.

(سِيَرُأَعْلَامِ النُّبَلَاءِ:7 /335(1674) تَهْذِيبُ الْأَسْمَاءِ وَاللُّغَاتِ:50/1،مناقب الشافعي للبيهقي، الأعلام للزركلي:26/6)

اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ.
وَ مَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى وَ يَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى وَ نُصْلِهٖ جَهَنَّمَ ؕ وَ سَآءَتْ مَصِيْرًا. (سورة النساء:115)
أَقُولُ قَولِي هٰذَا وأَسْتَغْفِرُ اللهَ العَظِيمَ لِيْ وَلَكُمْ فَاسْتَغْفِرُوْهُ إِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ .

شَهْرُ رَجَبِ الْمُرَجَّبِ

(4) اَلإِسْرَاءُ وَالْمِعْرَاجُ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي تَقَدَّسَتْ أَسْمَاؤُهُ، وَتَنَزَّهَتْ ذَاتُهُ، وَعَظُمَتْ آلَاؤُهُ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، أَسْرٰى بِعَبْدِهِ مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ الأَقْصٰى، وَأَرَاهُ مِنْ آيَاتِهِ الْكُبْرٰى، وأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُولُهُ النَّبِيُّ الْمُصْطَفٰى، صَلَّى اللّٰهُ عَلٰي مُحَمَّدٍ وَّسَلَّمَ وَعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ أُولِي النُّهٰى، وَعَلَى التَّابِعِينَ لَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلَى يَوْمِ الْجَزَاءِ الأَوْفٰى.

أَمَّا بَعْدُ: فَإِنِّي أُوصِيكُمْ وَنَفْسِي ـ عِبَادَ اللّٰهِ ـ بِتَقْوَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، (.. وَلَقَدْ وَصَّيْنَا الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَإِيَّاكُمْ أَنِ اتَّقُوا اللّٰهَ (النساء ـ 131).

أَيُّهَا الْمُؤْمِنُونَ: مَا أَعْظَمَ آيَاتِ اللّٰهِ الْبَاهِرَةِ، وَمَا أَجَلَّ آلَاءِهِ الظَّاهِرَةِ، إِنَّ عَلامَاتِ قُدْرَتِهٖ سُبْحَانَهُ فِي هٰذَا الْكَوْنِ الْوَاسِعِ مَبْثُوثَةٌ، وَآيَاتِ عَظَمَتِهٖ تَتَجَلَّى فِي كُلِّ ذَرَّةٍ مِّنْ ذَرَّاتِ هٰذَا الْوُجُودِ، فَنَارُ أَهْلِ الشِّرْكِ لَمْ تُؤْذِ إِبْرَاهِيمَ، وَالْحُوتُ لَمْ يَأْكُلْ يُونُسَ، وَزَكَرِيَّا يُرْزَقُ بَعْدَ كِبَرٍ بِالْوَلَدِ الَّذِي يُحِبُّ، وَلِسُلَيْمَانَ الرِّيحُ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَرَوَاحُهَا شَهْرٌ، آيَاتٌ بَاهِرَةٌ وَقُدْرَةٌ ظَاهِرَةٌ. وَحَدِيثُنَا الْيَوْمَ ـ عِبَادَ اللّٰهِ ـ عَنْ آيَةٍ مِّنْ تِلْكَ الآيَاتِ الْعَظِيمَةِ، ذَكَرَهَا اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي كِتَابِهٖ مُسْتَفْتِحًا بِصِيغَةِ التَّنْزِيهِ وَالإِجْلالِ، يَقُولُ جَلَّ شَأْنُهُ "سُبْحَانَ الَّذِي أَسْرٰي بِعَبْدِهٖ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ الأَقْصَى الَّذِي بَارَكْنَا حَوْلَهُ لِنُرِيَهُ مِنْ آيَاتِنَا إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ) (الاسراء : 1).

فَقَدْ أَسْرَى اللهُ سُبْحَانَهُ بِنَبِيِّهِ وَحَبِيبِهِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى بِطَرِيقَةٍ هِيَ خَارِجُ مَأْلُوفِ الْبَشَرِ وَمَعْهُودِهِمْ، طَوَى لَهُ فِيهَا الْمَسَافَاتِ، وَاخْتَصَرَ لَهُ بِهَا الزَّمَنَ. فَكَانَتْ رِحْلَةً فِي جُزْءٍ مِّنْ لَّيْلٍ، وَعَرَجَ فِيهَا سُبْحَانَهُ بِنَبِيِّهِ (صَلَّى الله عليه وَسَلَّمَ) إِلَى السَّمَاوَاتِ الْعُلَا فَاتِحًا لَهُ أَبْوَابَ الْكَوْنِ، وَرَافِعًا عَنْهُ الْحُجُبَ،وَ وَصَلَ إِلَى مَقَامٍ لَمْ يَصِلْهُ بَشَرٌ مِّنْ قَبْلِهِ؛ وَهُوَ سِدْرَةُ الْمُنْتَهَى، وَذَلِكَ تَشْرِيفٌ وَرِفْعَةٌ لِّلنَّبِيِّ – صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. فَرَأَى مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرَى، يَقُولُ سُبْحَانَهُ تَعَالَى: مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَأَىٰ، أَفَتُمَارُونَهُ عَلَىٰ مَا يَرَىٰ) (النجم 11 . 12).

أَيُّهَا الْمُؤْمِنُونَ: لَقَدْ وَقَعَتْ حَادِثَةُ الْإِسْرَاءِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْمُسْلِمُونَ يَوْمَئِذٍ قِلَّةٌ مُّسْتَضْعَفُونَ، وَأَعْدَاؤُهُمْ عَلَيْهِمْ يَتَكَالَبُونَ، وَرَسُولُهُمْ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ ضَيَّقَ عَلَيْهِ أَهْلُ مَكَّةَ رِحَابَهَا، وَأَغْلَقُوا دُونَهُ أَبْوَابَهَا، حَتَّى إِذَا نَزَلَ الطَّائِفَ لَعَلَّهُ يَجِدُ فِيهَا مَنْ يَّسْتَقْبِلُهُ، وَيَقْبَلُ دَعْوَتَهُ؛ أَلْقَى عَلَيْهِ أَهْلُهَا قَذَارَةَ أَلْسِنَتِهِمْ، وَآذَوْهُ بِقَسْوَةِ حِجَارَتِهِمْ، وَمَعَ شِدَّةِ الضِّيقِ، تَوَجَّهَ رَسُولُ اللهِ (صَلَّى الله عليه وَسَلَّم) إِلَى رَبِّهِ دَاعِيًا، وَلِحَالِهِ شَاكِيًا، وَلِلُطْفِ اللهِ رَاجِيًا فَغَمَرَتْهُ أَلْطَافُ اللهِ سُبْحَانَهُ، ، وَجَاءَتْ رِحْلَةُ الإِسْرَاءِ وَالْمِعْرَاجِ، .

إِنَّ الشَّدَائِدَ ـ عِبَادَ اللهِ ـ وَإِنْ ضَاقَتْ حَلَقَاتُهَا، فَإِنَّ الْفَرَجَ مِنَ اللهِ آتٍ، وَإِنَّ نَصْرَهُ لَقَرِيبٌ مِنَ الصَّابِرِينَ، "حَتَّى إِذَا اسْتَيْأَسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوا أَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوا جَاءَهُمْ نَصْرُنَا فَنُجِّيَ مَن نَّشَاءُ وَلَا يُرَدُّ بَأْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ. (يوسف: 110)

تَارِيخُ الْإِسْرَاءِ وَالْمِعْرَاجِ: اِخْتَلَفَ الْعُلَمَاءُ فِي الْيَوْمِ وَ الشَّهْرِ وَالسَّنَةِ

الَّتِي حَدَثَتْ فِيهَا مُعْجِزَةُ الْإِسْرَاءِ وَالْمِعْرَاجِ عَلَى أَقْوَالٍ مُتَعَدِّدَةٍ كَمَا ذَكَرَهَا ابْنُ كَثِيرٍ فِي البِدَايَةِ، وَالَّذِي اسْتَقَرَّ عَلَيْهِ أَئِمَّةُ النَّقْلِ أَنَّهَا وَقَعَتْ مَرَّةً وَاحِدَةً بِمَكَّةَ الْمُكَرَّمَةِ بَعْدَ الْبَعْثَةِ النَّبَوِيَّةِ وَقَبْلَ الْهِجْرَةِ النَّبَوِيَّةِ وَأَمَّا الْعِبَادَةُ فِي لَيْلَةِ الْمِعْرَاجِ وَالصِّيَامُ فِي يَوْمِهِ فَلَمْ يَرِدْ فِيهِمَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ.

إِخْوَةَ الْإِيمَانِ: لَقَدْ كَانَ لِلصَّلَاةِ نَصِيبٌ فِي حَادِثَةِ الإِسْرَاءِ وَالْمِعْرَاجِ، فَفِيهَا فُرِضَتِ الصَّلَاةُ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " فَفَرَضَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى أُمَّتِي خَمْسِينَ صَلَاةً، فَرَجَعْتُ بِذَلِكَ حَتَّى مَرَرْتُ عَلَى مُوسَى، فَقَالَ: مَا فَرَضَ اللهُ لَكَ عَلَى أُمَّتِكَ؟ قُلْتُ: فَرَضَ خَمْسِينَ صَلَاةً، قَالَ: فَارْجِعْ إِلَى رَبِّكَ، فَإِنَّ أُمَّتَكَ لَا تُطِيقُ ذَلِكَ. فَرَاجَعَنِي، فَوَضَعَ شَطْرَهَا، فَرَجَعْتُ إِلَى مُوسَى قُلْتُ: وَضَعَ شَطْرَهَا، فَقَالَ: رَاجِعْ رَبَّكَ، فَإِنَّ أُمَّتَكَ لَا تُطِيقُ. فَرَاجَعْتُ فَوَضَعَ شَطْرَهَا، فَرَجَعْتُ إِلَيْهِ، فَقَالَ: ارْجِعْ إِلَى رَبِّكَ، فَإِنَّ أُمَّتَكَ لَا تُطِيقُ ذَلِكَ. فَرَاجَعْتُهُ فَقَالَ: هِيَ خَمْسٌ وَهِيَ خَمْسُونَ؛ لَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ. فَرَجَعْتُ إِلَى مُوسَى فَقَالَ: رَاجِعْ رَبَّكَ. فَقُلْتُ: اسْتَحْيَيْتُ مِنْ رَبِّي. (رواه البخاري:349)

فَالصَّلَاةُ أَقْوَى الصِّلَاتِ بَيْنَ الْعَبْدِ وَمَوْلَاهُ، بَلْ هِيَ عَمُودُ الدِّينِ، وَالْعَهْدُ الْفَارِقُ بَيْنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْكَافِرِينَ، (قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " الْعَهْدُ الَّذِي بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمُ الصَّلَاةُ، فَمَنْ تَرَكَهَا فَقَدْ كَفَرَ ".(رواه الترمذي:2621)، وَهِيَ أَوَّلُ مَا يُسْأَلُ عَنْهُ الْعَبْدُ عِنْدَ رَبِّهِ، فَفِي الْحَدِيثِ: " إِنَّ أَوَّلَ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ عَمَلِهِ صَلَاتُهُ، فَإِنْ صَلُحَتْ فَقَدْ أَفْلَحَ وَأَنْجَحَ، وَإِنْ فَسَدَتْ فَقَدْ خَابَ وَخَسِرَ، (رواه الترمذي:413)

أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ.

وَ اَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَ زُلَفًا مِّنَ الَّيۡلِ ؕ اِنَّ الۡحَسَنٰتِ يُذۡهِبۡنَ السَّيِّاٰتِ ؕ ذٰلِكَ ذِكۡرٰى لِلذّٰكِرِيۡنَ.(سورة هود:114) أَقُولُ قَولِي هٰذَا وأَسْتَغْفِرُ اللهَ العَظِيمَ لِيْ وَلَكُمْ فَاسْتَغْفِرُوْهُ إِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ .

شَهْرُ شَعْبَانَ

(1)فَضْلُ الصِّيَامِ فِي شَعْبَانَ

اَلْحَمْدُ للهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، الْحَمْدُ للهِ الَّذِي مَنَّ عَلَيْنَا بِمَوَاسِمِ الْخَيْرَاتِ، وَأَبْقَى فِي أَعْمَارِنَا لِنَزْدَادَ مِنَ الْحَسَنَاتِ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، صَلَّى اللهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَّعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَالتَّابِعِينَ. أَمَّا بَعْدُ: فَاتَّقُوا اللهَ عِبَادَ اللهِ، حَقَّ التَّقْوَى، وَرَاقِبُوهُ فِي السِّرِّ وَالنَّجْوَى، وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ مَوْقُوفُونَ فِي يَوْمٍ لَا يَجْزِي أَحَدٌ عَنْ أَحَدٍ شَيْئًا ﴿يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا يَوْمًا لَّا يَجْزِي وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِهِ وَلَا مَوْلُودٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِهِ شَيْئًا إِنَّ وَعْدَ اللهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللهِ الْغَرُورُ﴾ [لقمان: 33].

أَيُّهَا الْمُسْلِمُونَ! إِنَّ مِنْ نِعَمِ اللهِ عَلَى عِبَادِهِ أَنْ جَعَلَ لَهُمْ مَوَاسِمَ لِلْخَيْرِ، فِيهَا يَزِيدُونَ أَعْمَالَهُمْ، وَيَتَقَرَّبُونَ لِخَالِقِهِمْ، تَشْرُفُ الْأَعْمَالُ فِيهَا بِشَرَفِ الزَّمَانِ، وَقَدْ أَظَلَّنَا يا عِبَادَ اللهِ، شَهْرُ شَعْبَانَ، وَالَّذِي كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَزِيدُ فِيهِ مِنَ الْعِبَادَةِ مَا لَا يَزِيدُهُ فِي غَيْرِهِ مِنَ الشُّهُورِ؛ فَقَدْ جَاءَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ: لَمْ يَكُنِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ شَهْرًا أَكْثَرَ مِنْ شَعْبَانَ؛ فَإِنَّهُ كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ كُلَّهُ. (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ:1970) وَعَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا، قَالَتْ: مَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ إِلَّا شَعْبَانَ وَرَمَضَانَ. (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ:736). وَالسَّبَبُ فِي ذَلِكَ أَنَّ شَعْبَانَ شَهْرٌ يَغْفُلُ النَّاسُ عَنْهُ؛ فَلِذَلِكَ

كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحْيِي الْعِبَادَةَ فِيهِ، وَهٰذَا يَدُلُّ عَلَى فَضِيلَةِ الْعِبَادَةِ فِي وَقْتِ غَفْلَةِ النَّاسِ، وَمِنَ الْأَسْبَابِ أَيْضًا: أَنَّ الْأَعْمَالَ تُرْفَعُ إِلَى اللهِ تَعَالَى فِي هٰذَا الشَّهْرِ؛ فَكَانَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ أَنْ يُرْفَعَ لَهُ عَمَلٌ صَالِحٌ فِيهِ؛ فَقَدْ رَوَى الْإِمَامُ النَّسَائِيُّ(2357) مِنْ حَدِيثِ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ، لَمْ أَرَكَ تَصُومُ شَهْرًا مِنَ الشُّهُورِ مَا تَصُومُ مِنْ شَعْبَانَ. قَالَ: " ذٰلِكَ شَهْرٌ يَغْفُلُ النَّاسُ عَنْهُ، بَيْنَ رَجَبٍ وَرَمَضَانَ، وَهُوَ شَهْرٌ تُرْفَعُ فِيهِ الْأَعْمَالُ إِلَى رَبِّ الْعَالَمِينَ. فَأُحِبُّ أَنْ يُرْفَعَ عَمَلِي وَأَنَا صَائِمٌ ".

هٰكَذَا كَانَ حِرْصُهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى طَاعَةِ رَبِّهِ، وَهُوَ الَّذِي غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ، وَقَدْ كَانَ الصَّحَابَةُ رِضْوانُ اللهِ عَلَيْهِمْ كَذٰلِكَ، وَلَعَمْرُ اللهِ.. لا يَكَادُ الْمَرْءُ يَسْمَعُ صَنِيعَ عَبْدِاللهِ بنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا إِلَّا وَتَعَجَّبَ؛ فَقَدْ جَاءَ مِنْ حَدِيثِهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ: " أَلَمْ أُخْبَرْ أَنَّكَ تَقُومُ اللَّيْلَ وَتَصُومُ النَّهَارَ؟ ". قُلْتُ: بَلٰى. قَالَ: " فَلَا تَفْعَلْ، قُمْ وَنَمْ، وَصُمْ وَأَفْطِرْ؛ فَإِنَّ لِجَسَدِكَ عَلَيْكَ حَقًّا، وَإِنَّ لِعَيْنِكَ عَلَيْكَ حَقًّا، وَإِنَّ لِزَوْرِكَ عَلَيْكَ حَقًّا، وَإِنَّ لِزَوْجِكَ عَلَيْكَ حَقًّا، وَإِنَّكَ عَسٰى أَنْ يَطُولَ بِكَ عُمُرٌ، وَإِنَّ مِنْ حَسْبِكَ أَنْ تَصُومَ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ؛ فَإِنَّ بِكُلِّ حَسَنَةٍ عَشْرَ أَمْثَالِهَا، فَذٰلِكَ الدَّهْرُ كُلُّهُ ". قَالَ: فَشَدَّدْتُ فَشُدِّدَ عَلَيَّ، فَقُلْتُ: فَإِنِّي أُطِيقُ غَيْرَ ذَلِكَ. قَالَ: " فَصُمْ مِنْ كُلِّ جُمُعَةٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ ". قَالَ: فَشَدَّدْتُ فَشُدِّدَ عَلَيَّ، قُلْتُ: أُطِيقُ غَيْرَ ذٰلِكَ. قَالَ: " فَصُمْ صَوْمَ نَبِيِّ اللهِ دَاوُدَ ". قُلْتُ: وَمَا صَوْمُ نَبِيِّ اللهِ دَاوُدَ؟ قَالَ: " نِصْفُ الدَّهْرِ ".(رواه الْبُخَارِيّ

3164،ومسلم :1159)

فَاغْتَنِموا هٰذِهِ الأَيَّامَ والأَعْمَارَ قَبْلَ أَنْ تَشِيْبُوا وَتَضْعُفُوا. يَقُولُ أَبُو إِسْحَاقَ السَّبِيْعِيُّ أَحَدُ أَئِمَّةِ الْحَدِيثِ وَكَانَ قَدْ نَاهَزَ التِّسْعِينَ مِنْ عُمُرِهِ: "يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ، اِغْتَنِمُوا يَعْنِي: قُوَّتَكُمْ وشَبابَكُمْ قَلَّمَا مَرَّتْ بِي لَيْلَةٌ إِلاَّ وَأَنَا أَقْرَأُ فِيهَا أَلْفَ آيَةٍ، وَإِنِّي لَأَقْرَأُ الْبَقَرَةَ فِي رَكْعَةٍ، وَإِنِّي لَأَصُومُ الْأَشْهُرَ الْحُرُمَ، وثَلاَثَةَ أَيَّامٍ مِّنْ كُلِّ شَهْرٍ، وَالْاِثْنَيْنَ، وَالْخَمِيسَ."،(سير أعلام النبلاء:251/5). عِبَادَ الله! هٰذَا هُوَ الْعَمَلُ يَا مَنْ يُّرِيدُ اللهَ والدَّارَ الْآخِرَةَ، هٰذَا هُوَ الصِّدْقُ يَا مَنْ يُّرِيْدُ اللهَ وَرِضَاهُ، هٰذِهِ هِيَ التَّقْوٰى يَا مَنْ يُّرِيْدُ النَّجَاةَ، وَلَمَّا كَانَ شَعْبَانُ كَالْمُقَدِّمَةِ لِرَمَضَانَ شُرِعَ فِيهِ مَا يُشْرَعُ فِي رَمَضَانَ مِنَ الصِّيَامِ وَقِرَاءَةِ الْقُرْآنِ؛ لِيَحْصُلَ التَّأَهُّبُ لِتَلَقِّي رَمَضَانَ، وَتَرْتَاضُ النُّفُوسُ بِذٰلِكَ عَلٰى طَاعَةِ الرَّحْمَنِ" .

أَسْأَلُ اللهَ سُبْحَانَهُ أَنْ يُّصْلِحَ قُلُوبَنَا، وَأَنْ يَّرْزُقَنَا الْاِسْتِقَامَةَ عَلٰى دِينِهِ، وَأَنْ يُّوَفِّقَنَا لِلْمُسَارَعَةِ إِلَى الْخَيْرَاتِ. إِنَّهٗ وَلِيُّ ذٰلِكَ وَالْقَادِرُ عَلَيْهِ.

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ.

وَ سَارِعُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ جَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَ الْاَرْضُ اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ. (آل عمران: 133)

أَقُولُ قَولِي هَذَا وَأَسْتَغْفِرُ اللهَ العَظِيمَ لِيْ وَلَكُمْ فَاسْتَغْفِرُوْهُ إِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ .

شَهْرُ شَعْبَانَ

(2) فَضْلُ لَيْلَةِ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ

إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ، نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ، وَنَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا، مَنْ يَهْدِهِ اللّٰهُ فَلاَ مُضِلَّ لَهُ، وَمَنْ يُضْلِلْ فَلاَ هَادِيَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ.

أَمَّا بَعْدُ! عِبَادَ اللّٰهِ فَإِنِّي أُوصِيكُمْ وَنَفْسِيَ بِتَقْوَى اللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ الْقَائِلِ فِي كِتَابِهِ الْكَرِيمِ: ﴿فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهُ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهُ﴾ [الزَّلْزَلَة/ 7-8].

إِخْوَةَ الْإِيمَانِ، إِنَّ فِي هَاتَيْنِ الْآيَتَيْنِ التَّرْغِيبَ بِقَلِيلِ الْخَيْرِ وَكَثِيرِهِ وَالتَّحْذِيرَ مِنْ قَلِيلِ الشَّرِّ وَكَثِيرِهِ، فَحَرِيٌّ بِنَا وَنَحْنُ فِي شَهْرِ شَعْبَانَ الَّذِي فِيهِ لَيْلَةٌ مُبَارَكَةٌ أَنْ نُقْبِلَ عَلَى الْخَيْرَاتِ وَالطَّاعَاتِ، أَيُّهَا الْمُؤْمِنُونَ: إِنَّ لَيْلَةَ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ وَقَدْ وَرَدَ حَدِيثٌ يُوَضِّحُ فَضْلَهَا وَعَظِيمَ قَدْرِهَا، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: «يَطَّلِعُ اللّٰهُ عَلٰى خَلْقِهِ فِي لَيْلَةِ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ، فَيَغْفِرُ لِجَمِيعِ خَلْقِهِ، إِلَّا لِمُشْرِكٍ أَوْ مُشَاحِنٍ» (رواه الطَّبْرَانِي :6776) فَيَنْبَغِي لِلْمُسْلِمِ أَنْ يَّجْتَهِدَ وَيَسْتَغِلَّهَا، حَيْثُ يَطَّلِعُ اللّٰهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالٰى فِيهَا عَلٰى جَمِيعِ خَلْقِهِ، فَيَغْفِرُ لَهُمْ إِلَّا اثْنَانِ لَنْ يَحْصُلُوا عَلٰى هٰذَا الْفَضْلِ الْعَظِيمِ، وَهُمَا الْمُشْرِكُ حَتَّى يَدَعَ شِرْكَهُ وَيُوَحِّدَ رَبَّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ، وَالْمُشَاحِنُ حَتَّى يَدَعَ شَحْنَاءَهُ وَعَدَاوَتَهُ وَيَصْطَلِحَ مَعَ مَنْ خَاصَمَهُ.

أَيُّهَا الْمُؤْمِنُونَ أَنَّ أَنْبِيَاءَ اللهِ وَرُسُلَهُ كَانُوا يَخَافُونَ عَلَى أَنْفُسِهِمْ مِنَ الْوُقُوعِ فِي الشِّرْكِ، أَوْ أَلْوَانِهِ وَأَنْوَاعِهِ، وَمِنْ ذٰلِكَ دُعَاءُ الْخَلِيلِ عَلَيْهِ السَّلَامُ الْوَارِدُ فِي الْكِتَابِ الْكَرِيمِ: {وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ هَذَا الْبَلَدَ آمِناً وَّاجْنُبْنِي وَبَنِيَّ أَن نَّعْبُدَ الأَصْنَامَ."(سورة إبراهيم:35)

وَالشِّرْكُ مَعْشَرَ الْمُؤْمِنِينَ يَنْبَغِي عَلَى الْعَبْدِ أَنْ يَّخَافَهُ وَيُحَذِّرَهُ، كَيْفَ لَا وَقَدْ أَوْحَى اللهُ إِلَى كُلِّ نَبِيٍّ وَكُلِّ رَسُولٍ حُكْمَهُ فِي هَذَا الْأَمْرِ الْمُنْكَرِ الْعَظِيمِ فَقَالَ: {وَلَقَدْ أُوحِيَ إِلَيْكَ وَإِلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكَ لَئِنْ أَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ} سورة الزمر :65). وَقَالَ تَعَالٰى :اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰٓى اِثْمًا عَظِيْمًا، (سورة النساء:48)

وَاِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَهُوَ يَعِظُهٗ يٰبُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ(لقمان:13) وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ أَعْرَابِيًّا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: دُلَّنِي عَلَى عَمَلٍ إِذَا عَمِلْتُهُ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ قَالَ: " تَعْبُدُ اللهَ لَا تُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا، وَتُقِيمُ الصَّلَاةَ الْمَكْتُوبَةَ، وَتُؤَدِّي الزَّكَاةَ الْمَفْرُوضَةَ، وَتَصُومُ رَمَضَانَ ". قَالَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا أَزِيدُ عَلٰى هٰذَا. فَلَمَّا وَلَّى قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَّنْظُرَ إِلَى رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَلْيَنْظُرْ إِلَى هٰذَا ".(رواه البخاري: 9713) وَعَنْ أَنَسٍ يَرْفَعُهُ: " إِنَّ اللهَ يَقُولُ لِأَهْوَنِ أَهْلِ النَّارِ عَذَابًا: لَوْ أَنَّ لَكَ مَا فِي الْأَرْضِ مِنْ شَيْءٍ كُنْتَ تَفْتَدِي بِهِ؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: فَقَدْ سَأَلْتُكَ مَا هُوَ أَهْوَنُ مِنْ هَذَا، وَأَنْتَ فِي صُلْبِ آدَمَ؛ أَنْ لَّا تُشْرِكَ بِي، فَأَبَيْتَ إِلَّا الشِّرْكَ".(رواه البخارى:3334)

وَالثَّانِي: اَلْمُشَاحِنُ: وَقَدِ اخْتُلِفَ فِي مَعْنَى "مُشَاحِنٍ"كَمَا فِي الْمَجْمَع (186/3) قَالَ الْأَوْزَاعِيُّ رَحِمَهُ الله: أَرَادَ بِالْمُشَاحِنِ هُنَا صَاحِبَ بِدْعَةٍ ، مُفَارِقَ جَمَاعَةٍ، وَقِيلَ:اَلشَّحْنَاءُ اَلْعَدَاوَةُ وَالْغِلُّ وَالْحِقْدُ، وَلَعَلَّ الْمُرَادَ مَا يَقَعُ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ مِنَ النَّفْسِ الْأَمَّارَةِ لَا لِلدِّينِ.فَعَلٰي هٰذَا يَدْخُلُ تَحْتَ بَابِ الْمُشَاحَنَةِ هَجَرُ الْمُسْلِمِ لِأَخِيهِ الْمُسْلِمِ ، فَقَدْ جَاءَ فِي الْحَدِيثِ الصَّحِيح عَنْ أَبِي أَيُّوبَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : " لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَّهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ، يَلْتَقِيَانِ فَيَصُدُّ هٰذَا وَيَصُدُّ هٰذَا، وَخَيْرُهُمَا الَّذِي يَبْدَأُ بِالسَّلَامِ ".(رواه البخاري: 6237)، وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : " تُفْتَحُ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ وَيَوْمَ الْخَمِيسِ، فَيُغْفَرُ لِكُلِّ عَبْدٍ لَا يُشْرِكُ بِاللهِ شَيْئًا، إِلَّا رَجُلًا كَانَتْ بَيْنَهُ وَبَيْنَ أَخِيهِ شَحْنَاءُ، فَيُقَالُ : أَنْظِرُوا هٰذَيْنِ حَتَّى يَصْطَلِحَا، أَنْظِرُوا هٰذَيْنِ حَتَّى يَصْطَلِحَا، أَنْظِرُوا هٰذَيْنِ حَتَّى يَصْطَلِحَا ".(رواه مسلم: 2565) وَعَنِ الزُّبَيْرِ بْنَ الْعَوَّامِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : " دَبَّ إِلَيْكُمْ دَاءُ الْأُمَمِ قَبْلَكُمْ ؛ اَلْحَسَدُ وَالْبَغْضَاءُ، هِيَ الْحَالِقَةُ، لَا أَقُولُ : تَحْلِقُ الشَّعَرَ. وَلَكِنْ تَحْلِقُ الدِّينَ، (رواه الترمذي: 5010)وَ ذَكَرَ اللهُ فِي صِفَةِ أَهْلِ الْجَنَّةِ"وَ نَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ".(سورة الأعراف:43)

اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

وَ الَّذِيْنَ جَآءُوْ مِنْ بَعْدِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَ لِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَ لَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ.(سورة الحشر:10)

أَقُولُ قَولِي هَذَا وَأَستَغفِرُ اللهَ العَظِيمَ لِيْ وَلَكُمْ فَاسْتَغفِرُوهُ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ

شَهْرُ شَعْبَانَ

(3)فَضْلُ التَّوْبَةِ وَالتَّائِبِينَ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيدِ الْعِقَابِ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَّا اِلٰهَ إِلَّا اللهُ .وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَحَبِيبَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُولُهٗ ،صَلَّى اللهُ عَلٰي مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ.

عِبَادَ اللهِ! أُوصِيكُمْ وَنَفْسِي أَوَّلًا بِتَقْوَى اللهِ وَمُرَاقَبَتِهِ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ، فَهُوَ الْقَائِلُ: ﴿يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً وَاتَّقُوا اللهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا﴾ [النساء: 1]

عِبَادَ اللهِ! مَاذَا بَعْدَ الصِّحَّةِ إِلَّا السَّقَمُ، مَاذَا بَعْدَ الْبَقَاءِ إِلَّا الْفَنَاءُ، مَاذَا بَعْدَ الشَّبَابِ إِلَّا الْهَرَمُ، مَاذَا بَعْدَ الْحَيَاةِ إِلَّا الْمَمَاتُ.إِخْوَةَ الْإِيمَانِ، إِنَّمَا مَرَضُ الْقُلُوبِ مِنَ الذُّنُوبِ وَأَصْلُ الْعَافِيَةِ أَنْ تَتُوبَ. قَالَ الْامَامُ النَّوَوِيُّ رَحِمَهُ اللهُ : قَالَ الْعُلَمَاءُ: اَلتَّوْبَةُ واجبَةٌ مِن كُلِّ ذَنْبٍ، فإِنْ كَانَتِ الْمَعْصِيَةُ بَيْنَ العَبْدِ وبَيْنَ اللهِ تَعَالٰى لاَ تَتَعلَّقُ بِحَقِّ آدَمِيٍّ فَلَهَا ثَلاثَةُ شُرُوْطٍ : أَحَدُهَا: أَنْ يُّقلِعَ عَنِ الْمَعصِيَةِ.

وَالثّانِي: أَنْ يَّنْدَمَ عَلٰى فِعْلِها.وَالثّالثُ: أَنْ يَّعْزِمَ أَنْ لَّا يَعُوْدَ إِلَيْهَا أَبَدًا.فَإِنْ فُقِدَ أَحَدُ الثَّلاثَةِ لَمْ تَصِحَّ توبَتُهٗ.وَإِنْ كانَتِ الْمَعْصِيَةُ تَتَعَلَّقُ بآدَمِيٍّ فَشُرُوْطُهَا أَرْبَعَةٌ: هٰذِهِ الثَّلَاثَةُ، وأَنْ يَّبْرَأَ مِنْ حَقِّ صَاحِبِهَا، فَإِنْ كانَتْ مَالًا أَوْ نَحوَهٗ رَدَّهٗ إِلَيْهِ، وإِنْ كانَتْ حَدَّ قَذْفٍ ونَحوَهُ مَكَّنَهٗ مِنْهُ أَوْ طَلَبَ عَفْوَهٗ،

وَإِنْ كَانَتْ غِيْبَةً، اِسْتَحَلَّهُ مِنْهَا .(رياض الصالحين:10)

أَيُّهَا الْمُسْلِمُوْنَ، قَدْ يَقُولُ قَائِلٌ: لِمَاذَا نَتُوبُ مَا هِيَ مَعَاصِيْنَا مَا هِيَ جَرَائِمُنَا؟ فَأَقُولُ: تَتُوبُ يَا عَبْدَ اللهِ؛ لِأَنَّ اللهَ أَمَرَكَ وَأَمَرَ كُلَّ مُؤْمِنٍ مَعَكَ، فَقَالَ اللهُ تَعَالىٰ: ﴿ وَتُوبُوا إِلَى اللهِ جَمِيعًا أَيُّهَ الْمُؤْمِنُونَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴾ [النُّورِ: 31]، تَتُوبُ؛ لِأَنَّ مِيزَانَكَ سَيُنْصَبُ أَمَامَ عَيْنَيْكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، فَتُوضَعُ حَسَنَاتُكَ فِي كِفَّةٍ وَسَيِّئَاتُكَ فِي كِفَّةٍ، وَلَا تُرَجَّحُ الْحَسَنَاتُ إِلَّا بِالتَّوْبَةِ النَّصُوحِ الَّتِي تَمْحُو السَّيِّئَاتِ.عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : " قَالَ اللهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى : يَا ابْنَ آدَمَ، إِنَّكَ مَا دَعَوْتَنِي وَرَجَوْتَنِي غَفَرْتُ لَكَ عَلَىٰ مَا كَانَ فِيْكَ، وَلَا أُبَالِي. يَا ابْنَ آدَمَ، لَوْ بَلَغَتْ ذُنُوبُكَ عَنَانَ السَّمَاءِ ثُمَّ اسْتَغْفَرْتَنِي غَفَرْتُ لَكَ وَلَا أُبَالِي. يَا ابْنَ آدَمَ، إِنَّكَ لَوْ أَتَيْتَنِي بِقُرَابِ الْأَرْضِ خَطَايَا، ثُمَّ لَقِيتَنِي لَا تُشْرِكُ بِي شَيْئًا لَأَتَيْتُكَ بِقُرَابِهَا مَغْفِرَةً.(رواه الترمذي: 3540)

تَتُوبُ يَا عَبْدَ اللهِ؛ لِأَنَّ اللهَ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ وَيُحِبُّ الْأَوَّابِينَ وَيُحِبُّ الْمُسْتَغْفِرِينَ.عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : " لَلَّهُ أَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ حِينَ يَتُوبُ إِلَيْهِ مِنْ أَحَدِكُمْ كَانَ عَلَى رَاحِلَتِهِ بِأَرْضِ فَلَاةٍ، فَانْفَلَتَتْ مِنْهُ وَعَلَيْهَا طَعَامُهُ وَشَرَابُهُ، فَأَيِسَ مِنْهَا، فَأَتَى شَجَرَةً، فَاضْطَجَعَ فِي ظِلِّهَا قَدْ أَيِسَ مِنْ رَاحِلَتِهِ، فَبَيْنَا هُوَ كَذٰلِكَ إِذَا هُوَ بِهَا قَائِمَةً عِنْدَهُ، فَأَخَذَ بِخِطَامِهَا، ثُمَّ قَالَ مِنْ شِدَّةِ الْفَرَحِ : اَللّٰهُمَّ أَنْتَ عَبْدِي وَأَنَا رَبُّكَ، أَخْطَأَ مِنْ شِدَّةِ الْفَرَحِ ".(رواه مسلم: 2735) وَعَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : " إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ يَبْسُطُ

يَدَهُ بِاللَّيْلِ لِيَتُوبَ مُسِيءُ النَّهَارِ، وَيَبْسُطُ يَدَهُ بِالنَّهَارِ لِيَتُوبَ مُسِيءُ اللَّيْلِ، حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا ".(رواه مسلم:2759)قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : "إِنَّ اللهَ يُمْهِلُ حَتَّى إِذَا ذَهَبَ ثُلُثُ اللَّيْلِ الْأَوَّلُ نَزَلَ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا، فَيَقُولُ : هَلْ مِنْ مُسْتَغْفِرٍ، هَلْ مِنْ تَائِبٍ، هَلْ مِنْ سَائِلٍ، هَلْ مِنْ دَاعٍ حَتَّى يَنْفَجِرَ الْفَجْرُ ".(رواه مسلم:758)

تَتُوبُ يَا عَبْدَ اللهِ حَتَّى تفْرَحَ أَنْتَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنَ بُسْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : " طُوبَى لِمَنْ وَجَدَ فِي صَحِيفَتِهِ اسْتِغْفَارًا كَثِيرًا ".(رواه ابن ماجه: 3818)

إِلَيْكَ بَعْضُ قِصَصِ التَّائِبِيْنَ:

(1)عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : " كَانَ فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ رَجُلٌ قَتَلَ تِسْعَةً وَّتِسْعِينَ إِنْسَانًا، ثُمَّ خَرَجَ يَسْأَلُ، فَأَتَى رَاهِبًا فَسَأَلَهُ فَقَالَ لَهُ : هَلْ مِنْ تَوْبَةٍ ؟ قَالَ : لَا. فَقَتَلَهُ، فَجَعَلَ يَسْأَلُ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ : ائْتِ قَرْيَةَ كَذَا وَكَذَا. فَأَدْرَكَهُ الْمَوْتُ، فَنَاءَ بِصَدْرِهِ نَحْوَهَا، فَاخْتَصَمَتْ فِيهِ مَلَائِكَةُ الرَّحْمَةِ وَمَلَائِكَةُ الْعَذَابِ، فَأَوْحَى اللهُ إِلَى هَذِهِ أَنْ تَقَرَّبِي، وَأَوْحَى اللهُ إِلَى هٰذِهِ أَنْ تَبَاعَدِي وَقَالَ : قِيسُوا مَا بَيْنَهُمَا. فَوُجِدَ إِلَى هٰذِهِ أَقْرَبَ بِشِبْرٍ، فَغُفِرَ لَهُ ".(رواه البخاري:3470)

(2)تَوْبَةُ مَاعِزِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ ، أَنَّهُ أَتَى رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللهِ، إِنِّي قَدْ ظَلَمْتُ نَفْسِي، وَزَنَيْتُ، وَإِنِّي أُرِيدُ أَنْ تُطَهِّرَنِي. فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجْمِهِ. (رواه البخاري:6824،و مسلم1695)

(3)تَوْبَةُ الْغَامِدِيَّةِ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّهَا جَاءَتْ فَقَالَتْ : يَا رَسُولَ اللهِ، إِنِّي قَدْ زَنَيْتُ فَطَهِّرْنِي.. قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهَا: فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَدْ تَابَتْ تَوْبَةً لَوْ تَابَهَا صَاحِبُ مَكْسٍ لَغُفِرَ لَهُ ". ثُمَّ أَمَرَ بِهَا، فَصَلَّى عَلَيْهَا، وَدُفِنَتْ.(رواه مسلم: 1695)وَ مَعْنِي مَكْسٍ " أَخْذُ أَمْوَال النَّاسِ بِغَيْرِ حَقِّهَا وَصَرْفُهَا فِي غَيْرِ وَجْهِهَا".(شرح مسلم)

(4)تَوْبَةُ فُضَيْلِ بنِ عِيَاضٍ رَحِمَهُ اللهُ وَكَانَ شَاطِرًا يَقْطَعُ الطَّرِيقَ، وكانَ سَبَبُ تَوْبَتِهِ أَنَّهُ عَشِقَ جَارِيَةً، فَبَيْنا هُوَ يَرْتَقِي الجُدْرَانَ إِلَيْها، إِذْ سَمِعَ تَالِيًا يَتْلُوْ: ﴿أَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنْ تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ اللهِ﴾ [الحَدِيدُ ١٦]. فَلَمَّا سَمِعَها، قالَ: بَلٰي يا رَبِّ، قَدْ آنَ.(سير أعلام النبلاء: 512/6)

أَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ.(سورة زمر:53)

أَقُولُ قَولِي هٰذَا وَأَسْتَغْفِرُ اللهَ العَظِيمَ لِيْ وَلَكُمْ فَاسْتَغْفِرُوْهُ إِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ.

شَهْرُ شَعْبَانَ

(4) كَيْفَ نَسْتَقْبِلُ رَمَضَانَ؟

إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنَسْتَهْدِيهِ، وَنَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا، مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ، وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، قَدْ جَعَلَ لَنَا مَوَاسِمَ لِلطَّاعَةِ لِإِصْلَاحِ نُفُوسِنَا، وَمَنَّ عَلَيْنَا بِأَيَّامٍ مُّبَارَكَةٍ، وَشُهُورٍ فَضِيْلَةٍ، يُرْفَعُ بِهَا الْعَمَلُ الصَّالِحُ إِلَيْهِ، وَجَعَلَ شَهْرَ شَعْبَانَ شَهْرَ الْمِنْحَةِ وَالْفَضَائِلِ الرَّبَّانِيّةِ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، وَصَفِيُّهُ مِنْ خَلْقِهِ، وَصَلّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيراً. أَمَّا بَعْدُ! يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ.

عِبَادَ اللّٰهِ! يَنْبَغِي لِلْمُسْلِمِ أَنْ لَّا يُفَرِّطَ فِي مَوَاسِمِ الطَّاعَاتِ، وَأَنْ يَّكُونَ مِنَ السَّابِقِينَ إِلَيْهَا وَمِنَ الْمُتَنَافِسِيْنَ فِيهَا، قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى: { وَفِي ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُونَ} (سورة المطففين : 26)

فَاحْرِصْ أَخِي الْمُسْلِمِ عَلَى اسْتِقْبَالِ رَمَضَانَ بِالطُّرُقِ السَّلِيْمَةِ التَّالِيَةِ.

اَلطَّرِيقَةُ الْأُوْلَى: اَلدُّعَاءُ بِأَنْ يُبَلِّغَكَ اللّٰهُ شَهْرَ رَمَضَانَ وَأَنْتَ فِي صِحَّةٍ وَعَافِيَةٍ، حَتَّى تَنْشَطَ فِي عِبَادَةِ اللّٰهِ تَعَالَى مِنْ صِيَامٍ وَقِيَامٍ وَذِكْرٍ . وَكَانَ السَّلَفُ الصَّالِحُ يَدْعُونَ اللّٰهَ أَنْ يُبَلِّغَهُمْ رَمَضَانَ، ثُمَّ يَدْعُونَهُ أَنْ يَتَقَبَّلَهُ مِنْهُمْ .

اَلطَّرِيقَةُ الثَّانِيَةُ: اَلْحَمْدُ وَالشُّكْرُ عَلٰى بُلُوغِهٖ.

الطَّرِيقَةُ الثَّالِثَةُ : اَلْفَرَحُ وَالْاِبْتِهَاجُ، ثَبَتَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَشِّرُ أَصْحَابَهُ : "قَدْ جَاءَكُمْ رَمَضَانُ، شَهْرٌ مُّبَارَكٌ، اِفْتَرَضَ اللهُ عَلَيْكُمْ صِيَامَهُ، تُفْتَحُ فِيهِ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ، وَتُغْلَقُ فِيهِ أَبْوَابُ الْجَحِيمِ ". (أخرجه أحمد: 8991)

وَقَدْ كَانَ سَلَفُنَا الصَّالِحُ مِنْ صَحَابَةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّابِعِينَ لَهُمْ بِإِحْسَانٍ يَهْتَمُّونَ بِشَهْرِ رَمَضَانَ ، وَيَفْرَحُونَ بِقُدُومِهِ ، وَأَيُّ فَرَحٍ أَعْظَمُ مِنَ الْإِخْبَارِ بِقُرْبِ رَمَضَانَ مَوْسِمَ الْخَيْرَاتِ ، وَتَنْزِلُ الرَّحَمَاتُ .

الطَّرِيقَةُ الرَّابِعَةُ : اَلْعَزْمُ لِلْاِسْتِفَادَةِ مِنْ رَمَضَانَ فَيَضَعُ الْمُسْلِمُ لَهُ بَرْنَامَجاً عَمَلِيّاً لِاغْتِنَامِ أَيَّامٍ وَّلَيَالِي رَمَضَانَ فِي طَاعَةِ اللهِ تَعَالَى .

اَلطَّرِيقَةُ الْخَامِسَةُ: اَلْعِلْمُ وَالْفِقْهُ بِأَحْكَامِ رَمَضَانَ ، فَيَجِبُ عَلَى الْمُؤْمِنِ أَنْ يَّعْبُدَ اللهَ عَلَى عِلْمٍ ، وَلَا يُعْذَرُ بِجَهْلِ الْفَرَائِضِ الَّتِي فَرَضَهَا اللهُ عَلَى الْعِبَادِ ، وَمِنْ ذٰلِكَ صَوْمُ رَمَضَانَ فَيَنْبَغِي لِلْمُسْلِمِ أَنْ يَّتَعَلَّمَ مَسَائِلَ الصَّوْمِ وَأَحْكَامَهُ قَبْلَ مَجِيئِهِ ، لِيَكُونَ صَوْمُهُ صَحِيحاً مَّقْبُولاً عِنْدَ اللهِ تَعَالَى : { فَاسْأَلُوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ } [الأنبياء :7}

الطَّرِيقَةُ السَّادِسَةُ: عَلَيْنَا أَنْ نَّسْتَقْبِلَهُ بِالْعَزْمِ عَلَى تَرْكِ الْآثَامِ وَالسَّيِّئَاتِ وَالتَّوْبَةِ الصَّادِقَةِ مِنْ جَمِيعِ الذُّنُوبِ ، وَالْإِقْلَاعِ عَنْهَا وَعَدَمِ الْعَوْدَةِ إِلَيْهَا ، فَهُوَ شَهْرُ التَّوْبَةِ فَمَنْ لَمْ يَتُبْ فِيهِ فَمَتَى يَتُوبُ ؟" قَالَ اللهُ تَعَالَى : { وَتُوبُوا إِلَى اللهِ جَمِيعاً أَيُّهَا الْمُؤْمِنُونَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ } [النور : 31].

الطَّرِيقَةُ السَّابِعَةُ : اَلْإِعْدَادُ الْجَيِّدُ لِلدَّعْوَةِ إِلَى اللهِ فِيهِ ، مِنْ خُرُوجٍ فِي سَبِيلِ اللهِ ، وَاشْتِرَاكٍ فِي الْأَعْمَالِ الدَّعْوَةِ فِي الْمَقَامِ مِنْ مَشْوَرَةٍ وَّ جَوْلَةٍ وَّزِيَارَةٍ

وَّ حَلْقَةِ التَّعْلِيمِ وَّ تَحْضِيرِ بَعْضِ الْكَلِمَاتِ وَالتَّوْجِيهَاتِ تَحْضِيْراً جَيِّداً لِإِلْقَائِهَا فِي مَسْجِدِ الْحَيِّ ، وَتَوْزِيعِ الْكُتَيِّبَاتِ وَالرَّسَائِلِ الْوَعْظِيَّةِ وَالْفِقْهِيَّةِ الْمُتَعَلِّقَةِ بِرَمَضَانَ عَلَى الْمُصَلِّينَ وَأَهْلِ الْحَيِّ ، وَالتَّذْكِيرِ بِالْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِينِ ، وَبَذْلِ الصَّدَقَاتِ وَالزَّكَاةِ لَهُمْ .

الطَّرِيقَةُ الثَّامِنَةُ : نَسْتَقْبِلُ رَمَضَانَ بِفَتْحِ صَفْحَةٍ بَيْضَاءَ مُشْرِقَةٍ مَعَ اللهِ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ بِالتَّوْبَةِ الصَّادِقَةِ وَمَعَ الرَّسُول صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِطَاعَتِهِ فِيمَا أَمَرَ وَاجْتِنَابِ مَا نَهَى عَنْهُ وَزَجَرَ، وَ مَعَ الْوَالِدَيْنِ وَالْأَقَارِبِ ، وَالْأَرْحَامِ وَالزَّوْجَةِ وَالْأَوْلَادِ بِالْبِرِّ وَالصِّلَةِ ، وَمَعَ الْمُجْتَمَعِ الَّذِي تَعِيشُ فِيهِ حَتَّى تَكُونَ عَبْداً صَالِحاً وَّنَافِعاً قَالَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ النَّاسِ أَنْفَعُهُمْ لِلنّاسِ. (رَوَاهُ الطَّبْرَانِيُّ فِي الْأَوْسَطِ:5787) فَاللّٰهُمَّ بَلِّغْنَا رَمَضَانَ وَتَقَبَّلْهُ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ .

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

سَابِقُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ جَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ ۙ اُعِدَّتْ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ ؕ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ .(سورة الحديد:21)

أَقُولُ قَولِي هَذَا وَأَسْتَغْفِرُ اللهَ العَظِيمَ لِيْ وَلَكُمْ فَاسْتَغْفِرُوْهُ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ.

شَهْرُ رَمَضَانَ

(1) فَضْلُ رَمَضَانَ وَالصِّيَامِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي فَضَّلَ أَوْقَاتَ رَمَضَانَ عَلَى غَيْرِهِ مِنَ الْأَزْمَانِ وَأَنْزَلَ فِيْهِ الْقُرْآنَ هُدًى وَّبَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ . أَحْمَدُهٗ سُبْحَانَهٗ وَأَشْكُرُهٗ ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَّا اِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَأَشْهَدُ أَنَّ نَبِيَّنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الَّذِي كَانَ يَخُصُّ رَمَضَانَ بِمَا لَمْ يَخُصَّ بِهِ غَيْرَهٗ مِنْ صَلَاةٍ وَّتِلَاوَةٍ وَّصَدَقَةٍ وَّبِرٍّ وَّإِحْسَانٍ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰي مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ أَجْمَعِينَ.أَمَّا بَعْدُ! يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَ لَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ.

ثُمَّ اعْلَمُوْا عِبَادَ اللهِ! أَنَّ رَبَّنَا سُبْحَانَهٗ أَنْعَمَ عَلَيْنَا بِمَوَاسِمِ الْخَيْرَاتِ، وَأَزْمِنَةٍ لِّمُضَاعَفَةِ أُجُورِ الطَّاعَاتِ ، وَمِنْ هٰذِهِ الْمَوَاسِمِ الْفَاضِلَةِ شَهْرُ رَمَضَانَ الْمُبَارَكُ، فَقَدْ أَظَلَّكُمْ يَا عِبَادَ اللهِ شَهْرٌ عَظِيمٌ جَعَلَ اللهُ فِيهِ مِنْ جَلَائِلِ الْأَعْمَالِ وَفَضَائِلِ الْعِبَادَاتِ وَخَصَّهٗ عَنْ غَيْرِهٖ مِنَ الشُّهُورِ بِكَثِيرٍ مِنَ الْخَصَائِصِ وَالْفَضَائِلِ قَالَ اللهُ تَعَالَى: شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ. (بقرة:185)

اَللّٰه أَكْبَرُ مَا أَعْظَمَ هَذَا الشَّهْرَ وَمَا أَعْظَمَ مِنَّةَ اللهِ عَلَيْنَا بِهِ . فَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : " إِذَا دَخَلَ شَهْرُ رَمَضَانَ، فُتِّحَتْ أَبْوَابُ السَّمَاءِ ، وَغُلِّقَتْ أَبْوَابُ جَهَنَّمَ ، وَسُلْسِلَتِ الشَّيَاطِينُ ". (رواه البخاري: 1899و مسلم:1079) وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ :

قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : " إِذَا كَانَ أَوَّلُ لَيْلَةٍ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ صُفِّدَتِ الشَّيَاطِينُ، وَمَرَدَةُ الْجِنِّ، وَغُلِّقَتْ أَبْوَابُ النَّارِ فَلَمْ يُفْتَحْ مِنْهَا بَابٌ، وَفُتِّحَتْ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ فَلَمْ يُغْلَقْ مِنْهَا بَابٌ، وَيُنَادِي مُنَادٍ : يَا بَاغِيَ الْخَيْرِ، أَقْبِلْ، وَيَا بَاغِيَ الشَّرِّ، أَقْصِرْ، وَلِلَّهِ عُتَقَاءُ مِنَ النَّارِ، وَذٰلِكَ كُلُّ لَيْلَةٍ ". (رواه الترمذي 682)وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجْوَدَ النَّاسِ بِالْخَيْرِ، وَكَانَ أَجْوَدُ مَا يَكُونُ فِي رَمَضَانَ حِينَ يَلْقَاهُ جِبْرِيلُ، وَكَانَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَلْقَاهُ كُلَّ لَيْلَةٍ فِي رَمَضَانَ حَتَّى يَنْسَلِخَ، يَعْرِضُ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقُرْآنَ، فَإِذَا لَقِيَهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَانَ أَجْوَدَ بِالْخَيْرِ مِنَ الرِّيحِ الْمُرْسَلَةِ. (رواه البخارى: 1902)

أَيُّهَا الْمُسْلِمُونَ! إِنَّ مِنْ أَفْضَلِ الْأَعْمَالِ الصَّالِحَةِ وَأَجَلِّهَا عِنْدَ اللهِ تَعَالَى – اَلصِّيَامُ، فَقَدْ رَغَّبَ فِيهِ الشَّرْعُ وَحَثَّ عَلَيْهِ، وَجَعَلَهُ أَحَدَ أَرْكَانِ الْإِسْلَامِ الْعِظَامِ ،لِمَا فِيهِ مِنْ تَهْذِيبِ الْأَخْلَاقِ، وَتَطْهِيرِ النُّفُوسِ، وَحَمْلِهَا عَلَى الصَّبْرِ، قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلٰى خَمْسٍ : شَهَادَةِ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ، وَإِقَامِ الصَّلَاةِ، وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ، وَالْحَجِّ، وَصَوْمِ رَمَضَانَ ".(رواه البخاري:8، ومسلم:16)

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : " مَنْ قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا ، غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ، وَمَنْ صَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا، غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ ".(رواه البخاري: 1901)، وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : " يَقُولُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ : اَلصَّوْمُ لِي، وَأَنَا أَجْزِي بِهِ، يَدَعُ شَهْوَتَهُ وَأَكْلَهُ وَشُرْبَهُ

مِنْ أَجْلِي، وَالصَّوْمُ جُنَّةٌ ، وَلِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ : فَرْحَةٌ حِينَ يُفْطِرُ ، وَفَرْحَةٌ حِينَ يَلْقَى رَبَّهُ، وَلَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ ".(رواه البخاري:7492) وَعَنْ سَهْلٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : " إِنَّ فِي الْجَنَّةِ بَابًا يُقَالُ لَهُ الرَّيَّانُ، يَدْخُلُ مِنْهُ الصَّائِمُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، لَا يَدْخُلُ مِنْهُ أَحَدٌ غَيْرُهُمْ، يُقَالُ : أَيْنَ الصَّائِمُونَ ؟ فَيَقُومُونَ لَا يَدْخُلُ مِنْهُ أَحَدٌ غَيْرُهُمْ، فَإِذَا دَخَلُوا أُغْلِقَ فَلَمْ يَدْخُلْ مِنْهُ أَحَدٌ ".(رواه البخاري: 1896)**أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ**.يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴾ (البقرة: 183)أَقُولُ قَوْلِي هٰذَا وَأَسْتَغْفِرُ اللهَ العَظِيمَ لِيْ وَلَكُمْ فَاسْتَغْفِرُوْهُ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ .

شَهْرُ رَمَضَانَ

(2)فَرِيضَةُ الزَّكَاةِ

إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنَسْتَهْدِيهِ، وَنَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا، مَنْ يَهْدِهِ اللهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ، وَمَنْ يُضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَلَّا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْحَمْدُ وَلَهُ الْفَضْلُ؛ فَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي جَعَلَ الزَّكَاةَ رُكْنًا عَظِيمًا فِي الْإِسْلَامِ، وَشَعِيرَةً ظَاهِرَةً لِأَهْلِ الْإِحْسَانِ، وَعَلَامَةً تُفَرِّقُ بَيْنَ النِّفَاقِ وَالْإِيمَانِ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ، وَمَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ. أَمَّا بَعْدُ!يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ.

عِبَادَ اللهِ! اَلزَّكَاةُ فَرِيضَةٌ مِّنْ فَرَائِضِ الْإِسْلَامِ، وَثَالِثُ أَرْكَانِهِ، دَلَّ عَلَى وُجُوبِهَا: اَلْكِتَابُ وَالسنَّةُ، وَالْإِجْمَاعُ قَالَ اللهُ تَعَالَى:وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ.(سورة البقرة:43) قَالَ تَعَالَى : يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ وَ مِمَّآ اَخْرَجْنَا لَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ.(سورة البقرة:267)وَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلَى خَمْسٍ : شَهَادَةِ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُولُ اللهِ، وَإِقَامِ الصَّلَاةِ، وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ، وَالْحَجِّ، وَصَوْمِ رَمَضَانَ ".(رواه البخاري:8، ومسلم:16)

عِبَادَ اللهِ: مَنْ بَخِلَ بِالزَّكَاةِ أَوِ انْتَقَصَ مِنْهَا شَيْئاً؛ فَهُوَ مِنَ الظَّالِمِينَ، اَلْمُسْتَحِقِّينَ لِعقُوبَةِ اللهِ تَعَالَى، قَالَ اللهُ تَعَالَى: ﴿ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ

يَبْخَلُونَ بِمَا آتَاهُمُ اللهُ مِنْ فَضْلِهِ هُوَ خَيْرًا لَّهُمْ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ سَيُطَوَّقُونَ مَا بَخِلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلِلَّهِ مِيرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَاللهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴾ [آل عمران: 180]. وَقَالَ تَعَالَى : وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَ الْفِضَّةَ وَ لَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللهِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ، يَّوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَ جُنُوْبُهُمْ وَظُهُوْرُهُمْ ۗ هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ.(سورة التوبة: 34، 35)

قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : " مَنْ آتَاهُ اللهُ مَالًا فَلَمْ يُؤَدِّ زَكَاتَهُ، مُثِّلَ لَهُ مَالُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعًا أَقْرَعَ، لَهُ زَبِيبَتَانِ ، يُطَوَّقُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثُمَّ يَأْخُذُ بِلِهْزِمَيْهِ " يَعْنِي بِشِدْقَيْهِ " ثُمَّ يَقُولُ : أَنَا مَالُكَ، أَنَا كَنْزُكَ. ثُمَّ تَلَا : لَا يَحْسِبَنَّ الَّذِينَ يَبْخَلُونَ. الْآيَةَ ".(رواه البخاري: 1403)وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : " مَا مِنْ صَاحِبِ ذَهَبٍ، وَلَا فِضَّةٍ لَا يُؤَدِّي مِنْهَا حَقَّهَا ؛ إِلَّا إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ صُفِّحَتْ لَهُ صَفَائِحُ مِنْ نَارٍ، فَأُحْمِيَ عَلَيْهَا فِي نَارِ جَهَنَّمَ، فَيُكْوٰى بِهَا جَنْبُهُ وَجَبِينُهُ وَظَهْرُهُ، كُلَّمَا بَرَدَتْ أُعِيدَتْ لَهُ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ، حَتَّى يُقْضٰى بَيْنَ الْعِبَادِ، فَيَرٰى سَبِيلَهُ؛ إِمَّا إِلَى الْجَنَّةِ، وَإِمَّا إِلَى النَّارِ ". (رواه مسلم: 987)

وَلِلزَّكَاةِ فَوَائِدُ قَيِّمَةٌ تَعُودُ بِالنَّفْعِ وَالْفَائِدَةِ عَلَى الْفَرْدِ وَالْمُجْتَمَعِ، لِكَوْنِهَا تُقْضِي حَاجَةُ الْفُقَرَاءِ ،فَلَا يُضْطَرُّونَ إِلٰى إِخْرَاجِ أَنْفُسِهِمْ لِلْحُصُولِ عَلَى لُقْمَةِ الْعَيْشِ.

وَمِنْ بَيْنِ فَضَائِلِ الزَّكَاةِ مَايَلِيْ:

اَلْأَوَّلُ: يَكُونُ الْمُسْلِمُ عَنْ طَرِيقِ أَدَائِهِ لِلزَّكَاةِ، قَدْ أَدَّى الرُّكْنَ الثَّالِثَ مِنْ أَرْكَانِ الْإِسْلَامِ.

اَلثَّانِي: الزَّكَاةُ تُقَرِّبُ بَيْنَ الْعَبْدِ وَرَبِّهِ وَتَزِيدُ مِنْ إِيمَانِهِ.

اَلثَّالِثُ : لِإِدَاءِ الزَّكَاةِ أَجْرٌ عَظِيمٌ عِنْدَ اللهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لِقَوْلِهِ تَعَالَى يَمْحَقُ اللهُ الرِّبٰى وَيُرْبِي الصَّدَقَاتِ.(سورة البقرة:276)

اَلرَّابِعُ: اَلزَّكَاةُ صَدَقَةٌ يَمْحُو بِهَا اللهُ تَعَالٰى الذُّنُوبَ وَالْمَعَاصِيَ وَالْخَطَايَا لِقَوْلِهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلصَّدَقَةُ تُطْفِئُ الْخَطِيئَةَ كَمَا يُطْفِئُ الْمَاءُ النَّارَ.(رواه الترمذي:614)

اَلْخَامِسُ: الزَّكَاةُ تُنْمِي فِي نَفْسِ الْمُسْلِمِ الْكَرَمَ وَالسَّخَاءَ وَالسَّمَاحَةَ، كَمَا تَزْرَعُ فِي نَفْسِ الْمُسْلِمِ الرَّحْمَةَ وَالْعَطْفَ عَلٰى غَيْرِهِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ.

اَلسَّادِسُ: تَطْهُرُ نَفْسُ الْإِنْسَانِ مِنَ الْأَخْلَاقِ الدَّنِيئَةِ كَالْبُخْلِ وَالشُّحِّ.

اَلسَّابِعُ: إِخْرَاجُ الزَّكَاةِ يُنْمِي الْمَالَ. قَالَ اللهُ تَعَالٰى : ﴿وَمَا آتَيْتُمْ مِنْ زَكَاةٍ تُرِيدُونَ وجْهَ اللهِ فَأُولَئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُونَ﴾ [سورة الروم :39].وَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ:» مَا نَقَصَ مَالُ عَبْدٍ مِنْ صَدَقَةٍ. (رواه الترمذي:2325).

اَلثَّامِنُ: اَلزَّكَاةُ سَبَبٌ لِدُخُولِ الْجَنَّةِ .

اَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ.وَوَيْلٌ لِلْمُشْرِكِينَ * الَّذِينَ لَا يُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ كَافِرُونَ﴾ [فصلت: 6، 7].

أَقُولُ قَوْلِي هٰذَا وَأَسْتَغْفِرُ اللهَ الْعَظِيمَ لِي وَلَكُمْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ فَاسْتَغْفِرُوهُ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ.

شَهْرُ رَمَضَانَ

(3)غَزْوَةُ بَدْرٍ

إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ، وَنَسْتَهْدِيهِ، وَنَعُوذُ بِاللهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَسَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا، مَنْ يَهْدِهِ اللهُ فَهُوَ الْمُهْتَدُّ، وَمَنْ يُضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهُ وَلِيّاً مُرْشِداً، وَأَشْهَدُ أَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ. وَأُصَلِّي وَأُسَلِّمَ عَلَى الرَّسُولِ الْمُصْطَفَى الَّذِي بَلَّغَ الرِّسَالَةَ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ وَعَلٰى أَصْحَابِهِ الَّذِينَ ضَحَّوْا بِأَنْفُسِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ فِي سَبِيلِ اللهِ تَعَالَى، وَجَاهَدُوْا فِي اللهِ حَقَّ جِهَادِهِ. أَمَّا بَعْدُ! يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ.

عِبَادَ اللهِ ! مَلْحَمَةٌ مِنْ مَّلَاحِمِ التَّارِيخِ ، وَحَادِثَةٌ فَرَّقَ اللهُ بِهَا بَيْنَ الْحَقِّ وَالْبَاطِلِ .كَانَتْ هٰذِهِ الْمَلْحَمَةُ قَبْلَ أَكْثَرَ مِنْ أَلْفٍ وَّأَرْبَعِمِائَةِ سَنَةٍ ، وَفِي شَهْرِ رَمَضَانَ ، شَهْرِ الْجِهَادِ وَالْفُتُوحَاتِ ، فَبَيْنَ الصِّيَامِ وَالْجِهَادِ عَلَاقَةٌ وَثِيقَةٌ ، وَصِلَةٌ عَمِيْقَةٌ، فَالصِّيَامُ مُجَاهَدَةٌ لِلنَّفْسِ وَالشَّهَوَاتِ وَالشَّيْطَانِ ، وَالْجِهَادُ مُغَالَبَةٌ لِأَعْدَاءِ الرَّحْمٰنِ .

بَلَغَ الْمُسْلِمِينَ تَحَرُّكُ قَافِلَةٍ كَبِيرَةٍ مِّنَ الشَّامِ تَحْمِلُ أَمْوَالًا عَظِيمَةً (قُدِّرَتْ قِيمَةُ الْبَضَائِعِ الَّتِيْ تَحْمِلُهَا الْقَافِلَةُ بِحَوَالَيْ خَمْسِينَ أَلْفَ دِينَارٍ) لِقُرَيْشٍ يَقُودُهَا أَبُو سُفْيَانَ وَيَقُومُ عَلٰى حِرَاسَتِهَا بَيْنَ ثَلَاثِينَ أَوْ أَرْبَعِينَ رَجُلًا فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَسْبَسَ بْنَ عَمْرٍو رَضِيَ اللهُ عَنْهُ لِجَمْعِ الْمَعْلُومَاتِ عَنِ الْقَافِلَةِ .فَلَمَّا عَادَ بَسْبَسُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ بِالْخَبَرِ الْيَقِينِ

نَدَبَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصْحَابَهُ إِلَي الْخُرُوجِ وَقَالَ لَهُمْ هَذِهِ عِيرُ قُرَيْشٍ فِيهَا أَمْوَالُهُمْ فَاخْرُجُوا إِلَيْهَا لَعَلَّ اللهَ يُنَفِّلُكُمُوهَا.(ذكره ابن هشام :51/3)

فَبَلَغَ أَبَا سُفْيَانَ مَسِيرُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَصْحَابِهِ مِنَ الْمَدِينَةِ بِقَصْدِ اعْتِرَاضِ قَافِلَتِهِ فَبَادَرَ إِلَى تَحَوُّلِ مَسَارِهَا إِلَى طَرِيقِ السَّاحِلِ.فِي نَفْسِ الْوَقْتِ أَرْسَلَ عَمْرَو بْنَ ضَمْضَمَ الْغِفَارِيَّ إِلَى قُرَيْشٍ يَسْتَنْفِرُهَا لِإِنْقَاذِ قَافِلَتِهَا وَأَمْوَالِهَا ، دَخَلَ عَمْرٌو مَكَّةَ وَهُوَ يُنَادِي بِأَعْلَى صَوْتِهِ يَا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ! أَمْوَالُكُمْ مَعَ أَبِي سُفْيَانَ قَدْ عَرَضَ لَهَا مُحَمَّدٌ، اَلْغَوْثَ، اَلْغَوْثَ .فَخَرَجَتْ قُرَيْشٌ لِإِنْقَاذِ قَافِلَتِهَا وأَمْوَالِهَا وَ بَلَغَ تَعْدَادُهَا أَلْفًا(1000)وَمَعَهُمْ مِائَتَا (200)فَرَسٍ وَمَعَهُمُ الْقَيْنَانُ.

وَعِنْدَمَا أَمِنَ أَبُو سُفْيَانَ عَلَى سَلَامَةِ الْقَافِلَةِ أَرْسَلَ إِلَى زُعَمَاءِ قُرَيْشٍ وَهُوَ بِالْجُحْفَةِ بِرِسَالَةٍ أَخْبَرَهُمْ فِيهَا بِنَجَاتِهِ وَالْقَافِلَةِ. وَطَلَبَ مِنْهُمُ الْعَوْدَةَ إِلَى مَكَّةَ فَمَنَعَ أَبُو جَهْلٍ وَقَالَ وَاللهِ لَا نَرْجِعُ عَنْ قِتَالِ مُحَمَّدٍ حَتَّى نَرِدَ بَدْرًا، وَلَمَّا بَلَغَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَجَاةُ الْقَافِلَةِ وَإِصْرَارُ زُعَمَاءِ مَكَّةَ عَلَى قِتَالِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اِسْتَشَارَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصْحَابَهُ فِي الْأَمْرِ ،ذٰلِكَ لِأَنَّهُمْ اِنَّمَا خَرَجُوا لِاعْتِرَاضِ قَافِلَةٍ وَاحْتِوَائِهَا وَلَمْ يَكُونُوا يَعْلَمُونَ أَنَّهُمْ سَوْفَ يُوَاجِهُونَ قُوَّاتِ قُرَيْشٍ، وَلَمْ يَكُنْ مَعَ الْقُوَّاتِ الْإِسْلَامِيَّةِ إِلَّا ثَلَاثَةَ عَشَرَ وَثَلَاثُ مِائَةِ رَجُلٍ وَقِيلَ غَيْرُ ذٰلِكَ وَلَمْ يَكُنْ مِنَ الْخَيْلِ إِلَّا فَرَسَانِ وَكَانَ مَعَهُمْ سَبْعُونَ بَعِيرًا يَتَعَاقَبُونَ رُكُوبَهَا.

وَقَدْ أَجْمَعَ قَادَةُ الْمُهَاجِرِينَ عَلَى تَأْيِيدِ فِكْرَةِ التَّقَدُّمِ لِمُلَاقَاةِ الْعَدُوِّ،

وَمِنْهُمْ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَالْمِقْدَادُ بْنُ الْأَسْوَدِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ، فَقَدْ قَالَ الْمِقْدَادُ بْنُ الْأَسْوَدِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ : لَا نَقُولُ كَمَا قَالَ قَوْمُ مُوسَى : اِذْهَبْ أَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَا، وَلَكِنَّا نُقَاتِلُ عَنْ يَمِينِكَ، وَعَنْ شِمَالِكَ، وَبَيْنَ يَدَيْكَ، وَخَلْفَكَ قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فَرَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشْرَقَ وَجْهُهُ، وَسَرَّهُ. وَكَذَا يُرِيدُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَعْرِفَ رَأْيَ الْأَنْصَارِ؛لِأَنَّ بَيْعَةَ الْعَقَبَةِ الثَّانِيَةِ لَمْ تَكُنْ فِي ظَاهِرِهَا مُلْزِمَةً لَهُمْ بِحِمَايَةِ الرَّسُولِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَارِجَ الْمَدِينَةِ فَقَالَ: «أَشِيرُوا عَلَيَّ أَيُّهَا النَّاسُ»، فَأَجَابَ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ رَضِيَ اللهُ عَنِ الْأَنْصَارِ.

ثُمَّ نَظَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُنْدَهُ بَعْدَ أَنْ رَأَى طَاعَةَ أَصْحَابِهِ وَشُجَاعَتَهُمْ وَاجْتِمَاعَهُمْ عَلَى الْقِتَالِ، وَاتَّجَهَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى رَبِّهِ يَدْعُوهُ وَيَقُولُ فِي دُعَائِهِ "اَللّٰهُمَّ أَنْجِزْ لِي مَا وَعَدْتَنِي، اَللّٰهُمَّ إِنْ تَهْلِكْ هَذِهِ الْعِصَابَةُ مِنْ أَهْلِ الْاِسْلَامِ فَلَا تُعْبَدْ فِي الْأَرْضِ أَبَدًا،فَأَخَذَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ بِيَدِهِ، فَقَالَ حَسْبُكَ اللهُ، فَخَرَجَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّونَ الدُّبُرَ وَأَخَذَ قَبْضَةً مِّنَ التُّرَابِ وَحَصَبَ بِهَا وُجُوهَ الْمُشْرِكِينَ وَقَالَ شَاهَتِ الْوُجُوهُ، فَأَوْصَلَ اللهُ تَعَالَى تِلْكَ الْحَصْبَاءَ إِلَى أَعْيُنِ الْمُشْرِكِينَ، فَلَمْ يَبْقَ أَحَدٌ مِنْهُمْ إِلَّا نَالَهُ مِنْهَا عَنْ حَالِهِ وَلِهٰذَا قَالَ اللهُ تَعَالَى: وَمَا رَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ وَلَكِنَّ اللهَ رَمَى.(الانفال:17)

ثُمَّ أَمَرَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصْحَابَهُ يَصْدُقُ الْحَمْلَةَ إِثْرَهَا، فَذٰلِكَ الْيَوْمُ يَوْمُ الْجُمُعَةِ السَّابِعَ عَشَرَ مِنْ رَمَضَانَ سَنَةَ اثْنَتَيْنِ مِنَ الْهِجْرَةِ،وَإِنَّ اللهُ تَعَالَى أَلْقَى فِي قُلُوبِ الَّذِينَ كَفَرُوا الرُّعْبَ قَالَ تَعَالَى: إِذْ يُوحِيْ رَبُّكَ إِلَى

الْمَلٰٓئِكَةِ اَنِّيْ مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ سَاُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ فَاضْرِبُوْا فَوْقَ الْاَعْنَاقِ وَ اضْرِبُوْا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ، ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ۚ وَمَنْ يُّشَاقِقِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ. (الانفال:13،12).

اِنْتَهَتْ مَعْرَكَةُ بَدْرٍ بِانْتِصَارِ الْمُسْلِمِينَ عَلَى الْمُشْرِكِينَ، وَكَانَ قَتْلَي الْمُشْرِكِينَ سَبْعِينَ رَجُلًا وَأُسِرَ مِنْهُمْ سَبْعُونَ وَكَانَ أَكْثَرُهُمْ مِنْ قَادَةِ قُرَيْشٍ وَ زُعَمَائِهِمْ وَ اسْتُشْهِدَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ أَرْبَعَةَ عَشَرَ رَجُلًا مِنْهُمْ سِتَّةٌ مِّنَ الْمُهَاجِرِينَ وَثَمَانِيَةٌ مِّنَ الْأَنْصَارِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ أَجْمَعِينَ.(الروض الأنف مع سيرة ابن هشام:51/3، البداية والنهاية:268/3، غزوات الرسول لدكتور علي محمد الصلابي: 27)

أَعُوذُ بِاللهِ مِنْ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ.وَ لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّ اَنْتُمْ اَذِلَّةٌ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ.(سورة ال عمران: 123_126)أَقُولُ قَولِي هٰذَا وَأَسْتَغْفِرُ اللهَ الْعَظِيمَ لِيْ وَلَكُمْ فَاسْتَغْفِرُوْهُ إِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ .

شَهْرُ رَمَضَانَ

(4) فَضْلُ الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ وَسُنَّةُ الِاعْتِكَافِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي تَفَضَّلَ عَلَيْنَا بِبُلُوغِ رَمَضَانَ وَصِيَامِهِ وَقِيَامِهِ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ ،لَا شَرِيكَ لَهُ، اَلْمُتَفَرِّدُ بِالْعَطَاءِ وَالسَّخَاءِ وَالْبَقَاءِ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُاللهِ وَرَسُولُهُ الَّذِي قَامَ فِي لَيْلِ رَمَضَانَ وَتَلَا فِي نَهَارِهِ وَلَيَالِيْهِ الْقُرْآنَ، وَدَعَا رَبَّهُ وَسَأَلَهُ الْعَفْوَ وَالْغُفْرَانَ، فَصَلَوَاتُ رَبِّي وَسَلَامُهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَمَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ، أَمَّا بَعْدُ:

فَيَاأَيُّهَا الْمُؤْمِنُونَ ! أُوصِيكُمْ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللهِ تَعَالَى، فَهِيَ نِعْمُ الزَّادُ، وَتَزَوَّدُوا مِنَ الْعَمَلِ الصَّالِحِ قَبْلَ أَنْ يَّنْقَضِيَ الْأَجَلُ فَنَتَحَسَّرَ عَلٰى مَا مَضٰى وَانْقَضٰى. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَا قَدَّمَتْ لِغَدٍ وَاتَّقُوا اللهَ إِنَّ اللهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ.

أَيُّهَا الصَّائِمُونَ: لَقَدْ بَادَرَ شَهْرُ رَمَضَانَ عَلَى الرَّحِيْلِ، وَهَا هِيَ أَيَّامُهُ تَنْقَضِي تِلْوَ الْأُخْرٰى، فَاتَّقُوا اللهَ تَعَالَى، وَاجْتَهِدُوا فِيهِ بِالْعَمَلِ الصَّالِحِ فَإِنَّمَا هِيَ أَيَّامٌ مَعْدُودَةٌ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ، وَوَدِّعُوا شَهْرَكُمْ الْكَرِيمَ الْمُبَارَكَ بِتَمَامِ الصِّيَامِ وَالْقِيَامِ، وَالْبِرِّ وَالْإِحْسَانِ، وَتِلَاوَةِ الْقُرْآنِ،أَيُّهَا الصَّائِمُونَ : لَقَدْ نَزَلَ بِكُمْ عَشْرُ رَمَضَانَ الْأَخِيرَةُ، فِيهَا الْفَضَائِلُ الْمَشْهُورَةُ، وَفِيهَا الْخَيْرَاتُ وَالْأُجُورُ الْعَظِيمَةُ. قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْتَهِدُ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مَا لَا يَجْتَهِدُ فِي غَيْرِهِ.(رواه مسلم:1175) وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : كَانَ جِبْرِيلُ يَعْرِضُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

الْقُرْآنَ كُلَّ عَامٍ مَرَّةً، فَعَرَضَ عَلَيْهِ مَرَّتَيْنِ فِي الْعَامِ الَّذِي قُبِضَ، وَكَانَ يَعْتَكِفُ كُلَّ عَامٍ عَشْرًا فَاعْتَكَفَ عِشْرِينَ فِي الْعَامِ الَّذِي قُبِضَ.(رواه البخاري:4998) وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا، قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ الْعَشْرُ شَدَّ مِئْزَرَهُ، وَأَحْيَا لَيْلَهُ ، وَأَيْقَظَ أَهْلَهُ.(رواه البخاري:2024)

وَمِنْ عَظِيمِ رَحْمَةِ اللهِ وَفَضْلِهِ عَلَىٰ عِبَادِهِ أَنْ شَرَعَ لَهُمْ عِبَادَةَ الْإِعْتِكَافِ وَلُزُومَ الْمَسَاجِدِ خُصُوصًا فِي الْعَشْرِ الْأَخِيرَةِ مِنْ رَمَضَانَ، وَلِلْإِعْتِكَافِ حِكَمٌ وَمَقَاصِدُ:

اَلْأُولَى: اَلْخَلْوَةُ مَعَ اللهِ وَالتَّبَتُّلُ وَالْإِقْبَالُ وَالْانْقِطَاعُ، قَالَ اللهُ تَعَالَى: (وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ إِلَيْهِ تَبْتِيلًا)[الْمُزَّمِّلُ: 8]،قَالَ ابْنُ كَثِيرٍ رَحِمَهُ الله فِي تَفْسِيرِهِ: 377/4) وَانْقَطِعْ إِلَيْهِ، وَتَفَرَّغْ لِعِبَادَتِهِ، إِذَا فَرَغْتَ مِنْ أَشْغَالِكَ، وَمَا تَحْتَاجُ إِلَيْهِ مِنْ أُمُورِ دُنْيَاكَ، كَمَا قَالَ: ﴿فَإِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ﴾ [سورة الشَّرْحِ:٧]

اَلثَّانِيَةُ: اَلْخَلْوَةُ مَعَ النَّفْسِ وَمُحَاسَبَتُهَا وَإِصْلَاحُهَا وَتَهْذِيبُهَا وَالتَّوْبَةُ مِنْ سُوءِ أَفْعَالِهَا، (قَدْ أَفْلَحَ مَنْ زَكَّاهَا * وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسَّاهَا)[الشَّمْسُ: 9-10] ، فَقَدْ كَانَ السَّلَفُ الصَّالِحُ يَعْكُفُونَ فِي هٰذِهِ الْأَيَّامِ الْمُبَارَكَةِ يُحَاسِبُونَ أَنْفُسَهُمْ وَيُنَقُّوْنَهَا مِنَ الذُّنُوبِ وَالْمَعَاصِي، وَفِي النَّفْسِ أَمْرَاضٌ وَبَلَاءٌ لَا يُذْهِبُهَا إِلَّا الْخَلْوَةُ مَعَ اللهِ وَالْانْعِزَالُ بِالنَّفْسِ لِمَعْرِفَةِ أَمْرَاضِهَا وَعِلَاجِهَا مِنْهُ.

اَلثَّالِثَةُ: اَلْإِعْتِكَافُ وَسِيلَةٌ لِلتَّخْفِيفِ مِنْ خُلْطَةِ النَّاسِ عُمُومًا

وَتَخْفِيفُ الْإِنْشِغَالِ بِالْأَهْلِ وَالْأَوْلَادِ، وَالتِّجَارَةِ.

اَلرَّابِعَةُ: اِلْتِمَاسُ لَيْلَةِ الْقَدْرِ الَّتِي حَازَتِ الْفَضَائِلَ الْكَثِيرَةَ كَمَا جَاءَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "مَنْ يَقُمْ لَيْلَةَ الْقَدْرِ – إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا – غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ". (رواه البخاري:35) وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "تَحَرَّوْا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي الْوِتْرِ مِنَ الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ". (رواه البخاري:2017) وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ، أَرَأَيْتَ إِنْ عَلِمْتُ أَيُّ لَيْلَةٍ لَيْلَةُ الْقَدْرِ، مَا أَقُولُ فِيهَا؟ قَالَ: "قُولِي: اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ؛ فَاعْفُ عَنِّي". (رواه الترمذي:3513)

اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ. بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ: اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۝ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۝ لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۙ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ۝ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ ۝ سَلٰمٌ ۛ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝٥ (سورة القدر)

أَقُولُ قَولِي هَذَا وَأَسْتَغْفِرُ اللهَ الْعَظِيمَ لِيْ وَلَكُمْ فَاسْتَغْفِرُوْهُ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ

شَهرُ شَوَّالٍ

(1)فَضْلُ الْإِسْتِقَامَةِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْمُنْفَرِدِ بِالْبَقَاءِ وَالدَّوَامِ. اَلْمُتَفَضِّلِ عَلٰى عِبَادِهِ بِالْإِحْسَانِ وَالْإِنْعَامِ، أَحْمَدُهٗ حَمْدَ مَنْ قَالَ: رَبِّيَ اللهُ ثُمَّ اسْتَقَامَ. وَأَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيكَ لَهٗ. اَلْقَائِلُ فِي كِتَابِهِ الْمُبِينِ: ﴿وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى يَأْتِيَكَ الْيَقِينُ﴾ وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُولُهٗ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ وَأَزْكَاهَا.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ أَجْمَعِين. أَمَّا بَعْدُ! يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَ لَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ [آل عمران: 102]

عِبَادَ اللّٰهِ: إِنَّ الْإِسْتِقَامَةَ عَلَى الطَّاعَةِ مِنْ أَهَمِّ الْأُمُورِ، وَمِنَ الْأَدِلَّةِ عَلَى إِرَادَةِ الْخَيْرِ لِلْعَبْدِ، وَإِنَّ الْإِعْرَاضَ عَنِ اللهِ وَعَنْ عِبَادَتِهٖ دَلِيلٌ عَلَى نُقْصَانِ الْإِيمَانِ. فَرَاقِبُوا اللهَ. وَاسْتَقِيمُوا إِلَيْهِ فِي جَمِيعِ الْأَوْقَاتِ. وَتَقَرَّبُوا إِلَيْهِ بِالْأَعْمَالِ الصَّالِحَاتِ. فَالْإِلٰهُ الَّذِي يُصَامُ لَهٗ وَيُعْبَدُ. وَيُرْكَعُ لَهٗ وَيُسْجَدُ. فِي شَهْرِ رَمَضَانَ هُوَ الْإِلٰهُ فِي جَمِيعِ الْأَزْمَانِ. وَمَا أَجْمَلَ الْحَسَنَةَ تَتْبَعُهَا الْحَسَنَةُ. وَمَا أَقْبَحَ السَّيِّئَةَ بَعْدَ الْحَسَنَةِ فَلَا تُضَيِّعُوا عِبَادَ اللهِ زَمَنَكُمْ بِاللَّهْوِ وَالْغَفْلَةِ. وَلَا تُفْسِدُوا مَا أَسْلَفْتُمْ فِي شَهْرِ الصِّيَامِ مِنْ صَالِحِ الْعَمَلِ. وَلَا تُكَدِّرُوا مَا صَفَا لَكُمْ فِيهِ مِنَ الْأَوْقَاتِ وَالْأَحْوَالِ وَلَا تُغَيِّرُوا مَا عَذُبَ لَكُمْ فِيهِ مِنْ لَذَّةِ الْمُنَاجَاةِ وَالْإِقْبَالِ عَلَى اللهِ. وَإِنَّ مِنْ عَلَامَةِ قَبُولِ الْحَسَنَةِ. اَلْحَسَنَةُ بَعْدَهَا وَمِنْ أَمَارَاتِ رَدِّهَا. اَلسَّيِّئَةُ بَعْدَهَا. قَالَ اللهُ تَعَالَى: ﴿وَاعْبُدْ

رَبَّكَ حَتَّى يَأْتِيَكَ الْيَقِينُ [الحِجرِ: 99]. قَالَ الإِمَامُ الْقُرْطُبِيُّ :اَلْمُرَادُ اِسْتِمْرَارُ الْعِبَادَةِ مُدَّةَ حَيَاتِهِ، كَمَا قَالَ الْعَبْدُ الصَّالِحُ:«وَأَوْصَانِي بِالصَّلاةِ والزَّكَاةِ مَا دُمْتُ حَيًّا». وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنهَا، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ أَحَبَّ الأَعْمَالِ إِلَى اللهِ مَا دَامَ، وَإِنْ قَلَّ. (رواه البخاري: 5861)

عِبَادَ اللهِ: بِالأَمْسِ كَانَتْ الْمَسَاجِدُ مُزْدَحِمَةً بِالْمُصَلِّينَ مَمْلُوءَةً بِالذَّاكِرِينَ، قَدِ ارْتَفَعَتْ أَصْوَاتُهُمْ بِتِلَاوَةِ الْكِتَابِ الْعَزِيزِ، وَسَهِرُوا لَيْلَهُمْ بِالرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ، وَرَفَعُوا أَكُفَّهُمْ بِالتَّضَرُّعِ لِلْمَلِكِ الْمَعْبُودِ، يَرْجُونَ فَضْلَهُ وَإِحْسَانَهُ، وَيُؤَمِّلُونَ مَغْفِرَتَهُ وَرِضْوَانَهُ، فَلَا تُعْرِضُوا عِبَادَ اللهِ عَنْ ذِكْرِ إِلَهِكُمْ بَعْدَ أَنْ أَقْبَلْتُمْ عَلَيْهِ، وَلَا يَكُنْ حَظُّكُمْ مِنَ الْعِيدِ، اَللَّهْوَ وَالْغَفْلَةَ وَالإِعْرَاضَ عَنْ طَاعَةِ مَوْلَاكُمْ، وَالتَّفَاخُرَ بِالْمَرَاكِبِ وَالْمَلَابِسِ، بَلْ يَنْبَغِي أَنْ يُقَابَلَ بِالشُّكْرِ عَلَى إِتْمَامِ هٰذَا الشَّهْرِ الْكَرِيمِ، وَسُؤَالِ الْمَغْفِرَةِ وَالْقَبُولِ وَالاِسْتِمْرَارِ عَلَى الطَّاعَةِ وَالإِحْسَانِ.

أَيُّهَا الْمُسْلِمُونَ: مَا أَجْمَلَ الاِسْتِقَامَةَ عَلَى الْعِبَادَةِ! وَمَا أَجَلَّ الْمُدَاوَمَةَ عَلَى الطَّاعَةِ! فَاجْعَلُوا الإِسْتِقَامَةَ شِعَارَكُمْ، وَصَالِحَ الأَعْمَالِ غَايَتَكُمْ، وَمَرْضَاةَ اللهِ أَعَزَّ أَمَانِيكُمْ، وَالتَّمَسُّكَ بِسُنَّةِ نَبِيِّكُمْ هَدَفَكُمْ، يَكْتُبُ اللهُ لَكُمُ الأَجْرَ وَالثَّوَابَ. وَيَفْتَحُ لَكُمْ أَبْوَابَ رَحْمَتِهِ، إِنَّ رَحْمَةَ اللهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ. وَعَلَيْكُمْ بِمُتَابَعَةِ الاِحْسَانِ، وَإِنَّ مِنْ مُتَابَعَةِ الإِحْسَانِ بَعْدَ هٰذَا الشَّهْرِ الْكَرِيمِ، صِيَامَ سِتَّةِ أَيَّامٍ مِنْ شَوَّالٍ، فَقَدْ دَعَاكُمْ نَبِيُّكُمْ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى ذٰلِكَ وَرَغَّبَ فِيهِ، فَقَدْ جَاءَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "مَنْ صَامَ رَمَضَانَ، ثُمَّ أَتْبَعَهُ سِتًّا

مِنْ شَوَّالٍ، كَانَ كَصِيَامِ الدَّهْرِ ".(رواه مسلم:1164)، وَعَنْ ثَوْبَانَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ : " مَنْ صَامَ سِتَّةَ أَيَّامٍ بَعْدَ الْفِطْرِ كَانَ تَمَامَ السَّنَةِ، { مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا } ".(رواه ابن ماجه:1715)

فَلَا تُفَوِّتُوا عِبَادَ اللهِ عَلَى أَنْفُسِكُمْ هٰذِهِ الْفَضِيلَةَ، وَلَا يَدْرِي أَحَدُنَا هَلْ يُدْرِكُهُ عَامٌ آخَرُ أَوْ لَا يُدْرِكُهُ؟فَتَسَابَقُوا إِلَى فِعْلِ الْخَيْرِ، وَتَقَبَّلُوهُ بِانْشِرَاحِ صَدْرٍ وَفَرَحٍ وَسُرُورٍ. { قُلْ بِفَضْلِ اللهِ وَبِرَحْمَتِهِ فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوا هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ. [يُونُسَ: 58]

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ.

اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ، اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ- [الْأَحْقَافُ: 13، 14].

بَارَكَ اللهُ لِي وَلَكُمْ فِي الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ، وَنَفَعَنِي وَإِيَّاكُمْ بِهَدْيِ سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ. أَقُولُ قَوْلِي هٰذَا، وَأَسْتَغْفِرُ اللهَ الْعَظِيمَ لِي وَلَكُمْ وَلِسَائِرِ الْمُسْلِمِينَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ، فَاسْتَغْفِرُوهُ، إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ.

شَهْرُ شَوَّالٍ

(2) مُحافَظَةُ الصِّحَّةِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ، مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ، وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ وَلَا عُدْوَانَ إِلَّا عَلَى الظَّالِمِينَ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيكَ لَهٗ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُولُهٗ، صَلَّى اللّٰهُ عَلٰي مُحَمَّدٍ وَّعَلٰي آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا.

أَمَّا بَعْدُ: يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ.

أَيُّهَا الْمُؤْمِنُونَ: صِحَّةُ الْبَدَنِ وَعَافِيَتُهٗ نِعْمَةٌ مِّنَ اللّٰهِ تَعَالٰى، وَهِيَ تَاجٌ عَلَى رُؤُوسِ الْأَصِحَّاءِ، لَا يُشْعِرُ الْعَبْدُ بِقِيمَتِهَا إِلَّا إِذَا ابْتُلِيَ بِشَيْءٍ فِي جَسَدِهٖ؛ فَتَتَأَثَّرُ حَيَاتُهٗ، وَعِنْدَ ذٰلِكَ يَحْرُمُ الْعَبْدُ مِمَّا كَانَ يَتَلَذَّذُ بِهٖ فِي صِحَّتِهٖ، وَسَائِرِ أُمُورِ حَيَاتِهٖ كُلِّهَا، مِنْ طَعَامِهٖ وَمَلْبَسِهٖ وَرُكُوبِهٖ وَسَفَرِهٖ، وَغَيْرِ ذٰلِكَ كَثِيرٌ. فَالْمُحَافَظَةُ عَلَى الصِّحَّةِ لَهَا أَهَمِّيَّةٌ كَبِيرَةٌ فِي حَيَاةِ الْمُسْلِمِ، وَمَا لَا يَتِمُّ الْوَاجِبُ إِلَّا بِهٖ فَهُوَ وَاجِبٌ، وَإِذَا فَقَدَ الْمُسْلِمُ صِحَّتَهٗ؛ عَجَزَ عَنِ الْقِيَامِ بِمَا أَوْجَبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ مِنْ حُقُوقِ اللّٰهِ وَحُقُوقِ عِبَادِهٖ، وَيَدُلُّ عَلٰى مُحَافَظَةِ الصِّحَّةِ قَوْلُ اللّٰهِ تَعَالَى: ﴿وَكُلُوا وَاشْرَبُوا وَلَا تُسْرِفُوا إِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ﴾ [الْأَعْرَافِ: 31].

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "نِعْمَتَانِ مَغْبُونٌ فِيهِمَا كَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ، اَلصِّحَّةُ وَالْفَرَاغُ". (رواه البخاري: 6412)

وَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : " مَنْ أَصْبَحَ مِنْكُمْ آمِنًا فِي سِرْبِهِ ، مُعَافًى فِي جَسَدِهِ، عِنْدَهُ قُوتُ يَوْمِهِ، فَكَأَنَّمَا حِيزَتْ لَهُ الدُّنْيَا ". (رواه الترمذي:2346) وَحِيزَتْ أَيْ جُمِعَتْ. وَلِلْمُحَافَظَةِ عَلَى الصِّحَّةِ ، وَالْعِنَايَةِ بِهَا أَسْبَابٌ وَلَا بُدَّ لِلْمُسْلِمِ أَنْ يَتَعَلَّمَهَا ، وَأَنْ يَعْمَلَ بِهَا .

السَّبَبُ الْأَوَّلُ : تَجَنُّبُ الْإِسْرَافِ فِي الطَّعَامِ: قَالَ تَعَالَى: ﴿ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا وَلَا تُسْرِفُوا إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ . (الاعراف: 31)، قَالَ ابْنُ كَثِيرٍ رَحِمَهُ اللهُ:جَمَعَ اللهُ الطِّبَّ كُلَّهُ فِي نِصْفِ آيَةٍ: ﴿وَكُلُوا وَاشْرَبُوا وَلَا تُسْرِفُوا﴾

وَقَالَ الْبُخَارِيُّ: قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا : كُلْ مَا شِئْتَ، وَالْبَسْ مَا شِئْتَ، مَا أَخْطَأَتْكَ اثْنَتَانِ : سَرَفٌ أَوْ مَخِيلَةٌ.وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ : تَجَشَّأَ رَجُلٌ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ : "كُفَّ عَنَّا جُشَاءَكَ، فَإِنَّ أَكْثَرَهُمْ شِبَعًا فِي الدُّنْيَا أَطْوَلُهُمْ جُوعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ ".(رواه الترمذي: 2478)

اَلسَّبَبُ الثَّانِي: اَلْأَكْلُ عَلَى قَدْرِ حَاجَةِ الْجِسْمِ مِنْ الطَّعَامِ : وَأَسَاسُ هٰذِهِ الْقَاعِدَةِ هُوَ قَوْلُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : " مَا مَلَأَ آدَمِيٌّ وِعَاءً شَرًّا مِنْ بَطْنٍ، بِحَسْبِ ابْنِ آدَمَ أُكُلَاتٌ يُقِمْنَ صُلْبَهُ، فَإِنْ كَانَ لَا مَحَالَةَ، فَثُلُثٌ لِطَعَامِهِ، وَثُلُثٌ لِشَرَابِهِ، وَثُلُثٌ لِنَفَسِهِ".(رواه الترمذي:2380)

اَلسَّبَبُ الثَّالِثُ : اَلْحِمْيَةُ : وَهُوَ الْإِقْلَالُ مِنَ الطَّعَامِ وَنَحْوِهِ مِمَّا يَضُرُّ، سَوَاءٌ أَكَانَ مَرِيضًا أَمْ سَلِيمًا، وَمِنَ النَّاسِ مَنْ لَّا يَضْبِطُ نَفْسَهُ عِنْدَ رُؤْيَةِ الطَّعَامِ اللَّذِيذِ، وَيَأْكُلُ مِمَّا يَشْتَهِي وَإِنْ كَانَ ذٰلِكَ الطَّعَامُ لَمْ يُوَافِقْ لِجَسَدِهِ.

اَلسَّبَبُ الرَّابِعُ: مُمَارَسَةُ التَّمَارِينِ الرِّيَاضِيّةِ بِشَكْلٍ دَوْرِيّ كُلَّ يَوْمٍ، لَقَدْ دَعَا الْإِسْلَامُ إِلَى مُمَارَسَةِ الْأَنْشِطَةِ الرِّيَاضِيَّةِ الْمُفِيدَةِ، وَرَغَّبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَا وَكَانَ يُوَجِّهُ الصَّحَابَةَ إِلَيْهَا، لِمَا فِيهَا مِنْ تَقْوِيَةٍ لِلْأَجْسَادِ وَالْمُحَافَظَةِ عَلَى سَلَامَتِهَا، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " اَلْمُؤْمِنُ الْقَوِيُّ خَيْرٌ وَأَحَبُّ إِلَى اللهِ مِنَ الْمُؤْمِنِ الضَّعِيفِ، وَفِي كُلٍّ خَيْرٌ. (رواه مسلم:2664)

اَلسَّبَبُ الْخَامِسُ: اَلنَّوْمُ لِسَاعَاتٍ كَافِيَةٍ، وَبِمُعَدَّلٍ لَا يَقِلُّ عَنْ سِتِّ سَاعَاتٍ تَقْرِيبًا لَيْلاً لِلشَّخْصِ الْبَالِغِ، حَيْثُ يُعَدُّ النَّوْمُ أَسَاساً لِلْحِفَاظِ عَلَى تَوَازُنِ الْجِسْمِ وَ فِي النَّهَارِ تُسْتَحَبُّ الْقَيْلُولَةُ وَهِيَ النَّوْمُ أَوِ الرَّاحَةُ قَبْلَ الزَّوَالِ لِمُدَّةِ عِشْرِيْنَ دَقِيْقَةً تَقْرِيْباً، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "اِسْتَعِيْنُوا بِطَعَامِ السَّحَرِ عَلَى صِيَامِ النَّهَارِ، وَبِالْقَيْلُولَةِ عَلَى قِيَامِ اللَّيْلِ ".(رواه ابن ماجه:1693) وَقَالَ أَنَسٌ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ: كُنَّا نُبَكِّرُ بِالْجُمُعَةِ، وَنَقِيْلُ بَعْدَ الْجُمُعَةِ.(رواه البخاري:905)

اَلسَّبَبُ السَّادِسُ: تَجَنُّبُ التَّدْخِينِ، لِلْحِفَاظِ عَلَى صِحَّةِ الرِّئَتَيْنِ وَالْقَلْبِ، وَعَدَمِ الْإِفْرَاطِ فِي تَنَاوُلِ الْكُحُولِ الَّتِي تُؤَدِّي إِلَى تَدْمِيرِ الْكَبِدِ، قَالَ اللهُ تَعَالَى: وَلَا تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ.(سورة البقرة:195)

اَلسَّبَبُ السَّابِعُ: تَنَاوُلُ كَمِّيَّاتٍ كَافِيَةٍ مِنَ الْمَاءِ، لِأَنَّ الْمَاءَ ضَرُورِيٌّ جِدًّا، لِبَقَائِنَا عَلَى قَيْدِ الْحَيَاةِ.

اَلسَّبَبُ الثَّامِنُ: اَلْإِعْتِمَادُ عَلَى الطَّعَامِ الْمَحْضَرِ فِي الْمَنْزِلِ، وَالْإِبْتِعَادُ عَنِ الْأَطْعِمَةِ الْجَاهِزَةِ الَّتِي تَحْتَوِي عَلَى كَمِّيَّاتٍ كَبِيرَةٍ مِنَ الدُّهُونِ وَالْأَمْلَاحِ.

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ.

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّ كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا وَ لَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ. (الاعراف: 31) **أَقُولُ قَوْلِي هَذَا، وَأَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيمَ لِي وَلَكُمْ وَلِسَائِرِ الْمُسْلِمِينَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ، فَاسْتَغْفِرُوهُ، إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ.**

شَهرُ شَوَّالٍ

(3) حُرمَةُ مَالِ المُسلِمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي خَلَقَ الْمُكَلَّفِينَ لِيَعْبُدُوهُ، وَأَدَرَّ عَلَيْهِمُ الْأَرْزَاقَ لِيَشْكُرُوهُ، وَأَوْضَحَ لَهُمُ الْأَدِلَّةَ وَالْبَرَاهِينَ لِيَعْرِفُوهُ، أَحْمَدُهُ تَعَالَىٰ وَأَشْكُرُهُ حَمْداً وَّشُكْراً كَمَا يَنْبَغِي لِجَلَالِ وَجْهِهِ وَعَظِيمِ سُلْطَانِهِ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، صَلَّى اللهُ عَلٰي مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهِ وَصَحْبِهِ، وَسَلَّمَ تَسْلِيماً كَثِيرًا. أَمَّا بَعْدُ: يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ [آل عمران: 102]

أَيُّهَا الْإِخْوَةُ: خَطَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ فِي أَعْظَمِ مَقَامٍ وَأَشْرَفِهِ وَأَكْبَرِ مَجْمَعٍ لِلنَّاسِ فِي عَهْدِهِ، خَطَبَ خُطْبَةً عَظِيمَةً قَرَّرَ فِيهَا كَثِيراً مِنْ قَوَاعِدِ الْإِسْلَامِ، وَكَانَ مِمَّا قَالَ فِي تِلْكَ الْخُطْبَةِ فِي يَوْمِ عَرَفَةَ: فَإِنَّ دِمَاءَكُمْ، وَأَمْوَالَكُمْ، وَأَعْرَاضَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ، كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هٰذَا، فِي بَلَدِكُمْ هٰذَا، فِي شَهْرِكُمْ هٰذَا ".(رواه البخاري:1739) قَالَ الْحَافِظُ فِي الْفَتْحِ: فَكَانُوا فِي الْجَاهِلِيَّةِ يَسْتَبِيحُونَهَا، فَطَرَأَ الشَّرْعُ عَلَيْهِمْ بِأَنَّ تَحْرِيمَ دَمِ الْمُسْلِمِ وَمَالِهِ وَعِرْضِهِ أَعْظَمُ مِنْ تَحْرِيمِ الْبَلَدِ وَالشَّهْرِ وَالْيَوْمِ.

عِبَادَ اللهِ! إِنَّ انْتِهَاكَ حُرْمَةِ الْمُسْلِمِ بِظُلْمِهِ أَوِ التَّعَدِّي عَلَيْهِ فِي دَمِهِ أَوْ مَالِهِ أَوْ عِرْضِهِ لِمُرْتَعِهِ وَخِيمٌ أَيُّ مُضِرٌّ، وَصَاحِبُهُ عَلٰى خَطَرٍ عَظِيمٍ، كَمَا يَدُلُّ عَلَيْهِ الْكِتَابُ وَالسُّنَّةُ. قَالَ اللهُ تَعَالٰى: وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْٓا اَيْدِيَهُمَا جَزَآءًۢ بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ. (سورة المائدة:38) قَالَ ابْنُ

الْقَيِّمِ رَحِمَهُ اللهُ فِي تَفْسِيرِهِ: جَعَلَ "سُبْحانَهُ تَعَالَى" اَلْقَطْعَ بِإِزَاءِ فَسَادِ الْأَمْوَالِ الَّذِي لَا يُمْكِنُ الْإِحْتِرازُ مِنهُ، لِأَنَّهُ يَأْخُذُ الْأَمْوَالَ فِي الْإِخْتِفاءِ، ويُنَقِّبُ الدُّوَرَ، ويَتَسَوَّرُ مِنْ غَيْرِ الْأَبْوابِ، فَهُوَ كَالسِّنَّوْرِ وَالْحَيَّةِ الَّتِي تَدْخُلُ عَلَيْكَ مِن حَيْثُ لَا تَعْلَمُ، فَلَمْ تَرْتَفِعْ مَفْسَدَةُ سَرِقَتِهِ إِلَى الْقَتْلِ، وَلَا تَنْدَفِعُ بِالجَلْدِ، فَأَحْسَنُ مَا دُفِعَتْ بِهِ مَفْسَدَتُهُ إِبَانَةُ الْعُضْوِ الَّذِي يَتَسَلَّطُ بِهِ عَلَى الْجِنَايَةِ.

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : " لَتُؤَدُّنَّ الْحُقُوقَ إِلَى أَهْلِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ، حَتَّى يُقَادَ لِلشَّاةِ الْجَلْحَاءِ مِنَ الشَّاةِ الْقَرْنَاءِ ".(رواه مسلم:2582) وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : " أَتَدْرُونَ مَا الْمُفْلِسُ ؟ " قَالُوا : اَلْمُفْلِسُ فِينَا مَنْ لَّا دِرْهَمَ لَهُ وَلَا مَتَاعَ. فَقَالَ : " إِنَّ الْمُفْلِسَ مِنْ أُمَّتِي يَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِصَلَاةٍ وَّصِيَامٍ وَّزَكَاةٍ، وَيَأْتِي قَدْ شَتَمَ هٰذَا، وَقَذَفَ هٰذَا، وَأَكَلَ مَالَ هٰذَا، وَسَفَكَ دَمَ هٰذَا، وَضَرَبَ هٰذَا ؛ فَيُعْطٰى هٰذَا مِنْ حَسَنَاتِهِ، و هٰذَا مِنْ حَسَنَاتِهِ، فَإِنْ فَنِيَتْ حَسَنَاتُهُ قَبْلَ أَنْ يُّقْضٰى مَا عَلَيْهِ ؛ أُخِذَ مِنْ خَطَايَاهُمْ فَطُرِحَتْ عَلَيْهِ، ثُمَّ طُرِحَ فِي النَّارِ ".(رواه مسلم: 2581)

وَعَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ ، أَنَّهُ خَاصَمَتْهُ أَرْوَى فِي حَقٍّ زَعَمَتْ أَنَّهُ انْتَقَصَهُ لَهَا إِلَى مَرْوَانَ ، فَقَالَ سَعِيدٌ : أَنَا أَنْتَقِصُ مِنْ حَقِّهَا شَيْئًا ؟ أَشْهَدُ لَسَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : " مَنْ أَخَذَ شِبْرًا مِّنَ الْأَرْضِ ظُلْمًا فَإِنَّهُ يُطَوَّقُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ سَبْعِ أَرَضِينَ.(رواه البخاري:3198) وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : " مَنِ انْتَهَبَ نُهْبَةً فَلَيْسَ مِنَّا ".(رواه ابن ماجه:3937) وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : " يُغْفَرُ لِلشَّهِيدِ كُلُّ ذَنْبٍ، إِلَّا الدَّيْنَ ".(رواه مسلم:1886)

أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ.

وَ لَا تَأْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَ تُدْلُوْا بِهَآ اِلَى الْحُكَّامِ لِتَأْكُلُوْا فَرِيْقًا مِّنْ اَمْوَالِ النَّاسِ بِالْاِثْمِ وَ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ.(البقرة:188) أَقُولُ قَوْلِي هَذَا، وَأَسْتَغْفِرُ اللهَ الْعَظِيمَ لِي وَلَكُمْ وَلِسَائِرِ الْمُسْلِمِينَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ، فَاسْتَغْفِرُوهُ، إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ.

شَهْرُ شَوَّالٍ

(4) اَلتَّحْذِيرُ مِنَ الزِّنَا وَمُقَدِّمَاتِهِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ذِي
الْقُوَّةِ الْمَتِينِ؛ يُمْهِلُ الْعَاصِينَ، وَيُمْلِي لِلظَّالِمِينَ، وَيَتُوبُ عَلَى التَّائِبِينَ، وَيَغْفِرُ لِلْمُسْتَغْفِرِينَ، وَيُجِيبُ الدَّاعِينَ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ؛ يَغَارُ عَلَى حُرُمَاتِهِ أَنْ تُنْتَهَكَ، وَعَلَى حُدُودِهِ أَنْ تُتَعَدَّى، فَشَرَعَ الْحُدُودَ وَالْعُقُوبَاتِ، وَوَعَدَ الْعُصَاةَ بِالنَّكَالِ وَالْعَذَابِ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ؛ كَانَ أَلْيَنَ النَّاسِ عَرِيكَةً، وَأَحْسَنَهُمْ خُلُقًا، وَأَكْثَرَهُمْ عَفْوًا؛ فَإِذَا انْتَهَكَتْ مَحَارِمُ اللهِ تَعَالَى كَانَ أَشَدَّهُمْ لِلّٰهِ تَعَالَى غَضَبًا، صَلَّى اللهُ وَسَلَّمَ وَبَارَكَ عَلَي مُحَمَّدٍ وَّعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَتْبَاعِهِ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ. أَمَّا بَعْدُ:

عِبَادَ اللهِ، فَإِنِّي أُوصِيكُمْ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللهِ الْعَلِيِّ الْقَدِيرِ الْقَائِلِ فِي مُحْكَمِ كِتَابِهِ: ﴿إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّاتِ النَّعِيمِ﴾ [سُورَةَ الْقَلَمِ / 34].

قَالَ الطَّبَرِيُّ(195/12): يَقُولُ تَعَالَى ذِكْرُهُ: ﴿إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ﴾ الَّذِينَ اتَّقَوْا عُقُوبَةَ اللهِ بِأَدَاءِ فَرَائِضِهِ، وَاجْتِنَابِ مَعَاصِيهِ ﴿عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّاتِ النَّعِيمِ﴾ يَعْنِي: بَسَاتِينِ النَّعِيمِ الدَّائِمِ. وَكَذَا يَقُولُ اللهُ تَعَالَى فِي الْقُرْآنِ الْكَرِيمِ فِي صِفَةِ الْمُؤْمِنِينَ الْمُفْلِحِينَ: ﴿وَالَّذِينَ هُمْ لِفُرُوجِهِمْ حَافِظُونَ، إِلَّا عَلَى أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ، فَمَنِ ابْتَغَى وَرَاءَ ذَلِكَ فَأُولَئِكَ هُمُ الْعَادُونَ﴾ [سورة المؤمنون: 5_7] وَقَالَ اللهُ تَعَالَى: اَلزَّانِيَةُ

وَالزَّانِي فَاجْلِدُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا مِئَةَ جَلْدَةٍ وَلَا تَأْخُذْكُمْ بِهِمَا رَأْفَةٌ فِي دِينِ اللهِ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَائِفَةٌ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ. {النور:2}

وَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : " خُذُوا عَنِّي، خُذُوا عَنِّي قَدْ جَعَلَ اللهُ لَهُنَّ سَبِيلًا ؛ اَلْبِكْرُ بِالْبِكْرِ جَلْدُ مِائَةٍ، وَنَفْيُ سَنَةٍ، وَالثَّيِّبُ بِالثَّيِّبِ، جَلْدُ مِائَةٍ، وَالرَّجْمُ ". قَالَ الْإِمَامُ النَّوَوِيُّ رَحِمَهُ اللهُ فِي شَرْحِ مُسْلِمٍ :وَاخْتَلَفُوا فِي جَلْدِ الثَّيِّبِ مَعَ الرَّجْمِ ، فَقَالَتْ طَائِفَةٌ : يَجِبُ الْجَمْعُ بَيْنَهُمَا ، وَقَالَ جَمَاهِيرُ الْعُلَمَاءِ : اَلْوَاجِبُ اَلرَّجْمُ وَحْدَهُ ، وَ رَوَي الْإِمَامُ الْبُخَارِيُّ (1386)فِي رُؤْيَا النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثاً طَوِيلًا وَفِيهِ:" فَانْطَلَقْنَا إِلَى ثَقْبٍ مِثْلِ التَّنُّورِ أَعْلَاهُ ضَيِّقٌ وَأَسْفَلُهُ وَاسِعٌ، يَتَوَقَّدُ تَحْتَهُ نَارًا، فَإِذَا اقْتَرَبَ، اِرْتَفَعُوا حَتَّى كَادَ أَنْ يَخْرُجُوا فَإِذَا خَمَدَتْ رَجَعُوا فِيهَا، وَفِيهَا رِجَالٌ وَنِسَاءٌ عُرَاةٌ، فَقُلْتُ : مَنْ هٰذَا ؟ قَالَا : اِنْطَلِقْ.ثُمَّ فَسَّرَا: وَالَّذِي رَأَيْتَهُ فِي الثَّقْبِ فَهُمُ الزُّنَاةُ" .وَهٰذَا عَذَابُهُمْ فِي الْبَرْزَخِ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ– نَسَالُ اللهَ الْعَافِيَةَ. فَهَلْ يُمْكِنُ لِلْعَاقِلِ أَنْ يَسْتَهِينَ بِذَنْبٍ هٰذِهِ عُقُوبَتُهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ.

فَالْمُسْلِمُ الَّذِي يُرِيدُ رِضَا اللهِ وَالْجَنَّةَ بِحِفْظِ فَرْجِهِ مِمَّا حَرَّمَهُ اللهُ تَعَالَى كَمَا جَاءَ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ ،عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : " مَنْ يَضْمَنْ لِي مَا بَيْنَ لَحْيَيْهِ، وَمَا بَيْنَ رِجْلَيْهِ أَضْمَنْ لَهُ الْجَنَّةَ ".(رواه البخاري:6474)

وَاعْلَمُوا أَنَّ اللهَ تَعَالَى لَمْ يُحَرِّمِ الزِّنَا فَقَطْ وَإِنَّمَا حَرَّمَ الْإِقْتِرَابَ مِنَ

الزِّنَا كَذَلِكَ فَقَالَ تَعَالَى: ﴿ وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنَىٰ إِنَّهُ كَانَ فَاحِشَةً وَسَاءَ سَبِيلًا ﴾ [سورة الإسراء] فَقَدْ نَهَانَا اللهُ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ مِنَ الِاقْتِرَابِ مِنَ الزِّنَا وَمَا يَدْعُو إِلَيْهِ مِنَ النَّظَرِ وَاللَّمْسِ وَالْخَلْوَةِ لِأَنَّ هٰذِهِ الْأُمُورَ تُؤَدِّي إِلَى الزِّنَا.

وَقَدْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عليهِ وسلَّم : "إِنَّ اللهَ كَتَبَ عَلَى ابْنِ آدَمَ حَظَّهُ مِنَ الزِّنٰى، أَدْرَكَ ذٰلِكَ لَا مَحَالَةَ، فَزِنَى الْعَيْنِ النَّظَرُ، وَزِنَى اللِّسَانِ الْمَنْطِقُ، وَالنَّفْسُ تَمَنَّى وَتَشْتَهِي، وَالْفَرْجُ يُصَدِّقُ ذٰلِكَ كُلَّهُ وَيُكَذِّبُهُ ".(رواه البخاري:6243) قَاَ الْإِمَامُ ابْنُ بَطَّالٍ : سُمِّيَ النَّظَرُ وَالنُّطْقُ زِنًا لِأَنَّهُ يَدْعُوْ إِلَى الزِّنَا الْحَقِيقِيِّ.(فتح الباري: 6243)

فَاحْذَرُوْا إِخْوَةَ الْإِيمانِ رَحِمَكُمُ اللهُ تَعَالَى مِمَّا حَذَّرَ مِنْهُ رسولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ . وَاعْلَمُوا أَنَّ مَنِ ابْتَلَاهُ اللهُ يَجِبُ عَلَيْهِ التوبَةُ فَوْرًا وَيَنْبَغِي لَهُ أَنْ يَسْتُرَ عَلٰى نَفْسِهِ ، وَلَا يُجَاهِرَ بِمَا فَعَلَ مِنَ الْفُسُوْقِ أَمَامَ أَصْحَابِهِ وَأَمَامَ النَّاسِ يَقُولُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مَنْ أَصَابَ مِنْ ذٰلِكَ شَيْئًا فَعُوقِبَ فِي الدُّنْيَا فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهُ، وَمَنْ أَصَابَ مِنْ ذٰلِكَ شَيْئًا ثُمَّ سَتَرَهُ اللهُ فَهُوَ إِلَى اللهِ؛ إِنْ شَاءَ عَفَا عَنْهُ، وَإِنْ شَاءَ عَاقَبَهُ". (رواه البخاري:18)

فَيَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ إِيَّاكُمْ وَالزِّنَا، وَأَسْبَابَ الزِّنَا وَلَا سِيَّمَا النَّظَرُ إِلَى النِّسَاءِ،أَخِي الْمُسْلِمِ لَا تَتَّبِعِ النَّفْسَ وَالْهَوٰى فَمَنِ اتَّبَعَ الْهَوٰى هَوٰى فِي الْهَاوِيَةِ ، وَالْعِيَاذُ بِاللهِ مِنْ ذٰلِكَ وَلَا سِيَّمَا أَنَّ وَسَائِلَ النَّظَرِ إِلَى النِّسَاءِ بِشَهْوَةٍ كَثُرَتْ فَتَرَى الْكَثِيرَ مِنَ الشَّبَابِ يَمْضِي زَهْرَةَ شَبَابِهِ فِي النَّظَرِ الْمُحَرَّمِ إِلَى هٰذِهِ وَإِلَى هٰذِهِ عَلَى الْفَضَائِيَّاتِ وَالْإِنْتَرْنِتِ وَالْهَاتِفِ وَنَحْوِهَا وَيَنْسَى أَنَّ اللهَ تَعَالَى مُطَّلِعٌ عَلَيْهِ لَا تَخْفَى عَلَيْهِ خَافِيَةٌ. اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ

إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ، وَنَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ.

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ.

اَلزَّانِيْ لَا يَنْكِحُ اِلَّا زَانِيَةً اَوْ مُشْرِكَةً ۡ وَّ الزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَآ اِلَّا زَانٍ اَوْ مُشْرِكٌ ۚ وَ حُرِّمَ ذٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ. (سورة النور:3)

أَقُولُ قَوْلِي هَذَا، وَأَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيمَ لِي وَلَكُمْ وَلِسَائِرِ الْمُسْلِمِينَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ، فَاسْتَغْفِرُوهُ، إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ.

شَهْرُ ذِي الْقَعْدَةِ

(1) صُلْحَ الْحُدَيْبِيَةِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ، اَلْحَكِيمِ الْخَبِيرِ الْعَلِيمِ، عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ. أَحْمَدُهٗ حَمْدًا يَلِيْقُ بِكَرِيمِ وَجْهِهٖ، وَعَظِيمِ سُلْطَانِهٖ، فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمَاوَاتِ وَرَبِّ الْأَرْضِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ، وَلَهُ الْكِبْرِيَاءُ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَحْدَهٗ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُولُهٗ، صَلَّى اللّٰهُ عَلٰي مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ أَجْمَعِيْنَ. وَمَنْ سَارَ عَلَى نَهْجِهٖ، إِلٰى يَوْمِ الدِّينِ.أَمَّا بَعْدُ! يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَ لَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ [آل عمران: 102]

أَيُّهَا الْإِخْوَةُ الْمُؤْمِنُونَ: هَاجَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ إِيذَاءِ قُرَيْشٍ لَّهٗ فِي مَكَّةَ إِلَى الْمَدِينَةِ، وَاسْتَقَرَّ بِهَا مَعَ أَصْحَابِهٖ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ، وَتَرَكَ مَكَّةَ وَفِيهَا كُفَّارُ قُرَيْشٍ، وَفِي شَهْرِ ذِي الْقَعْدَةِ مِنَ الْعَامِ السَّادِسِ مِنْ هِجْرَتِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ قَدْ أُرِيَ فِي الْمَنَامِ أَنَّهٗ دَخَلَ مَكَّةَ وَطَافَ بِالْبَيْتِ فَأَخْبَرَ أَصْحَابَهٗ بِذٰلِكَ وَهُوَ بِالْمَدِينَةِ، وَسَارَ بِحَوَالَيْ أَلْفٍ وَّأَرْبَعِ مِائَةٍ مِّنْ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ مُتَّجِهًا إِلَى مَكَّةَ، وَلَبِسُوا مَلَابِسَ الْإِحْرَامِ لِيُؤَكِّدُوْا لِقُرَيْشٍ أَنَّهُمْ يُرِيدُونَ الْعُمْرَةَ لَا حَرْبَهُمْ وَمُقَاتَلَتَهُمْ. فَأَحْرَمَ لِلْعُمْرَةِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ مَعَهٗ مِنْ أَصْحَابِهٖ، مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ، وَتَوَجَّهُوا إِلَى مَكَّةَ. فَلَمَّا اقْتَرَبُوا مِنْهَا، بَلَغَهُمْ

أَنَّ قُرَيْشًا قَدْ أَعَدُّوا الْعِدَّةَ، وَجَمَعُوا الْجُمُوعَ لِمُقَاتَلَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ مَعَهُ، وَصَدِّهِمْ عَنِ الْبَيْتِ الْحَرَامِ، وَمَنْعِهِمْ مِنْ دُخُولِهِ!

وَصَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ مَعَهُ، اَلْحُدَيْبِيَةَ وَهُوَ مَكَانٌ فِيهِ بِئْرُ مَاءٍ، يَبْعُدُ عَنْ مَكَّةَ حَوَالَيْ اثْنَيْنِ وَعِشْرِينَ كِيلُومِتْرَاتٍ، أَرْسَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ إِلَى قُرَيْشٍ وَقَالَ: "أَخْبِرْهُمْ أَنَّا لَمْ نَأْتِ لِقِتَالٍ وَإِنَّمَا جِئْنَا عُمَّارًا وَادْعُهُمْ إِلَى الْإِسْلَامِ". فَفَعَلَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ مَا أَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهِ، وَلَكِنَّهُ تَأَخَّرَ فِي الْعَوْدَةِ، فَلَمَّا كَانَتِ الْبَيْعَةُ فَبَايَعَ الصَّحَابَةَ عَلَى قِتَالِ قُرَيْشٍ وَعَدَمِ الْفِرَارِ حَتَّى الْمَوْتِ، وَضَرَبَ النَّبِيُّ ﷺ يَدَهُ عَلَى يَدِهِ وَقَالَ: هٰذِهِ لِعُثْمَانَ، وَهِيَ الْبَيْعَةُ الْمَعْرُوفَةُ بِبَيْعَةِ الرِّضْوَانِ، اَلَّتِي أَشَارَ إِلَيْهَا الْقُرْآنُ: (لَقَدْ رَضِيَ اللهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَأَنْزَلَ السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ وَأَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيبًا، وَمَغَانِمَ كَثِيرَةً يَأْخُذُونَهَا وَكَانَ اللهُ عَزِيزًا حَكِيمًا) [الْفَتْحُ: 18]. وَعَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: "لَا يَدْخُلُ النَّارَ أَحَدٌ مِمَّنْ بَايَعَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ".(رواه أبو داود:4653)

بَعْدَ ذَلِكَ –أَيُّهَا الْإِخْوَةُ– أَرْسَلَتْ قُرَيْشٌ عُرْوَةَ بْنَ مَسْعُودٍ الثَّقَفِيَّ، إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلتَّفَاوُضِ مَعَهُ، فَرَجَعَ عُرْوَةُ إِلَى أَصْحَابِهِ فَقَالَ: أَيْ قَوْمِ، وَاللهِ لَقَدْ وَفَدْتُ عَلَى الْمُلُوكِ، وَوَفَدْتُ عَلَى قَيْصَرَ، وَكِسْرَى، وَالنَّجَاشِيِّ، وَاللهِ إِنْ رَأَيْتُ مَلِكًا قَطُّ يُعَظِّمُهُ أَصْحَابُهُ، مَا يُعَظِّمُ أَصْحَابُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحَمَّدًا، وَاللهِ إِنْ تَنَخَّمَ نُخَامَةً إِلَّا وَقَعَتْ فِي كَفِّ رَجُلٍ

مِّنْهُمْ فَدَلَكَ بِهَا وَجْهَهُ وَجِلْدَهُ، وَإِذَا أَمَرَهُمُ ابْتَدَرُوا أَمْرَهُ، وَإِذَا تَوَضَّأَ كَادُوا يَقْتَتِلُونَ عَلَى وَضُوئِهِ، وَإِذَا تَكَلَّمَ خَفَضُوا أَصْوَاتَهُمْ عِنْدَهُ، وَمَا يُحِدُّونَ إِلَيْهِ النَّظَرَ ؛ تَعْظِيمًا لَّهُ، وَإِنَّهُ قَدْ عَرَضَ عَلَيْكُمْ خُطَّةَ رُشْدٍ فَاقْبَلُوهَا.

فَلَمَّا رَأَتْ قُرَيْشٌ، مَا حَلَّ بِعُرْوَةَ، أَسْرَعَتْ فِي إِرْسَالِ سُهَيْلِ بْنِ عَمْرٍو، لِعَقْدِ صُلْحٍ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَمَّا جَاءَ سُهَيْلُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقَدْ سَهُلَ لَكُمْ مِنْ أَمْرِكُمْ.

وَتَمَّ الاتِّفَاقُ عَلَى أَنْ يَّرْجِعَ الْمُسْلِمُونَ إِلَى الْمَدِينَةِ وَلَا يَدْخُلُوا مَكَّةَ فِي هٰذَا الْعَامِ، وَيَأْتُوا فِي الْعَامِ الْقَادِمِ لِيَقْضُوا مَنَاسِكَهُمْ، عَلَى أَنْ لَّا تَتَعَرَّضَ لَهُمْ قُرَيْشٌ بِأَيِّ نَوْعٍ مِّنَ الأَذَى، بِشَرْطِ أَنْ لَّا يَحْمِلُوا سِلَاحًا إِلَّا سِلَاحَ الرَّاكِبِ، وَأَنْ لَّا تَتَجَاوَزَ مُدَّةُ بَقَائِهِمْ بِمَكَّةَ أَكْثَرَ مِنْ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ فَقَطْ، وَوَضْعُ الْحَرْبِ بَيْنَهُمْ عَشْرَ سِنِينَ يَأْمَنُ النَّاسُ فِيهَا وَيَكُفُّ بَعْضُهُمْ عَنْ بَعْضٍ، وَأَنْ يَّلْتَزِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَدِّ أَيِّ قُرَشِيٍّ يَّأْتِي النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِغَيْرِ إِذْنٍ مِّنْ وَّلِيِّهِ، وَأَمَّا مَنْ يَّأْتِي مِنَ الْمُسْلِمِينَ إِلَى قُرَيْشٍ فَلَا يُرَدُّ، وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يَّدْخُلَ فِي عَقْدِ قُرَيْشٍ فَلَهُ ذَلِكَ، وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يَّدْخُلَ فِي عَقْدِ مُحَمَّدٍ، فَلَهُ ذٰلِكَ.

أَيُّهَا الإِخْوَةُ الْمُؤْمِنُونَ: أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ كِتَابَةِ الْمُعَاهَدَةِ وَالشُّرُوطِ الْقَاسِيَةِ، أَخَذَهُمُ الْهَمُّ وَالْحُزْنُ كُلَّ مَأْخَذٍ، لَمْ يَسْتَطِيعُوا أَنْ يَّتَصَوَّرُوا أَنْ يُّرَدُّوا عَنْ مَكَّةَ وَهُمْ عَلَى مَقْرَبَةٍ مِّنْهَا! لَمْ يَسْتَطِيعُوا أَنْ يَّتَصَوَّرُوا أَنْ يَّقْبَلَ الرَّسُولُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهٰذِهِ الشُّرُوطِ الْقَاسِيَةِ! وَهُوَ الْمُؤَيَّدُ مِنْ رَّبِّ الْعَالَمِينَ! اَلَّذِي وَعَدَهُمْ بِدُخُولِ

مَكَّةَ!

أَيُّهَا الْإِخْوَةُ: ثُمَّ خَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَصْحَابِهِ وَأَمَرَهُمْ أَنْ يَنْحَرُوا هَدْيَهُمْ وَأَنْ يَحْلِقُوا رُؤُوسَهُمْ وَأَنْ يَسْتَعِدُّوا لِلْعَوْدَةِ إِلَى الْمَدِينَةِ النَّبَوِيَّةِ، فَوَاللهِ مَا قَامَ مِنْهُمْ رَجُلٌ حَتَّى قَالَ ذٰلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَنَحَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُدْنَهُ أَوَّلاً بِإِشَارَةِ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا، وَدَعَا حَالِقَهُ فَحَلَقَهُ. فَلَمَّا رَأَوْا ذٰلِكَ قَامُوا فَنَحَرُوا، وَجَعَلَ بَعْضُهُمْ يَحْلِقُ بَعْضًا، حَتَّى كَادَ بَعْضُهُمْ يَقْتُلُ بَعْضًا غَمًّا. ثُمَّ قَفَلَ رَسُولُ اللهِ عَائِدًا إِلَى الْمَدِينَةِ النَّبَوِيَّةِ بِنَصْرٍ عَظِيمٍ وَفَتْحٍ مُبِينٍ.(الْمُلَخَّصُ مِنْ رِوَايَةِ الْبُخَارِيِّ:2732)

أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ.

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا ۝ لِيَغْفِرَ لَكَ اللهُ مَا تَقَدَّمَ مِن ذَنبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا ۝ وَيَنصُرَكَ اللهُ نَصْرًا عَزِيزًا. [الْفَتْحُ: 1– 3].

بَارَكَ اللهُ لِي وَلَكُمْ بِالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ، وَنَفَعَنِي وَإِيَّاكُمْ بِمَا فِيهِ مِنَ الْآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ، أَقُولُ قَوْلِي هَذَا، وَأَسْتَغْفِرُ اللهَ لِي وَلَكُمْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ، فَإِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ.

شَهْرُ ذِي الْقَعْدَةِ

(2) مَحَبَّةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي خَصَّنَا بِخَيْرِ رُسُلِهِ، وَأَنْزَلَ عَلَيْنَا أَكْرَمَ كُتُبِهِ، وَشَرَعَ لَنَا أَكْمَلَ شَرَائِعِهِ، أَحْمَدُهُ سُبْحَانَهُ وَأَشْكُرُهُ، لَا أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْهِ، أَكْمَلَ لَنَا الدِّينَ، وَأَتَمَّ عَلَيْنَا النِّعْمَةَ، فَقَالَ جَلَّ وَعَزَّ: {اَلْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُ اللهِ وَرَسُولُهُ، صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ أَجْمَعِيْنَ. أَمَّا بَعْدُ! يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ [آل عمران: 102]

عِبَادَ اللهِ! إِنَّ اللهَ تَعَالَى أَوْجَبَ عَلَيْنَا مَحَبَّةَ نَبِيِّهِ ، وَتَوَعَّدَ الْمُخَالِفَ فِي ذٰلِكَ بِقَوْلِهِ: قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَ اَبْنَآؤُكُمْ وَ اِخْوَانُكُمْ وَ اَزْوَاجُكُمْ وَ عَشِيْرَتُكُمْ وَ اَمْوَالُ نِ اقْتَرَفْتُمُوْهَا وَ تِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَ مَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ جِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِی الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ. [التوبة: 24]. وَكُلُّ هٰذِهِ الْمَذْكُورَاتِ فِي الْآيَةِ جُبِلَ الْمَرْءُ عَلَى مَحَبَّتِهَا، وَلَيْسَ الْمُرَادُ تَحْجِيرُ هٰذَا أَوْ ذَمُّ مَنْ قَامَ بِهِ ، وَإِنَّمَا الْمُرَادُ مِنَ الْآيَةِ ذَمُّ مَنْ قَدَّمَ حُبَّهَا عَلٰى حُبِّ اللهِ وَرَسُولِهِ وَالْجِهَادِ فِي سَبِيلِهِ؛ فَإِنَّ حُبَّهَا مَرْكُوزٌ فِي نُفُوسِنَا.

وَمِنَ الْأَدِلَّةِ الْقُرْآنِيَّةِ عَلٰى وُجُوبِ تَقْدِيمِ حُبِّ النَّبِيِّ عَلَى كُلِّ مَحْبُوبٍ قَوْلُ رَبِّ الْعَالَمِينَ: اَلنَّبِيُّ أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنفُسِهِمْ. [الأحزاب: 6]. وَعَنْ

أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ وَالِدِهِ وَوَلَدِهِ، وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ". (رواه البخاري: 15)

أَيُّهَا الْمُسْلِمُونَ! الْإِيمَانُ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِنْ مُقْتَضَيَاتِ ذٰلِكَ أَنْ نُطِيعَهُ فِيمَا أَمَرَنَا بِهِ، وَنَجْتَنِبَ مَا نَهَانَا عَنْهُ، فَإِنَّ طَاعَتَهُ طَاعَةٌ لِلّٰهِ، يَقُولُ اللهُ جَلَّ وَعَلَا: قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ وَ عَلَيْكُمْ مَّا حُمِّلْتُمْ ؕ وَ اِنْ تُطِيْعُوْهُ تَهْتَدُوْا ؕ وَ مَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ. [النور: 54].

وَيَقُولُ جَلَّ وَعَلَا: وَمَا ءَاتَىٰكُمُ ٱلرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَىٰكُمْ عَنْهُ فَٱنتَهُواْ وَٱتَّقُواْ ٱللَّهَ إِنَّ ٱللَّهَ شَدِيدُ ٱلْعِقَابِ. [الحشر: 7] وَحَذَّرَنَا مِنْ مُخَالَفَةِ أَمْرِهِ، فَقَالَ جَلَّ جَلَالُهُ: فَلْيَحْذَرِ الَّذِينَ يُخَالِفُونَ عَنْ أَمْرِهِ أَن تُصِيبَهُمْ فِتْنَةٌ أَوْ يُصِيبَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ. [النور: 63]، قَالَ ابْنُ الْكَثِيرِ رَحِمَهُ اللهُ: ﴿أَنْ تُصِيبَهُمْ فِتْنَةٌ﴾ أَيْ: فِي قُلُوبِهِمْ، مِنْ كُفْرٍ أَوْ نِفَاقٍ أَوْ بِدْعَةٍ، ﴿أَوْ يُصِيبَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ﴾ أَيْ: فِي الدُّنْيَا، بِقَتْلٍ، أَوْ حَدٍّ، أَوْ حَبْسٍ، أَوْ نَحْوِ ذٰلِكَ، وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "مَنْ أَحْدَثَ فِي أَمْرِنَا هَذَا مَا لَيْسَ فِيهِ فَهُوَ رَدٌّ". (رواه البخاري: 2697)

وَمِنْ مَحَبَّتِهِ: أَنْ يَنْصُرَ الْمُسْلِمُ سُنَّتَهُ، وَيُدَافِعَ عَنْهَا، قَالَ تَعَالَى: فَالَّذِينَ ءَامَنُوا بِهِ وَعَزَّرُوهُ وَنَصَرُوهُ وَاتَّبَعُوا النُّورَ الَّذِى أُنزِلَ مَعَهُ أُولَـٰئِكَ هُمُ ٱلْمُفْلِحُونَ [الأعراف: 157].

أَيُّهَا الْمُسْلِمُونَ! إِنَّ مِنْ مَحَبَّتِهِ تَطْبِيقَ أَوَامِرِهِ، وَاجْتِنَابَ نَوَاهِيهِ، وَلَقَدْ كَانَ صَحَابَتُهُ الْكِرَامُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ مِنْ أَعْظَمِ الْخَلْقِ تَطْبِيقًا

لِأَوَامِرِهِ، وَبُعْدًا عَنْ نَوَاهِيهِ.

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا ، قَالَ : بَيْنَا النَّاسُ بِقُبَاءٍ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ، إِذْ جَاءَهُمْ آتٍ فَقَالَ : إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أُنْزِلَ عَلَيْهِ اللَّيْلَةَ قُرْآنٌ، وَقَدْ أُمِرَ أَنْ يَّسْتَقْبِلَ الْكَعْبَةَ فَاسْتَقْبِلُوهَا، وَكَانَتْ وُجُوهُهُمْ إِلَى الشَّأْمِ، فَاسْتَدَارُوا إِلَى الْكَعْبَةِ.(رواه البخاري:403)

وَمِنْ ذٰلِكُمْ مَا ذَكَرَهُ أَنَسٌ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ : كُنْتُ سَاقِيَ الْقَوْمِ فِي مَنْزِلِ أَبِي طَلْحَةَ، وَكَانَ خَمْرُهُمْ يَوْمَئِذٍ الْفَضِيخَ ، فَأَمَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنَادِيًا يُّنَادِي : أَلَا إِنَّ الْخَمْرَ قَدْ حُرِّمَتْ. قَالَ : فَقَالَ لِي أَبُو طَلْحَةَ : اُخْرُجْ فَأَهْرِقْهَا. فَخَرَجْتُ فَهَرَقْتُهَا، فَجَرَتْ فِي سِكَكِ الْمَدِينَةِ-(رواه البخاري:2464)وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ فِي يَدِ رَجُلٍ، فَنَزَعَهُ، فَطَرَحَهُ، وَقَالَ : " يَعْمِدُ أَحَدُكُمْ إِلَى جَمْرَةٍ مِنْ نَارٍ فَيَجْعَلُهَا فِي يَدِهِ ". فَقِيلَ لِلرَّجُلِ بَعْدَمَا ذَهَبَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : خُذْ خَاتِمَكَ، اِنْتَفِعْ بِهِ. قَالَ : لَا وَاللهِ، لَا آخُذُهُ أَبَدًا، وَقَدْ طَرَحَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. (رواه مسلم:2090)

هَذِهِ سِيرَتُهُمْ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ، اَلدَّالَّةُ عَلَى كَمَالِ الْمَحَبَّةِ لِمُحَمَّدٍ ، فَإِنَّ مَحَبَّتَهُ لَيْسَتْ دَعْوٰى بِاللِّسَانِ، وَلَكِنَّهَا حَقَائِقُ تَظْهَرُ عِنْدَ تَطْبِيقِ الْأَوَامِرِ، وَاجْتِنَابِ النَّوَاهِي-

أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ-

بَارَكَ اللهُ لِي وَلَكُمْ بِالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ، وَنَفَعَنِي وَإِيَّاكُمْ بِمَا فِيهِ مِنَ الْآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ، أَقُولُ قَوْلِي هَذَا، وَأَسْتَغْفِرُ اللهَ لِي وَلَكُمْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ، فَإِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ.

شَهْرُ ذِي الْقَعْدَةِ

(3) فِتْنَةُ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْحَقِّ الْمُبَينِ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَداً، وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ، وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ، وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَقَدَّرَهُ تَقْدِيراً، أَحْمَدُهُ سُبْحَانَهُ، فَلَهُ الْحَمْدُ كُلُّهُ، أَوَّلُهُ وَآخِرُهُ ظَاهِرُهُ وَبَاطِنُهُ، وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ.

وَأَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، يَقْضِي مَا يَشَاءُ، وَيَحْكُمُ مَا يُرِيدُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُ اللهِ وَرَسُولُهُ، لَمْ يَتْرُكْ خَيْرًا إِلَّا دَلَّ الْأُمَّةَ عَلَيْهِ، وَلَمْ يَدَعْ شَرّاً إِلَّا حَذَّرَهَا مِنْهُ، صَلَّى اللهُ عَلٰي مُحَمَّدٍ وَّعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ أَجْمَعِيْنَ. أَمَّا بَعْدُ! يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ [آل عمران: 102].

أَيُّهَا النَّاسُ! إِنَّ الدُّنْيَا قَدْ آذَنَتْ بِصِرْمٍ وَانْقِضَاءٍ، وَزَوَالٍ وَفَنَاءٍ ﴿اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ﴾، ﴿فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً ۚ فَقَدْ جَآءَ اَشْرَاطُهَا﴾، ﴿وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيبٌ﴾.

فَالسَّاعَةُ قَدِ اقْتَرَبَتْ أَيُّهَا النَّاسُ، وَإِنَّ مَجِيْئَهَا بِظُهُورِ أَشْرَاطِهَا، وَكَثِيرٌ مِّنْ عَلَامَاتِهَا الَّتِي بَيَّنَهَا الرَّسُولُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَكْثَرَ مِنْ بَيَانِ تِلْكَ الْأَشْرَاطِ وَالْعَلَامَاتِ؛ تَحْذِيْراً وَّتَنْبِيْهاً لِّلْأُمَّةِ؛ تَهْيِئَةً وَّإِرْهَاصاً لِّلسَّاعَةِ؛ لِعِظَمِ هَوْلِهَا وَشِدَّةِ خَطَرِهَا ﴿يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمْ إِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيمٌ﴾ (سورة الحج: 1). أَلَا، وَإِنَّ أَعْظَمَ مَا أَخْبَرَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّا يَكُونُ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ،

وَأَشَدَّهُ هَوْلًا خُرُوجُ الدَّجَّالِ، فَمَا كَانَ وَلَا يَكُونُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ أَعْظَمُ فِتْنَةً مِنْهُ وَأَشَدُّ، قَالَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : "مَا بَيْنَ خَلْقِ آدَمَ إِلَى قِيَامِ السَّاعَةِ خَلْقٌ أَكْبَرُ مِنَ الدَّجَّالِ".(رواه مسلم:2946)

وَلَقَدْ بَيَّنَ نَبِيُّنَا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْرَ الدَّجَّالِ بَيَاناً وَّافِياً شَافِياً، فَجَاءَتِ السُّنَنُ وَالْأَخْبَارُ عَنِ النَّبِيِّ الْمُخْتَارِ تَصِفُ عَظِيمَ فِتْنَتِهِ، وَتَنْعَتُ زَمَنَ خُرُوجِهِ، وَتُبَيِّنُ لِلنَّاسِ الْمَخْرَجَ وَالْمَلْجَأَ مِنْ شَرِّهِ وَفِتْنَتِهِ. «عَنِ النَّوَّاسِ بْنِ سَمْعَانَ ، قَالَ : ذَكَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدَّجَّالَ فَقَالَ: إِنْ يَّخْرُجْ وَأَنَا فِيكُمْ فَأَنَا حَجِيجُهُ دُونَكُمْ، وَإِنْ يَّخْرُجْ وَلَسْتُ فِيكُمْ فَامْرُؤٌ حَجِيجُ نَفْسِهِ، وَاللهُ خَلِيفَتِي عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ.(رواه مسلم: 2937).

بَعْضُ التَّصْرِيحَاتِ عَنِ الدَّجَّالِ

اَلْأَوَّلُ: كَانَ الدَّجَّالُ مَوْجُودًا فِي الْعَهْدِ النَّبَوِيِّ وَأَنَّهُ مَحْبُوسٌ فِي بَعْضِ الْجَزَائِرِ كَمَا هُوَ مُقْتَضَى حَدِيثِ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ فِي قِصَّةِ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ الَّذِي أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ (2942)

اَلثَّانِيْ: اَلدَّجَّالُ يَخْرُجُ عِنْدَ فَتْحِ الْمُسْلِمِينَ "اَلْقُسْطَنْطِينِيَّةَ".

اَلثَّالِثُ: سَبَبُ خُرُوجِ الدَّجَّالِ مَا أَخْرَجَ مُسْلِمٌ(2932) فِي حَدِيثِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا مَرْفُوْعًا " إِنَّمَا يَخْرُجُ مِنْ غَضْبَةٍ يَغْضَبُهَا.

وَالرَّابِعُ: يَخْرُجُ الدَّجَّالُ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ جَزْمًا أَوْ مِنْ خُرَاسَانَ أَوْ مِنْ أَصْبَهَانَ.

وَالْخَامِسُ: صِفَةُ الدَّجَّالِ كَمَا فِي مُسْلِمٍ(2937)إِنَّهُ شَابٌّ قَطَطٌ، عَيْنُهُ

طَافِئَةٌ، كَأَنِّي أُشَبِّهُهُ بِعَبْدِ الْعُزَّى بْنِ قَطَنٍ، وَفِي الْبُخَارِيِّ (4402)وَإِنَّهُ أَعْوَرُ عَيْنِ الْيُمْنَى، كَأَنَّ عَيْنَهُ عِنَبَةٌ طَافِيَةٌ . وَفِي سُنَنِ ابْنِ مَاجَهْ (4077)وَإِنَّهُ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ : كَافِرٌ، يَقْرَؤُهُ كُلُّ مُؤْمِنٍ كَاتِبٍ أَوْ غَيْرِ كَاتِبٍ.

وَالسّادِسُ: يَمْكُثُ الدَّجَّالُ أَرْبَعِينَ يَوْمًا كَمَا فِي رِوَايَةِ مُسْلِمٍ(2937) قُلْنَا : يَا رَسُولَ اللهِ، وَمَا لَبْثُهُ فِي الأَرْضِ ؟ قَالَ: أَرْبَعُونَ يَوْمًا، يَوْمٌ كَسَنَةٍ، وَيَوْمٌ كَشَهْرٍ، وَيَوْمٌ كَجُمُعَةٍ، وَسَائِرُ أَيَّامِهِ كَأَيَّامِكُمْ.

وَالسَّابِعُ: وَأَمَّا الَّذِي يَدَّعِيهِ فَإِنَّهُ يَخْرُجُ أَوَّلًا، فَيَدَّعِي الإِيمَانَ والصَّلاحَ ثُمَّ يَدَّعِي النُّبُوَّةَ ثُمَّ يَدَّعِي الإِلَهِيَّةَ.

وَالثَّامِنُ:مَا يَظْهَرُ عَلَى يَدِهِ مِنَ الْخَوَارِقِ فَقَدْ رُوِيَ عَنْ حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الدَّجَّالِ : "إِنَّ مَعَهُ مَاءً وَنَارًا، فَنَارُهُ مَاءٌ بَارِدٌ، وَمَاؤُهُ نَارٌ ". (رواه البخاري:3130) وَفِي رِوَايَةٍ لَهُ (7122)إِنَّ مَعَهُ جَبَلَ خُبْزٍ، وَنَهَرَ مَاءٍ، وَعَنْدَ مُسْلِمٍ:2937)فَيَأْمُرُ السَّمَاءَ فَتُمْطِرُ، وَالأَرْضَ فَتُنْبِتُ، فَتَرُوحُ عَلَيْهِمْ سَارِحَتُهُمْ أَطْوَلَ مَا كَانَتْ ذُرًى ، وَأَسْبَغَهُ ضُرُوعًا، وَأَمَدَّهُ خَوَاصِرَ.. ثُمَّ يَدْعُو رَجُلًا مُمْتَلِئًا شَبَابًا، فَيَضْرِبُهُ بِالسَّيْفِ، فَيَقْطَعُهُ جَزْلَتَيْنِ ، رَمْيَةَ الْغَرَضِ ، ثُمَّ يَدْعُوهُ، فَيُقْبِلُ، وَيَتَهَلَّلُ وَجْهُهُ يَضْحَكُ، .

وَالتَّاسِعُ: يَهْلِكُ الدَّجّالُ بَعْدَ ظُهُورِهِ عَلَى الأَرْضِ كُلِّهَا إِلَّا أَرْبَعَ مَسَاجِدَ : مَسْجِدَ الْحَرَامِ، وَمَسْجِدَ الْمَدِينَةِ، وَالطُّورِ، وَمَسْجِدَ الأَقْصَى كَمَا عِنْدَ أَحْمَدَ (23684) . فَيَنْزِلُ عِيسَى عِنْدَ الْمَنَارَةِ الْبَيْضَاءِ شَرْقِيَّ دِمَشْقَ، فَيُدْرِكُهُ عِنْدَ بَابِ اللُّدِّ الشَّرْقِيِّ فَيَقْتُلُهُ. (رواه ابن ماجه:4077)

وَالْعَاشِرُ: اَلْوِقَايَةُ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ فَقَدْ رُوِيَ عَنِ النَّوَّاسِ بْنِ سَمْعَانَ الْكِلَابِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ : ذَكَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدَّجَّالَ فَقَالَ : فَمَنْ أَدْرَكَهُ مِنْكُمْ فَلْيَقْرَأْ عَلَيْهِ فَوَاتِحَ سُورَةِ الْكَهْفِ ؛ فَإِنَّهَا جِوَارُكُمْ مِنْ فِتْنَتِهِ ".(رواه أبو داود:4321) وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو فِي الصَّلَاةِ : " اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَفِتْنَةِ الْمَمَاتِ.(رواه البخاري: 832) وَعَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : "مَنْ حَفِظَ عَشْرَ آيَاتٍ مِنْ أَوَّلِ سُورَةِ الْكَهْفِ عُصِمَ مِنَ الدَّجَّالِ".(رواه مسلم:809)(مُلَخَّصٌ مِنْ فَتْحِ الْبَارِي: كِتَابُ الْفِتَنِ | بَابُ ذِكْرِ الدَّجَّالِ).

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ يَاْتِيَ رَبُّكَ اَوْ يَاْتِيَ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ ؕ يَوْمَ يَاْتِيْ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا اِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ اَوْ كَسَبَتْ فِيْٓ اِيْمَانِهَا خَيْرًا ؕ قُلِ انْتَظِرُوْٓا اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ.(سورة الأنعام:158) بَارَكَ اللهُ لِي وَلَكُمْ بِالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ، وَنَفَعَنِي وَإِيَّاكُمْ بِمَا فِيهِ مِنَ الْآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ، أَقُولُ قَوْلِي هَذَا، وَأَسْتَغْفِرُ اللهَ لِي وَلَكُمْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ، فَإِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ.

شَهْرُ ذِي الْقَعْدَةِ

(4)حَجّةُ الْوَدَاعِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ، لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ ۚ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ، هُوَ الْاَوَّلُ وَ الْاٰخِرُ وَ الظَّاهِرُ وَ الْبَاطِنُ ۚ وَ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ، هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ؕ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَ مَا يَعْرُجُ فِيْهَا ؕ وَ هُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ، لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ اِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ، يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَ يُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ؕ وَ هُوَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ، صَلَّى اللهُ عَلٰي مُحَمَّدٍ وَّعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ أَجْمَعِيْنَ.أَمَّا بَعْدُ! يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَ لَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ [آل عمران:102]

أَيُّهَا النَّاسُ ! حَجَّةُ الْوَدَاعِ هِيَ أَوَّلُ وَآخِرُ حَجَّةٍ حَجَّهَا رَسُولُ اللهِ ﷺ بَعْدَ فَتْحِ مَكَّةَ، وَخَطَبَ فِيهَا خُطْبَةَ الْوَدَاعِ الَّتِي تَضَمَّنَتْ نَصَائِحَ قَيِّمَةً. وَنَزَلَتْ فِيْهَا هَذِهِ الْآيَةُ " اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَ اَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَ رَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا "(سورة المائدة:3) سُمِّيَتْ حَجَّةَ الْوَدَاعِ بِهَذَا الْاِسْمِ لِأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّم وَدَّعَ النَّاسَ فِيهَا، وَعَلَّمَهُمْ فِي خُطْبَتِهِ فِيهَا أَمْرَ دِينِهِمْ، وَأَوْصَاهُمْ بِتَبْلِيغِ الشَّرْعِ فِيهَا إِلَى مَنْ غَابَ عَنْهَا.فِي الْخَامِسِ وَالْعِشْرِينَ مِنْ شَهْرِ ذِي الْقَعْدَةِ مِنَ السَّنَةِ الْعَاشِرَةِ لِلْهِجْرَةِ أَعْلَنَ الرَّسُولُ مُحَمَّدٌ ﷺ عَنْ عَزْمِهِ زِيَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَاجّاً، فَخَرَجَ مَعَهُ

حَوَالَيْ مِئَةِ أَلْفٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ، وَفِي الْيَوْمِ التَّاسِعِ تَوَجَّهَ إِلَى عَرَفَةَ فَصَلَّى فِيهَا الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ جَمْعَ تَقْدِيمٍ فِي وَقْتِ الظُّهْرِ، ثُمَّ خَطَبَ خُطْبَتَهُ الَّتِي سُمِّيَتْ فِيمَا بَعْدُ خُطْبَةَ الْوَدَاعِ:

فَقَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، أَتَدْرُونَ فِي أَيِّ يَوْمٍ أَنْتُمْ ؟ وَفِي أَيِّ شَهْرٍ أَنْتُمْ ؟ وَفِي أَيِّ بَلَدٍ أَنْتُمْ ؟ " قَالُوا : فِي يَوْمٍ حَرَامٍ وَشَهْرٍ حَرَامٍ وَبَلَدٍ حَرَامٍ. قَالَ : " فَإِنَّ دِمَاءَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ وَأَعْرَاضَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ، كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هٰذَا فِي شَهْرِكُمْ هٰذَا فِي بَلَدِكُمْ هٰذَا إِلٰى يَوْمِ تَلْقَوْنَهُ ". ثُمَّ قَالَ : " اِسْمَعُوا مِنِّي تَعِيشُوا، أَلَا لَا تَظْلِمُوا، أَلَا لَا تَظْلِمُوا، أَلَا لَا تَظْلِمُوا، إِنَّهُ لَا يَحِلُّ مَالُ امْرِئٍ إِلَّا بِطِيبِ نَفْسٍ مِنْهُ، أَلَا وَإِنَّ كُلَّ دَمٍ وَمَالٍ وَمَأْثَرَةٍ، كَانَتْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ تَحْتَ قَدَمِي هَذِهِ إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَإِنَّ أَوَّلَ دَمٍ يُوضَعُ دَمُ رَبِيعَةَ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، كَانَ مُسْتَرْضِعًا فِي بَنِي لَيْثٍ، فَقَتَلَتْهُ هُذَيْلٌ، أَلَا وَإِنَّ كُلَّ رِبًا كَانَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوعٌ، وَإِنَّ اللهَ قَضَى أَنَّ أَوَّلَ رِبًا يُوضَعُ رِبَا الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، لَكُمْ رُءُوسُ أَمْوَالِكُمْ ؛ لَا تَظْلِمُونَ، وَلَا تُظْلَمُونَ، أَلَا وَإِنَّ الزَّمَانَ قَدِ اسْتَدَارَ كَهَيْئَتِهِ يَوْمَ خَلَقَ اللهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ ". ثُمَّ قَرَأَ : { إِنَّ عِدَّةَ الشُّهُورِ عِنْدَ اللهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِي كِتَابِ اللهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ مِنْهَا أَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ذٰلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ فَلَا تَظْلِمُوا فِيهِنَّ أَنْفُسَكُمْ }، " أَلَا لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا، يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ، أَلَا إِنَّ الشَّيْطَانَ قَدْ أَيِسَ أَنْ يَعْبُدَهُ الْمُصَلُّونَ، وَلَكِنْ فِي التَّحْرِيشِ بَيْنَكُمْ، فَاتَّقُوا اللهَ فِي النِّسَاءِ ؛ فَإِنَّهُنَّ عِنْدَكُمْ عَوَانٍ لَا يَمْلِكْنَ لِأَنْفُسِهِنَّ شَيْئًا، وَإِنَّ لَهُنَّ عَلَيْكُمْ وَلَكُمْ عَلَيْهِنَّ حَقًّا : أَنْ لَا يُوطِئْنَ فُرُشَكُمْ أَحَدًا غَيْرَكُمْ، وَلَا يَأْذَنَّ فِي

بُيُوتِكُمْ لِأَحَدٍ تَكْرَهُونَهُ، فَإِنْ خِفْتُمْ نُشُوزَهُنَّ فَعِظُوهُنَّ، وَاهْجُرُوهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ، وَاضْرِبُوهُنَّ ضَرْبًا غَيْرَ مُبَرِّحٍ ".وَلَهُنَّ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ، وَإِنَّمَا أَخَذْتُمُوهُنَّ بِأَمَانَةِ اللهِ، وَاسْتَحْلَلْتُمْ فُرُوجَهُنَّ بِكَلِمَةِ اللهِ، وَمَنْ كَانَتْ عِنْدَهُ أَمَانَةٌ فَلْيُؤَدِّهَا إِلَى مَنِ ائْتَمَنَهُ عَلَيْهَا ". وَبَسَطَ يَدَيْهِ، فَقَالَ : " أَلَا هَلْ بَلَّغْتُ أَلَا هَلْ بَلَّغْتُ أَلَا هَلْ بَلَّغْتُ ؟ " ثُمَّ قَالَ : " لِيُبَلِّغِ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ ؛ فَإِنَّهُ رُبَّ مُبَلَّغٍ أَسْعَدُ مِنْ سَامِعٍ ".(رَوَاهُ أَحْمَدُ:20695)

أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ

﴿ وَأَطِيعُوا اللهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَاحْذَرُوا فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوا أَنَّمَا عَلَىٰ رَسُولِنَا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴾ [المائدة: 92]. بَارَكَ اللهُ لِي وَلَكُمْ بِالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ، وَنَفَعَنِي وَإِيَّاكُمْ بِمَا فِيهِ مِنَ الْآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ، أَقُولُ قَوْلِي هَذَا، وَأَسْتَغْفِرُ اللهَ لِي وَلَكُمْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ، فَإِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ.

شَهْرُ ذِي الْحِجَّةِ

(1) فَضَائِلُ الْحَجِّ وَأَعْمَالُ عَشْرِ ذِي الْحِجَّةِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي فَرَضَ الْحَجَّ إِلٰى بَيْتِهِ الْحَرَامِ عَلٰى عِبَادِهِ، وَرَتَّبَ عَلَى ذٰلِكَ جَزِيلَ الْأَجْرِ وَوَافِرَ الْإِنْعَامِ، وَمَنْ حَجَّ لِلّٰهِ فَلَمْ يَرْفُثْ وَلَمْ يَفْسُقْ رَجَعَ كَيَوْمٍ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ، نَقِيّاً مِنَ الذُّنُوبِ وَالْآثَامِ، وَالْحَجُّ الْمَبْرُورُ لَيْسَ لَهٗ جَزَاءٌ إِلَّا الْجَنَّةُ دَارُ السَّلَامِ، وَأَشْهَدُ أَنَّ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيكَ لَهُ، ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهٗ وَرَسُولُهُ، وَصَفِيُّهٗ مِنْ خَلْقِهِ، وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا. أَمَّا بَعْدُ! يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ.

عِبَادَ اللّٰهِ! قَالَ اللّٰهُ سُبحانَهٗ وَتَعَالٰى: ﴿ وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ البَيتِ مَنِ استَطَاعَ إِلَيهِ سَبِيْلاً ، وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِينَ ﴾ [آل عمران:] قَالَ ابْنُ الْكَثِيرِ رَحِمَهُ اللّٰهُ: هٰذِهِ آيَةُ وُجُوبِ الْحَجِّ عِنْدَ الْجُمْهُورِ. وَقَدْ وَرَدَتِ الْأَحَادِيْثُ الْمُتَعَدِّدَةُ بِأَنَّهٗ أَحدُ أَرْكَانِ الْإِسْلَامِ وَدَعَائِمِهٖ وَقَوَاعِدِهِ، وَأَجْمَعَ الْمُسْلِمُونَ عَلَى ذٰلِكَ إِجْمَاعًا ضَرُورِيًّا، وَإِنَّمَا يَجِبُ عَلَى الْمُكَلَّفِ الْمُسْتَطِيْعِ فِي الْعُمْرِ مَرَّةً وَاحِدَةً بِالنَّصِّ وَالْإِجْمَاعِ. قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : " بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلٰى خَمْسٍ : شَهَادَةِ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، وَإِقَامِ الصَّلَاةِ، وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ، وَالْحَجِّ، وَصَوْمِ رَمَضَانَ ". (رواه البخاري: 8)

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ : خَطَبَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : " أَيُّهَا النَّاسُ، قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الْحَجَّ فَحُجُّوا ". فَقَالَ رَجُلٌ : أَكُلَّ

عَامٍ يَا رَسُولَ اللهِ ؟ فَسَكَتَ حَتَّى قَالَهَا ثَلَاثًا، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : " لَوْ قُلْتُ نَعَمْ ؛ لَوَجَبَتْ، وَلَمَا اسْتَطَعْتُمْ ". ثُمَّ قَالَ : " ذَرُونِي مَا تَرَكْتُكُمْ .(رواه مسلم :1337)

عِبَادَ الله! إِنَّ فَضْلَ الْحَجِّ عَظِيمٌ وَأَجْرُهُ كَبِيرٌ، وَهُوَ يَجْمَعُ بَينَ الْعِبَادَةِ الْبَدَنِيَّةِ وَالْمَادِّيَّةِ، وَالْأَحَادِيثُ فِي فَضْلِهِ وَعَظِيمِ أَجْرِهِ وَأَثَرِهِ كَثِيرَةٌ، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : " مَنْ حَجَّ لِلَّهِ فَلَمْ يَرْفُثْ وَلَمْ يَفْسُقْ رَجَعَ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ ".(رواه البخاري :1521) وَسُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ ؟ قَالَ : " إِيمَانٌ بِاللهِ وَرَسُولِهِ ". قِيلَ : ثُمَّ مَاذَا ؟ قَالَ : " جِهَادٌ فِي سَبِيلِ اللهِ ". قِيلَ : ثُمَّ مَاذَا ؟ قَالَ : " حَجٌّ مَبْرُورٌ ".(رواه البخاري: 1519) وقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : " تَابِعُوا بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ ؛ فَإِنَّهُمَا يَنْفِيَانِ الْفَقْرَ، وَالذُّنُوبَ، كَمَا يَنْفِي الْكِيرُ خَبَثَ الْحَدِيدِ، وَالذَّهَبِ، وَالْفِضَّةِ، وَلَيْسَ لِلْحَجَّةِ الْمَبْرُورَةِ ثَوَابٌ إِلَّا الْجَنَّةُ ". (رواه الترمذي :810) وَقَالَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، : " مَا مِنْ يَوْمٍ أَكْثَرَ مِنْ أَنْ يُعْتِقَ اللهُ فِيهِ عَبْدًا مِنَ النَّارِ مِنْ يَوْمِ عَرَفَةَ، وَإِنَّهُ لَيَدْنُو، ثُمَّ يُبَاهِي بِهِمُ الْمَلَائِكَةَ، فَيَقُولُ : مَا أَرَادَ هَؤُلَاءِ .(رواه مسلم :1348)

عِبَادَ الله! أَيَّامُ عَشْرِ ذِي الْحِجَّةِ وَلَيَالِيهَا أَيَّامٌ شَرِيفَةٌ وَمُفَضَّلَةٌ، يُضَاعَفُ الْعَمَلُ فِيهَا، وَيُسْتَحَبُّ فِيهَا الِاجْتِهَادُ فِي الْعِبَادَةِ، وَزِيَادَةُ عَمَلِ الْخَيْرِ وَالْبِرِّ بِشَتَّى أَنْوَاعِهِ، فَالْعَمَلُ الصَّالِحُ فِي هٰذِهِ الْأَيَّامِ أَفْضَلُ مِنَ الْعَمَلِ الصَّالِحِ فِيمَا سِوَاهَا مِنْ بَاقِي أَيَّامِ السَّنَةِ. فَقَدْ أَقْسَمَ اللهُ تَعَالَى بِهَا فِي الْقُرْآنِ حَيْثُ قَالَ: بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ وَ الْفَجْرِ ۙ وَلَيَالٍ عَشْرٍ .(سورة

الفجر:1،2)

وَرُوِيَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "مَا مِنْ أَيَّامٍ، اَلْعَمَلُ الصَّالِحُ فِيهَا أَحَبُّ إِلَى اللهِ مِنْ هٰذِهِ الْأَيَّامِ". يَعْنِي أَيَّامَ الْعَشْرِ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللهِ، وَلَا الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللهِ؟ قَالَ: "وَلَا الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللهِ، إِلَّا رَجُلٌ خَرَجَ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ فَلَمْ يَرْجِعْ مِنْ ذٰلِكَ بِشَيْءٍ". (رواه البخاري:2438)وَعَنْ أَبِي قَتَادَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: :صِيَامُ يَوْمِ عَرَفَةَ أَحْتَسِبُ عَلَى اللهِ أَنْ يُكَفِّرَ السَّنَةَ الَّتِي قَبْلَهُ، وَالسَّنَةَ الَّتِي بَعْدَهُ، وَصِيَامُ يَوْمِ عَاشُورَاءَ أَحْتَسِبُ عَلَى اللهِ أَنْ يُكَفِّرَ السَّنَةَ الَّتِي قَبْلَهُ".(رواه مسلم:1162) وَعَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "إِذَا دَخَلَتِ الْعَشْرُ، وَأَرَادَ أَحَدُكُمْ أَنْ يُضَحِّيَ فَلَا يَمَسَّ مِنْ شَعَرِهِ وَبَشَرِهِ شَيْئًا". (رواه مسلم: 1977)

أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيطَانِ الرَّجِيمِ: ﴿اَلْحَجُّ أَشهُرٌ مَعلُومَاتٌ فَمَنْ فَرَضَ فِيهِنَّ الحَجَّ فَلاَ رَفَثَ وَلاَ فُسُوقَ وَلاَ جِدَالَ فِي الْحَجِّ وَمَا تَفْعَلُوا مِن خَيرٍ يَعْلَمْهُ اللهُ وَتَزَوَّدُوا فَإِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوَى وَاتَّقُونِ يَا أُولِي الْأَلبَابِ﴾ [البقرة: 197].

أَقُولُ قَولِي هَذَا وأَستَغْفِرُ اللهَ العَظِيمَ لِيْ وَلَكُمْ فَاسْتَغْفِرُوْهُ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ.

شَهرُ ذِي الحِجَّةِ

(2) فَضَائِلُ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَا مَانِعَ لِمَا وَهَبَ، وَلَا مُعْطِيَ لِمَا سَلَبَ، هَيَّأَ قُلُوبَ أَوْلِيَائِهِ لِلْإِيمَانِ وَكَتَبَ وَسَهَّلَ لَهُمْ فِي جَانِبِ طَاعَتِهِ كُلَّ نَصَبٍ، فَلَمْ يَجِدُوا فِي سَبِيلِ خِدْمَتِهِ أَدْنَى تَعَبٍ. أَحْمَدُهُ عَلٰى مَا مَنَحَنَا مِنْ فَضْلِهِ وَوَهَبَ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، هَزَمَ الْأَحْزَابَ وَغَلَبَ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ الَّذِي اصْطَفَاهُ اللهُ وَانْتَخَبَ، صَلَّى اللهُ عَلٰي مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَ صَحْبِهِ الَّذِينَ اكْتَسَبُوا فِي الدِّينِ أَعْلٰى فَخْرٍ وَمُكْتَسَبٍ، وَعَلَى التَّابِعِينَ لَهُمْ بِإِحْسَانٍ مَا أَشْرَقَ النَّجْمُ وَغَرَبَ، وَسَلَّمَ تَسْلِيماً. أَمَّا بَعْدُ:

فَاتَّقُوا اللهَ يا مُؤمِنُونَ، فَلا نَجَاةَ لَنا إلاَّ بِتَقْوى اللهِ وَذٰلِكَ بِفِعْلِ أَوَامِرِ رَبِّنَا وَاجْتِنَابِ نَوَاهِيهِ. " وَمَنْ يُّطِعِ اللهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا. (سورة الأحزاب: 71)

أَيُّهَا الْمُسْلِمُونَ! اِصْطَفَى اللهُ لِهٰذِهِ الْأُمَّةِ خَيْرَ الرُّسُلِ، وَاخْتَارَ – سُبْحَانَهُ – لِصُحْبَةِ نَبِيِّهٖ خَيْرَ رِجَالٍ فِي أُمَّتِهٖ لَا كَانَ وَلَا يَكُونُ مِثْلَهُمْ، غَفَرَ اللهُ ذَنْبَهُمْ وَرَفَعَ مَكَانَتَهُمْ وَرَضِيَ عَنْهُمْ بِإِيمَانِهِمْ وَإِخْلَاصِهِمْ وَصُحْبَتِهِمْ وَصِدْقِ نُصْرَتِهِمْ لِلنَّبِيِّ – صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ – عَزَّ وَجَلَّ : وَالسَّابِقُونَ الْأَوَّلُونَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ وَالَّذِينَ اتَّبَعُوهُمْ بِإِحْسَانٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي تَحْتَهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا . [التَّوْبَةِ: 100].

إِخْوَةَ الْإِسْلَامِ! حَدِيثُنَا الْيَوْمَ إِنْ شَاءَ اللهُ تَعَالَى عَنْ عَظِيمِ الْيَدِ كَرِيمِ النَّفْسِ وَهُوَ أَبُوعَبْدِ اللهِ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ، اَلْقُرَشِيُّ الْمَدَنِيُّ الْأُمَوِيُّ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ، وَثَالِثُ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ، وَصَاحِبُ الْهِجْرَتَيْنِ، وَمُجَهِّزُ جَيْشِ الْعُسْرَةِ وَمُشْتَرِي بِئْرِ رُومَةَ، وَأَحَدُ الْعَشَرَةِالْمُبَشَّرَةِ بِالْجَنَّةِ، وَأَحَدُ السِّتَّةِ أَصْحَابِ الشُّورَى الَّذِينَ أَخْبَرَ عُمَرُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ مَاتَ وَهُوَ عَنْهُمْ رَاضٍ، وُلِدَ بَعْدَ الْفِيلِ بِستِّ سِنِينَ، أَسْلَمَ فِي أَوَّلِ الْإِسْلَامِ عَلَى يَدَيْ أَبِي بَكْرٍ قَبْلَ دُخُولِ رَسُولِ اللهِ ﷺ فِي دَارِ الْأَرْقَمِ، وَهَاجَرَ إِلَى الْحَبَشَةِ الْهِجْرَتَيْنِ وَلَمْ يَشْهَدْ بَدْرًا لِتَخَلُّفِهِ عَلَى تَمْرِيضِ زَوْجَتِهِ رُقَيَّةَ بِنْتِ رَسُولِ اللهِ ﷺ، وَضَرَبَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ فِيهَا بِسَهْمٍ، وَلَمْ يَشْهَدْ بِالْحُدَيْبِيَةِ بَيْعَةَ الرِّضْوَانِ لِأَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ بَعَثَهُ إِلَى مَكَّةَ فِي أَمْرِ الصُّلْحِ. فَلَمَّا كَانَتِ الْبَيْعَةُ ضَرَبَ النَّبِيُّ ﷺ يَدَهُ عَلَى يَدِهِ وَقَالَ: هَذِهِ لِعُثْمَانَ، وَسُمِّيَ ذَا النُّورَيْنِ لِجَمْعِهِ بَيْنَ بِنْتَيْ رَسُولِ اللهِ ﷺ رُقَيَّةَ وَأُمِّ كُلْثُومٍ، وَاحِدَةً بَعْدَ أُخْرَى، قَالَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا : كُنَّا نَقُولُ فِي زَمَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا نَعْدِلُ بِأَبِي بَكْرٍ أَحَدًا، ثُمَّ عُمَرَ، ثُمَّ عُثْمَانَ، ثُمَّ نَتْرُكُ أَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نُفَاضِلُ بَيْنَهُمْ.(رواه أبو داود:4627) وَقَالَ الذَّهَبِيُّ رَحِمَهُ اللهُ فِي السِّيَرِ: صَحَّ مِنْ وُجُوهٍ، أَنَّ عُثْمَانَ قَرَأَ الْقُرْآنَ كُلَّهُ فِي رَكْعَةٍ. وَعَنْ أَنَسِ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَعِدَ أُحُدًا، وَأَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ، وَعُثْمَانُ، فَرَجَفَ بِهِمْ، فَقَالَ : " اُثْبُتْ أُحُدُ ؛ فَإِنَّمَا عَلَيْكَ نَبِيٌّ، وَصِدِّيقٌ، وَشَهِيدَانِ ".(رواه البخاري: 3675)

وَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ : " أَلَا أَسْتَحْيِي مِنْ رَجُلٍ تَسْتَحْيِي مِنْهُ الْمَلَائِكَةُ ".(رواه مسلم: 2401) جَمَعَ عُثْمَانُ رَضِىَ اللهُ عَنْهُ الْقُرْآنَ فِي حَرْفٍ وَاحِدٍ فِي عَهْدِهِ بَعْدَ مَا جَمَعَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فِي سَبْعَةِ أَحْرُفٍ لِاخْتِلَافِ النَّاسِ فِي سَبْعَةِ أَحْرُفٍ، وَفِي ذَلِكَ الْحَرْفِ الْوَاحِدِ. اَلْقِرَاءَةُ السَبْعَةُ وَالْعَشَرَةُ وَأَمَرَ عُثْمَانُ بِمَا سِوَاهُ مِنَ الْقُرْآنِ فِي كُلِّ صَحِيفَةٍ، أَوْ مُصْحَفٍ أَنْ يُحْرَقَ.(كَمَا فِي رِوَايَةِ الْبُخَارِيّ:4987،وَنَشْرِ الْقِرَاءَاتِ الْعَشْرِ لِابْنِ الْجَزَرِيّ:192/1)

بُوْيِعَ لَهُ بِالْخِلَافَةِ بَعْدَ دَفْنِ عُمَرَ بِثَلَاثَةِ أَيَّامٍ، وَذٰلِكَ غُرَّةُ الْمُحَرَّمِ سَنَةَ أَرْبَعٍ وَّ عِشْرِينَ ، وَقُتِلَ مَظْلُومًا فِي ذِي الْحِجَّةِ سَنَةَ خَمْسٍ وَّثَلَاثِينَ وَهُوَ ابْنُ اثْنَتَيْنِ وَثَمَانِينَ سَنَةً ، وَكَانَتْ خِلَافَتُهُ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ سَنَةً إِلَّا أَيَّامًا. لَهُ مِائَةٌ وَّسِتَّةٌ وَأَرْبَعُونَ حَدِيثًا. قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ سَلَامٍ: لَقَدْ فَتَحَ النَّاسُ عَلَى أَنْفُسِهِمْ بِقَتْلِ عُثْمَانَ بَابَ فِتْنَةٍ لَا يُغْلَقُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ.(الإصابة 377/4، سير أعلام النبلاء: 400/2)

أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيطَانِ الرَّجِيمِ

اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُوْنَ مَآ اَنْفَقُوْا مَنًّا وَّ لَآ اَذًى ۙ لَّهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ-(سوره البقرة:262)

أَقُولُ قَوْلِي هَذَا وأَسْتَغْفِرُ اللهَ العَظِيمَ لِيْ وَلَكُمْ فَاسْتَغْفِرُوْهُ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ .

شَهْرُ ذِي الْحِجَّةِ

(3)تَرْبِيَةُ الْأَوْلَادِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَظِيمِ الْعَطَاءِ، اَلْوَاهِبِ الْمُتَفَضِّلِ عَلٰى عِبَادِهِ بِنِعْمَةِ الأَبْنَاءِ، سُبْحَانَهُ أَمَرَ بِتَرْبِيَتِهِمْ وَرِعَايَتِهِمْ كَيْ يَكُونُوا أَتقِيَاءَ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، يَهَبُ لِمَنْ يَّشَاءُ إِنَاثًا وَّيَهَبُ لِمَنْ يَّشَاءُ الذُّكُورَ، أَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَّإِنَاثًا وَيَجْعَلُ مَنْ يَّشَاءُ عَقِيمًا إِنَّهُ عَلِيمٌ قَدِيرٌ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُولُهُ الأَمِينُ، أَحْسَنُ الْمُرَبِّينَ، وَأَكْمَلُ النَّاسِ رِعَايَةً لأَبْنَائِهِ أَجْمَعِينَ. صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَمَنْ سَارَ عَلَى نَهْجِهِ، وَدَعَا بِدَعْوَتِهِ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ.

أَمَّا بَعْدُ! يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ قُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ۙ يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا. وَاعْلَمُوا رَحِمَكُمُ اللّٰهُ تَعَالَى، أَنَّ مِنْ فِطْرَةِ اللّٰهِ سُبْحَانَهُ الَّتِي فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا، وَجَبَلَهُمْ عَلَى الِاهْتِمَامِ بِهَا، حُبَّ الأَبْنَاءِ وَرِعَايَتَهُمْ، وَالْبَذْلَ لِتَرْبِيَتِهِمْ وَالْعِنَايَةَ بِهِمْ، فَهُمْ زَهْرَةُ الدُّنْيَا وَزِينَتُهَا، وَجَمَالُ الْحَيَاةِ وَبَهْجَتُهَا، "اَلْمَالُ وَالْبَنُونَ زِينَةُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا.(سورة الكهف: 46)، كَمَا تَدُلُّ عَلَيْهِ قِصَّةُ أُمِّ مُوسَى ـ عَلَيْهِمَا السَّلامُ ـ حِينَ أَمَرَهَا اللّٰهُ تَعَالَى بِإِلْقَائِهِ فِي الْيَمِّ، فَهِيَ مَعَ يَقِينِهَا بِحِفْظِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَرِعَايَتِهِ الْكَامِلَةِ لَهُ، إِلاَّ أَنَّهَا أَخَذَتْ بِأَسْبَابِ نَجَاتِهِ، وَاجْتَهَدَتْ فِي مُرَاقَبَةِ سَيْرِ رِحْلَتِهِ، فَأَوْعَزَتْ إِلَى أُخْتِهِ أَنْ تَقُصَّ أَثَرَهُ، (وَقَالَتْ لِأُخْتِهِ قُصِّيهِ فَبَصُرَتْ بِهِ عَن جُنُبٍ وَّهُمْ لَا

يَشْعُرُونَ)(سورة القصص:11)

أَيُّهَا الْمُؤْمِنُونَ: إِنَّ الْأَبْنَاءَ نِعْمَةٌ عَظِيمَةٌ، وَمِنْحَةٌ رَبَّانِيَّةٌ كَرِيمَةٌ، وَصَدَقَةٌ جَارِيَةٌ كَمَا جَاءَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "إِذَا مَاتَ الإِنْسَانُ، انْقَطَعَ عَنْهُ عَمَلُهُ إِلَّا مِنْ ثَلَاثَةٍ ؛ إِلَّا مِنْ صَدَقَةٍ جَارِيَةٍ، أَوْ عِلْمٍ يُنْتَفَعُ بِهِ، أَوْ وَلَدٍ صَالِحٍ يَدْعُو لَهُ.(رواه مسلم:1631) فَوَجَبَ عَلَى الْمَرْءِ أَنْ يَرْعَى حَقَّ اللهِ تَعَالَى فِيهِمْ، وَلَيْسَتِ الرِّعَايَةُ الْحَقِيقِيَّةُ لَهُمْ فِي تَوْفِيرِ الْمَطْعُومِ وَالْمَشْرُوبِ وَالثِّيَابِ فَحَسْبُ، بَلْ تَتَعَدَّاهُ إِلَى تَأْدِيبِهِمْ أَحْسَنَ الْآدَابِ، وَصَوْنِهِمْ بِمَا جَاءَتْ بِهِ السُّنَّةُ وَالْكِتَابُ، فَعَنِ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ: قَالَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "كُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ. (رواه البخاري:893) وَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "مُرُوا أَوْلَادَكُمْ بِالصَّلَاةِ وَهُمْ أَبْنَاءُ سَبْعِ سِنِينَ، وَاضْرِبُوهُمْ عَلَيْهَا وَهُمْ أَبْنَاءُ عَشْرٍ، وَفَرِّقُوا بَيْنَهُمْ فِي الْمَضَاجِعِ". (رواه ابو داود: 495) وَقَالَ اللهُ تَعَالَى:" يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُوا أَنفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ نَارًا .(سورة التحريم:6)، وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "كَفَى بِالْمَرْءِ إِثْمًا أَنْ يُضَيِّعَ مَنْ يَقُوتُ.(رواه أبو داود:1692) فَلَوْ كَانَ الْهَمُّ الْوَحِيدُ فِي التَّرْبِيَةِ أَنْ يَأْكُلَ الْأَبْنَاءُ وَيَشْرَبُوا، لَمَا وَجَدْنَا هٰذِهِ التَّوْجِيهَاتِ الرَّبَّانِيَّةَ، وَلَمَا رَأَيْنَا هٰذِهِ الرِّعَايَةَ النَّبَوِيَّةَ.

أَيُّهَا الْمُسْلِمُونَ! لَنَا فِي الأَنْبِيَاءِ ـ عَلَيْهِمْ صَلَوَاتُ اللهِ وَسَلَامُهُ ـ فِي تَرْبِيَتِهِمْ لِأَبْنَائِهِمْ، الْأُسْوَةُ الْحَسَنَةُ، فَهَا هُمْ يَتَضَرَّعُونَ إِلَى اللهِ تَعَالَى بِالدُّعَاءِ أَنْ يُصْلِحَ أَبْنَاءَهُمْ حَتَّى قَبْلَ مَجِيئِهِمْ إِلَى الدُّنْيَا، فَهٰذَا زَكَرِيَّا ـ

عَلَيهِ السَّلامُ قَالَ" رَبِّ هَبْ لِي مِن لَّدُنكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ". (سورة آل عمران:38) وَهٰذَا إِبْرَاهِيمُ الْخَلِيلُ عَلَيهِ السَّلامُ ، دَاعِيًا رَبَّهُ الْجَلِيلَ، (رَبِّ هَبْ لِي مِنَ الصَّٰلِحِينَ. فَبَشَّرْنَاهُ بِغُلَامٍ حَلِيمٍ. (سوره الصافات: 100، 101)

فَهُمْ فِي دُعَائِهِمْ لَمْ يَكْتَفُوا بِطَلَبِ الأَبْنَاءِ فَقَطْ، بَلْ خَصَّصُوا دُعَاءَهُمْ بِأَنْ يُرْزَقُوا بِالصَّالِحِينَ مِنَ الْأَبْنَاءِ. فَدُعَاءُ اللهِ جَلَّ جَلالُهُ أَنْ يُصْلِحَ الأَبْنَاءَ، مَنْهَجٌ قُرْآنِيٌّ وَهَدْيٌ نَبَوِيٌّ، وَقَدْ وَرَدَ دُعَاءُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِصِغَارِ الصَّحَابَةِ مِرَارًا، فَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ-رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ : ضَمَّنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ : " اَللّٰهُمَّ عَلِّمْهُ الْكِتَابَ ".(رواه البخاري:75) وَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، أَنَّهُ كَانَ يَأْخُذُهُ وَالْحَسَنَ، وَيَقُولُ : " اَللّٰهُمَّ إِنِّي أُحِبُّهُمَا فَأَحِبَّهُمَا ".(رواه البخاري: 3747).

فَاتَّقُوا اللهَ-عِبَادَ اللهِ-وَرَاقِبُوا أَنْفُسَكُمْ فِي تَرْبِيَةِ أَبْنَائِكُمْ، اِجْتَهِدُوا فِي إِصْلاحِهِمْ، وَتَعَلَّمُوا مَا يَنْفَعُكُمْ فِي تَرْبِيَتِهِمْ فَهُوَ وَاجِبٌ عَلَيْكُمْ، وَكُونُوا لَهُمْ قُدْوَةً فِي جَمِيعِ أَقْوَالِكُمْ وَأَفْعَالِكُمْ، تَغْنَمُوا بِتَوْفِيقِ اللهِ لَهُمْ وَلَكُمْ.فَعَلِّمُوا أَوْلادَكُمُ الْإِعْتِدالَ فِي أَكْلِهِمْ وَشَرَابِهِمْ، وَعَرِّفُوهُمُ الطَّيِّبَ مِنَ الْخَبِيثِ لِيَتَمَيَّزُوا فِي طَعَامِهِمْ، وَيَقْوَوْا فِي عِبَادَةِ رَبِّهِمْ.

فَاتَّقُوا اللهَ - عِبَادَ اللهِ - وَاحْرِصُوا كُلَّ الْحِرْصِ عَلَى رِعَايَةِ الْأَبْنَاءِ، وَحِفْظِهِمْ مِنَ الْوُقُوعِ فِي أَيِّ عَنَاءٍ، تَعِيشُوا مَعَهُمْ بِلا كَدَرٍ وَشَقَاءٍ، وَتَسْعَدُوا بِمَا كَتَبَهُ اللهُ لَكُمْ وَلَهُمْ مِنْ عَطَاءٍ. خَاصَّةً لَا تُعْطُوا الْهَاتِفَ الْجَوَّالَ

لِأَوْلَادِكُمُ الصِّغَارِ لِإِضْرَارِ الْجَوَّالِ عَلَى الْأَطْفَالِ.

أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيطَانِ الرَّجِيمِ.

يَآيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَ اَهْلِيْكُمْ نَارًا وَّ قُوْدُهَا النَّاسُ وَ الْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا يَعْصُوْنَ اللهَ مَآ اَمَرَهُمْ وَ يَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ.

أَقُولُ قَولِي هَذَا وأَسْتَغْفِرُ اللهَ العَظِيمَ لِيْ وَلَكُمْ فَاسْتَغْفِرُوْهُ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ.

شَهْرُ ذِي الْحِجَّةِ

(4) فَضْلُ الْأَمِيرِ

إِنَّ الْحَمْدَ لِلَّهِ، نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنَتُوبُ إِلَيْهِ، وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَسَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا، مَنْ يَهْدِهِ اللهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ، وَمَنْ يُضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ، لَهُ الْحَمْدُ فِي الْأُولَى وَالْآخِرَةِ، يُحْيِي وَيُمِيتُ، وَلَهُ اخْتِلَافُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ النَّاصِحُ الْأَمِينُ، وَقَائِدُ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِينَ، بَلَّغَ الرِّسَالَةَ، وَأَدَّى الْأَمَانَةَ، وَنَصَحَ الْأُمَّةَ، وَجَاهَدَ فِي اللهِ حَقَّ جِهَادِهِ، حَتَّى أَتَاهُ الْيَقِينُ، صَلَّى اللهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَمَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ. أَمَّا بَعْدُ!

فَاتَّقُوا اللهَ عِبَادَ اللهِ: فَالتَّقْوَى وَصِيَّةُ اللهِ لِلْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ، قَالَ تَعَالَى: ﴿وَلَقَدْ وَصَّيْنَا الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَإِيَّاكُمْ أَنِ اتَّقُوا اللهَ﴾ [النِّسَاءُ: 131].

رَتَّبَ اللهُ الْأَجْرَ الْعَظِيمَ لِلْإِمَامِ وَالْأَمِيرِ فِي الْإِسْلَامِ، وَجَعَلَ لَهُ مَكَانَةً عَظِيمَةً، إِذْ أَنَّهُ يَضْمَنُ لِلْعَوَامِ رَاحَةَ أَنْفُسِهِمْ، كَذَا أَنَّ الْإِمَامَةَ مُهِمَّةُ الْخُلَفَاءِ وَأَهْلِ الصَّلَاحِ، وَتُعَدُّ مِنْ أَفْضَلِ الْأَعْمَالِ عِنْدَ اللهِ؛ لِأَنَّ الْأَمِيرَ بِتَحْقِيقِهِ لِلْمَقْصُودِ مِنَ الْخِلَافَةِ؛ يُعْتَبَرُ مُقِيماً لِأَمْرِ اللهِ تَعَالَى فِي الْأَرْضِ، وَمَنْ أَقَامَ أَمْرَ اللهِ بَيْنَ النَّاسِ؛ فَقَدْ أَتَى بِأَهَمِّ الْأَعْمَالِ وَأَسْمَاهَا، وَقَدْ قَالَ اللهُ تَعَالَى: يَٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ ءَامَنُوٓا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنكُمْ ۖ

(سورة نساء:59) وَقِيلَ فِي تَفْسِيرِ أُولِي الْأَمْرِ أَيْ أَصْحَابِ الْوُلَاةِ. (جَلَالَيْنِ)

وَقَالَ تَعَالَى: "وَ اِذَا جَآءَهُمْ اَمْرٌ مِّنَ الْاَمْنِ اَوِ الْخَوْفِ اَذَاعُوْا بِهٖ ؕ وَ لَوْ رَدُّوْهُ اِلَى الرَّسُوْلِ وَ اِلٰۤى اُولِي الْاَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِيْنَ يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ مِنْهُمْ ؕ وَ لَوْ لَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَتُهٗ لَاتَّبَعْتُمُ الشَّيْطٰنَ اِلَّا قَلِيْلًا. (سورة نساء:83)

وَكَذَا تَدُلُّ عَلَى فَضْلِ الْأَمِيرِ أَحَادِيثُ كَثِيرَةٌ. مِنْهَا مَا رُوِيَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : " سَبْعَةٌ يُظِلُّهُمُ اللهُ فِي ظِلِّهِ يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّهُ : اَلْإِمَامُ الْعَادِلُ، وَشَابٌّ نَشَأَ فِي عِبَادَةِ رَبِّهِ، وَرَجُلٌ قَلْبُهُ مُعَلَّقٌ فِي الْمَسَاجِدِ، وَرَجُلَانِ تَحَابَّا فِي اللهِ ؛ اِجْتَمَعَا عَلَيْهِ وَتَفَرَّقَا عَلَيْهِ، وَرَجُلٌ طَلَبَتْهُ امْرَأَةٌ ذَاتُ مَنْصِبٍ وَجَمَالٍ فَقَالَ : إِنِّي أَخَافُ اللهَ، وَرَجُلٌ تَصَدَّقَ أَخْفَى حَتَّى لَا تَعْلَمَ شِمَالُهُ مَا تُنْفِقُ يَمِينُهُ، وَرَجُلٌ ذَكَرَ اللهَ خَالِيًا فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ ".(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ :660) قَالَ الْحَافِظُ ابْنُ حَجَرٍ رَحِمَهُ اللهُ :وَالْمُرَادُ بِالْإِمَامِ الْعَادِلِ صَاحِبُ الْوِلَايَةِ الْعُظْمٰى، وَيَلْتَحِقُ بِهِ كُلُّ مَنْ وَلِيَ شَيْئًا مِنْ أُمُورِ الْمُسْلِمِينَ فَعَدَلَ فِيهِ. وَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ أَطَاعَنِي فَقَدْ أَطَاعَ اللهَ، وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ عَصَى اللهَ، وَمَنْ يُّطِعِ الْأَمِيرَ فَقَدْ أَطَاعَنِي، وَمَنْ يَّعْصِ الْأَمِيرَ فَقَدْ عَصَانِي. (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ:2957)

وَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : "مَنْ دَلَّ عَلَى خَيْرٍ فَلَهُ مِثْلُ أَجْرِ فَاعِلِهِ "(رواه مسلم:1893) قَالَ الْإِمَامُ النَّوَوِيُّ رَحِمَهُ اللهُ: فِيهِ فَضِيلَةُ الدَّلَالَةِ عَلَى الْخَيْرِ وَالتَّنْبِيهِ عَلَيْهِ ، وَالْمُسَاعَدَةُ لِفَاعِلِهِ وَلَا شَكَّ أَنَّ مَسْؤُولِيَّةَ الْأَمِيرِ إِرْشَادُ النَّاسِ إِلَي الْخَيْرِ. كَمَا رُوِيَ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : " مَا مِنْ عَبْدٍ اِسْتَرْعَاهُ اللهُ

رَعِيَّةً، فَلَمْ يَحُطْهَا بِنَصِيحَةٍ، إِلَّا لَمْ يَجِدْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ ".(رواه البخاري:7150)قَالَ الْحَافِظُ: سَبَبُ ذٰلِكَ هُوَ مَا وَصَفَهُ بِهِ الْحَسَنُ الْبَصْرِيُّ مِنْ سَفْكِ الدِّمَاءِ.

وَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : " مَنْ سَنَّ فِي الْإِسْلَامِ سُنَّةً حَسَنَةً، فَلَهُ أَجْرُهَا وَأَجْرُ مَنْ عَمِلَ بِهَا بَعْدَهُ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْقُصَ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْءٌ، وَمَنْ سَنَّ فِي الْإِسْلَامِ سُنَّةً سَيِّئَةً كَانَ عَلَيْهِ وِزْرُهَا وَوِزْرُ مَنْ عَمِلَ بِهَا مِنْ بَعْدِهِ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْقُصَ مِنْ أَوْزَارِهِمْ شَيْءٌ ".(رواه مسلم:1017) وَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :خَيْرُ النَّاسِ أَنْفَعُهُمْ لِلنَّاسِ.(رواه الطَبْراني في الْاَوْسط: 5787)

أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيطَانِ الرَّجِيمِ.

يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَ اُولِي الْاَمْرِ مِنْكُمْ ۚ فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِيْ شَيْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَ الرَّسُوْلِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّ اَحْسَنُ تَاْوِيْلًا۔(سورة نساء:59)

أَقُولُ قَولِي هَذَا وأَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ العَظِيمَ لِيْ وَلَكُمْ فَاسْتَغْفِرُوْهُ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ.

خُطبةُ عِيدِ الفِطرِ

اَللّٰهُ أَكْبَرُ، اَللّٰهُ أَكْبَرُ، اَللّٰهُ أَكْبَرُ، اَللّٰهُ أَكْبَرُ، اَللّٰهُ أَكْبَرُ، اَللّٰهُ أَكْبَرُ، اَللّٰهُ أَكْبَرُ، اَللّٰهُ أَكْبَرُ، اَللّٰهُ أَكْبَرُ كَبِيْراً، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا وَسُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَّأَصِيْلًا. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ، سُبْحَانَ مَنْ شَرَحَ صُدُورَ الصَّائِمِينَ بِنُورِ الْمَعْرِفَةِ وَ الْإِيْمَانِ ، وَأَكْرَمَ عِبَادَهُ الْمُؤْمِنِينَ بِصِيَامِ شَهْرِ رَمَضَانَ الَّذِي أُنْزِلَ فِيهِ الْقِرَانُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدٰي وَ الْفُرْقَانِ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيكَ لَهٗ تَعْظِيْماً لِّشَأْنِهِ ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مّحَمَّداً عَبْدُهٗ وَرَسُولُهُ الدَّاعِي إِلٰى رِضْوَانِهِ ، اَلْهَادِي إِلٰى إِحْسَانِهِ ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيٰ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْماً كَثِيْراً. أَمَّا بَعْدُ: يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ [آل عمران: 102]

أَيُّهَا الْمُسْلِمُونَ! فَقَدْ جَاءَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ : قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَلَهُمْ يَوْمَانِ يَلْعَبُونَ فِيهِمَا، فَقَالَ : " مَا هَذَانِ الْيَوْمَانِ ؟ ". قَالُوا : كُنَّا نَلْعَبُ فِيهِمَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ. فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : " إِنَّ اللّٰهَ قَدْ أَبْدَلَكُمْ بِهِمَا خَيْرًا مِنْهُمَا : يَوْمَ الْأَضْحٰى وَيَوْمَ الْفِطْرِ ".(رواه أبو داود:1134).

مَعْشَرَ الْمُسْلِمِيْنَ! شَرَعَ اللّٰهِ أَعْيَادَ الْمُسْلِمِينَ بِالصَّلَاةِ وَالتَّكْبِيرِ لِكَيْلَا يَبْدَأُوهَا بِاللَّهْوِ وَالْغِنَاءِ وَالطَّرَبِ مَثْلَ أَعْيَادِ الْكُفَّارِ. اَلْعِيدُ مَأْخُوذٌ مِنَ الْعَوْدِ لِأَنَّهٗ يَعُودُ مَرَّةً بَعْدَ مَرَّةٍ، وَقَدْ جَعَلَهُ اللّٰهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى يَوْمَ فَرَحٍ وَسُرُورٍ وَاسْتِبْشَارٍ فَقَالَ تَعَالَى (يُرِيدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيدُ بِكُمُ الْعُسْرَ

وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللهَ عَلَىٰ مَا هَدَاكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ."(سوره البقرة:185)

فَالْفَرَحُ بِالْعِيدِ لِإِظْهَارِ نِعْمَةِ اللهِ عَلَيْنَا بِالتَّيْسِيرِ فِي الشَّرْعِ وَعَدَمِ التَّعْسِيرِ، وَكَذٰلِكَ إِكْمَالُ الصِّيَامِ وَشُكْرُ نِعْمَةِ اللهِ عَلَىٰ هٰذِهِ الْهِدَايَةِ الْخَاصَّةِ، لَيْسَ الْعِيدُ لِمَنْ لَبِسَ الْجَدِيدَ وَتَفَاخَرَ بِالْعَدَدِ وَالْعَدِيدِ، إِنَّمَا الْعِيدُ لِمَنْ خَافَ يَوْمَ الْوَعِيدِ.

عِبَادَ اللهِ! لَا يَنْبَغِي لِلْمُسْلِمِ أَنْ يُّعْرِضَ فِي يَوْمِ الْعِيدِ عَنْ تَفَقُّدِ الْأَرْحَامِ وَالْمَسَاكِينِ وَالْيَتَامٰى، قَالَ اللهُ سُبْحَانَهُ تَعَالٰى: ﴿وَاتَّقُوا اللهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا﴾. [النِّسَاءُ: 1]، وَقَالَ تَعَالَى: ﴿وَأُولُو الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلَى بِبَعْضٍ فِي كِتَابِ اللهِ﴾. [الْأَنْفَالُ: 75]وَقَالَ تَعَالٰى :فَهَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ اَنْ تُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ وَ تُقَطِّعُوْٓا اَرْحَامَكُمْ. (سورة محمد:22)

وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: " مَنْ سَرَّهُ أَنْ يُّبْسَطَ لَهُ فِي رِزْقِهِ، أَوْ يُنْسَأَ لَهُ فِي أَثَرِهِ، فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ". (رواه الْبُخَارِيُّ :2067)

عِبَادَ اللهِ! شَرَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَةَ الْفِطْرِ الَّتِي تُغْنِي الْفُقَرَاءَ يَوْمَ الْعِيدِ عَنِ السُّؤَالِ وَ لِيَكُوْنَ الْعِيدُ يَوْمَ فَرَحٍ وَسُرُورٍ لِجَمِيعِ فِئَاتِ الْمُجْتَمِعَةِ، كَمَا جَاءَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا، قَالَ: فَرَضَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَكَاةَ الْفِطْرِ صَاعًا مِّنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعًا مِّنْ شَعِيرٍ عَلَى الْعَبْدِ وَالْحُرِّ، وَالذَّكَرِ وَالْأُنْثَى، وَالصَّغِيرِ وَالْكَبِيرِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ، وَأَمَرَ بِهَا

أَنْ تُؤَدَّى قَبْلَ خُرُوجِ النَّاسِ إِلَى الصَّلَاةِ.(رواه البخاري:1503)

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : فَرَضَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَكَاةَ الْفِطْرِ طُهْرَةً لِلصَّائِمِ مِنَ اللَّغْوِ وَالرَّفَثِ وَطُعْمَةً لِّلْمَسَاكِينِ .(رواه ابو داود: 1609)

وَ عِنْدَ الشَّافِعِيَّةِ : تَجِبُ صَدَقَةُ الْفِطْرِ بِأَوَّلِ لَيْلَةِ الْعِيدِ فِي الْأَظْهَرِ فَتُخْرَجُ عَمَّنْ مَاتَ بَعْدَ الْغُرُوبِ دُونَ مَنْ وُّلِدَ وَيُسَنُّ أَنْ لَّا تُؤَخَّرَ عَنْ صَلَاتِهِ وَيَحْرُمُ تَأْخِيرُهَا عَنْ يَوْمِهِ وَلَا فِطْرَةَ عَلَى كَافِرٍ وَّلَا عَلٰى مُعْسِرٍ فَمَنْ لَمْ يَفْضُلْ عَنْ قُوْتِهِ وَقُوْتِ مَنْ فِي نَفَقَتِهِ لَيْلَةَ الْعِيدِ وَيَوْمَهُ شَيْءٌ فَمُعْسِرٌ ، وَيُشْتَرَطُ كَوْنُهُ فَاضِلًا عَنْ مَسْكَنٍ وَّخَادِمٍ يَّحْتَاجُ إِلَيْهِ فِي الْأَصَحِّ وَمَنْ لَّزِمَهُ فِطْرَتُهُ لَزِمَهُ فِطْرَةُ مَنْ تَلْزَمُهُ نَفَقَتُهُ.(مِنْهَاجُ الطَّالِبِينَ:70) وَزَكَاةُ الْفِطْرِ هِيَ صَاعٌ مِّنْ غَالِبِ قُوتِ الْبَلَدِ الَّذِي يُقِيمُ فِيهِ الْمُكَلَّفُ. وَالصَّاعُ بِالْوَزْنِ يُسَاوِيْ اِثْنَيْنِ كِيلُوْ وَأَرْبَعَ مِائَةِ غِرَامٍ تَقْرِيبًا. (الفقه المنهجي:40/2)

وَعِنْدَ الْحَنَفِيَّةِ اَلْفِطْرَةُ: نِصْفُ صَاعٍ مِنْ بُرٍّ أَوْ صَاعٌ مِنْ تَمْرٍ أَوْ زَبِيبٍ أَوْ شَعِيرٍ .(متخصر القدوري:)

أَيُّهَا الْأَحِبَّةُ: اَلْمُؤْمِنُ الصَّادِقُ هُوَ مَنْ يَّكُونُ عَمَلُهُ بِالطَّاعَاتِ وَاجْتِنَابُهُ لِلْمَعَاصِي وَالسَّيِّئَاتِ عَادَةً لَّهُ وَمِنْهَاجًا إِلٰى أَنْ يَّتَوَفَّاهُ اللهُ. قَالَ تَعَالَى (وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتَّى يَأْتِيَكَ الْيَقِينُ) وَمَعْنَى الْيَقِينِ: اَلْمَوْتُ. أَيْ اُعْبُدْ رَبَّكَ إِلَى أَنْ تَمُوتَ. فَلَا تَزِيدُهُ مَوَاسِمُ الْخَيْرِ إِلَّا اجْتِهَادًا فِي الْعِبَادَةِ، وَحِرْصًا عَلَى الطَّاعَةِ، فَإِذَا انْقَضَتْ تِلْكَ الْمَوَاسِمُ بَقِيَتْ آثَارُهَا فِي حَيَاتِهِ صُوَرًا حَيَّةً، وَأَعْمَالًا صَالِحَةً مُشَاهَدَةً وَمَحْسُوسَةً، وَالْمُؤْمِنُ الْحَيُّ هُوَ الَّذِي تَتَغَيَّرُ حَيَاتُهُ بَعْدَ

رَمَضَانَ إِلَى الْأَحْسَنِ وَهٰذِهٖ عَلَامَةٌ عَلٰى قَبُولِهٖ قَالَ تَعَالَى: ﴿إِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِينَ﴾(المائدة:27).

أَمَّا مَنْ كَانَ حَالُهٗ بَعْدَ رَمَضَانَ كَحَالِهٖ قَبْلَهٗ، يَهْجُرُ الطَّاعَاتِ، وَيَقْتَحِمُ السَّيِّئَاتِ، وَيُضَيِّعُ الصَّلَوَاتِ، وَيَتَّبِعُ الشَّهَوَاتِ، فَهٰذَا لَا يَزْدَادُ مِنَ اللّٰهِ إِلَّا بُعْدًا، اَللّٰهُمَّ احْفَظْنَا مِنْهُ.

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ

قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَ بِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا ط هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ.

(سورة يونس:58) بَارَكَ اللّٰهُ لِي ولَكُمْ فِي الْقُرْآنِ الْعَظِيْمِ ، وَنَفَعَنِيْ وَإِيَّاكُمْ بِمَا فِيْهِ مِنَ الْآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ، وَأَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ الْجَلِيْلَ لِي وَلَكُمْ وَلِسَائِرِ الْمُسْلِمِينَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ ، فَاسْتَغْفِرُوْهُ وَتُوْبُوا إِلَيْهِ، إِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيمُ.

(نوٹ) دوسرے خطبہ کے شروع میں سات مرتبہ تکبیر "اَللّٰهُ أَكْبَرُ" کہیں۔

خُطْبَةُ عِيدِ الأَضْحَى

اَللّٰهُ أَكْبَرُ، اَللّٰهُ أَكْبَرُ، اَللّٰهُ أَكْبَرُ، اَللّٰهُ أَكْبَرُ، اَللّٰهُ أَكْبَرُ، اَللّٰهُ أَكْبَرُ، اَللّٰهُ أَكْبَرُ، اَللّٰهُ أَكْبَرُ، اَللّٰهُ أَكْبَرُ كَبِيْراً، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيرًا وَسُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَّأَصِيْلًا، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي بِنِعْمَتِهِ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ، وَبِعَفْوِهِ تُغْفَرُ الذُّنُوبُ وَالسَّيِّئَاتُ وَأَشْهَدُ أَنَّ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ . وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، نَشْهَدُ أَنَّهُ بَلَّغَ الرِّسَالَةَ وَأَدَّى الْأَمَانَةَ وَنَصَحَ الْأُمَّةَ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ، أَمَّا بَعْدُ! يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ.

أَيُّهَا الْمُسْلِمُونَ! يَوْمُ عِيدِ الْأَضْحَى الْمُبَارَكُ بِاعْتِبَارِهِ يَوْمُ خَيْرٍ وَبَرَكَةٍ وَبِرٍّ وَإِحْسَانٍ، وَهُوَ يَوْمٌ مِّنْ أَيَّامِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ الْمَشْهُودَةِ، وَهُوَ يَوْمٌ الَّذِي يَرْتَبِطُ بِهِ أَدَاءُ رُكْنٍ عَظِيمٍ مِّنْ أَرْكَانِ الْإِسْلَامِ، أَلَا وَهُوَ رُكْنُ الْحَجِّ .قَالَ اللّٰهُ تَعالى:" ثُمَّ لْيَقْضُوْا تَفَثَهُمْ وَ لْيُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ وَ لْيَطَّوَّفُوْا بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ.(سورة الحج:29) قَالَ سُفْيَانُ رَحِمَهُ اللّٰهُ فِي قَوْلِهِ: ﴿وَلْيُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ﴾ نَذْرُ الْحَجِّ، فَكُلُّ مَنْ دَخَلَ الْحَجَّ فَعَلَيْهِ مِنَ الْعَمَلِ فِيهِ: اَلطَّوَافُ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ، وَعَرَفَةُ، وَالْمُزْدَلِفَةُ، وَرَمْيُ الْجِمَارِ، عَلَى مَا أُمِرُوْا بِهِ.(تَفْسِيرُ ابْنِ كَثِيرٍ)كَمَا أَنَّهُ يَوْمُ التَّضْحِيَّةِ وَالْبَذْلِ وَالْعَطَاءِ وَالْفَرَحِ بِنِعَمِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ.

مَعْشَرَ الْمُسلِمِينَ! فِي سَابِقِ أَيَّامِنَا ولاحِقِهَا عِبَادَاتٌ جَلِيلَةٌ كَمَا قَالَ سُبحَانَهُ وَتَعَالَي: (وَلِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ

مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ؕ (سورة الحج:34) وَجَعَلَ اللهُ لَنَا شَعَائِرَ عَظِيمَةً، وَلَقَدْ حَثَّنَا تَعَالٰى وَحَضَّنَا عَلٰى تَعظِيمِهَا، وَجَعَلَ ذٰلِكَ عَلامَةً عَلى تَقْوَى الْقُلُوبِ فَقَالَ تَعَالٰى: ذٰلِكَ وَمَنْ يُّعَظِّمْ شَعَائِرَ اللهِ فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوبِ.(سورة الحج:32)

وَعَنِ الْبَرَاءِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ: خَطَبَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ، قَالَ: " إِنَّ أَوَّلَ مَا نَبْدَأُ بِهِ فِي يَوْمِنَا هٰذَا أَنْ نُّصَلِّيَ، ثُمَّ نَرْجِعَ فَنَنْحَرَ، فَمَنْ فَعَلَ ذٰلِكَ فَقَدْ أَصَابَ سُنَّتَنَا، وَمَنْ ذَبَحَ قَبْلَ أَنْ يُّصَلِّيَ فَإِنَّمَا هُوَ لَحمٌ عَجَّلَهٗ لِأَهْلِهِ، لَيْسَ مِنَ النُّسُكِ فِي شَيْءٍ ". (رَوَاهُ الْبُخَارِي:968) وَعَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: ضَحَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ، فَرَأَيْتُهٗ وَاضِعًا قَدَمَهٗ عَلَى صِفَاحِهِمَا، يُسَمِّي وَيُكَبِّرُ، فَذَبَحَهُمَا بِيَدِهِ.(رَوَاهُ الْبُخَارِي: 5558) وَأَنْ يَّكُونَ ذَبْحُ الْأُضْحِيَّةِ لِلّٰهِ تَعَالَى خَالِصَةً لَا رِيَاءً وَلَا سُمْعَةً. قَالَ اللهُ تَعَالَى:لَنْ يَّنَالَ اللهَ لُحُوْمُهَا وَ لَا دِمَآؤُهَا وَ لٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ ؕ-(سورة الحج:37)،وَقَالَ تَعَالَى:قُلْ اِنَّ صَلَاتِیْ وَ نُسُكِیْ وَ مَحْیَایَ وَ مَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ، لَا شَرِیْكَ لَهٗ ۚ وَ بِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَ اَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ۔(سورة الأنعام:162)

وَ فِي الْأُضْحِيَّةِ إحياءُ سُنَّةِ إبراهيمَ الْخَلِيْلِ عَلَيْهِ الصَّلاةُ والسَّلامُ حِيْنَ أَمَرَهُ اللهُ عزَّ اسمُهُ بِذَبْحِ الْفِدَاءِ عَنْ وَّلَدِهِ إِسْمَاعِيلَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ فِي يَوْمِ النَّحْرِ، كَمَا ذَكَرَ اللهُ قِصَّتَهٗ فِي الْقُرْآنِ: قَالَ یٰبُنَیَّ اِنِّیْۤ اَرٰى فِی الْمَنَامِ اَنِّیْۤ اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَا ذَا تَرٰى ؕ قَالَ یٰۤاَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ٘ سَتَجِدُنِیْۤ اِنْ شَآءَ اللهُ مِنَ الصّٰبِرِیْنَ، فَلَمَّاۤ اَسْلَمَا وَ تَلَّهٗ لِلْجَبِیْنِ، وَ نَادَیْنٰهُ اَنْ یّٰۤاِبْرٰهِیْمُ، قَدْ

صَدَّقْتَ الرُّءْيَا ۚ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ. اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْبَلٰٓؤُا الْمُبِيْنُ، وَ فَدَيْنٰهُ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ، وَ تَرَكْنَا عَلَيْهِ فِى الْاٰخِرِيْنَ. سَلٰمٌ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ. كَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ. (سورة الصافات: 110،102)

وَ عِنْدَ الشَّافِعِيَّةِ قَالَ الْإِمَامُ النَّوَوِيُّ رَحِمَهُ اللهُ فِي الْمِنْهَاجِ(320) اَلْأُضْحِيَّةُ سُنَّةٌ لَا تَجِبُ إِلَّا بِالْتِزَامٍ وَيُسَنُّ لِمُرِيدِهَا أَنْ لَّا يُزِيلَ شَعْرَهُ وَلَا ظُفْرَهُ فِي عَشْرِ ذِي الْحِجَّةِ حَتَّى يُضَحِّيَ وَأَنْ يَّذْبَحَهَا بِنَفْسِهِ وَإِلَّا فَيَشْهَدُهَا وَلَا تَصِحُّ إِلَّا مِنْ إِبِلٍ وَبَقَرٍ وَغَنَمٍ، وَشَرْطُ إِبِلٍ أَنْ يَّطْعَنَ فِي السَّنَةِ السَّادِسَةِ وَبَقَرٍ وَمَعْزٍ فِي الثَّالِثَةِ وَضَأْنٍ فِي الثَّانِيَةِ وَيَجُوزُ ذَكَرٌ وَّأُنْثٰى وَخَصِيٌّ. وَالْبَعِيرُ وَالْبَقَرَةُ عَنْ سَبْعَةٍ وَالشَّاةُ عَنْ وَاحِدٍ وَأَفْضَلُهَا بَعِيرٌ ثُمَّ بَقَرَةٌ ثُمَّ ضَأْنٌ ثُمَّ مَعْزٌ وَسَبْعُ شِيَاهٍ أَفْضَلُ مِنْ مُشَارَكَةٍ فِي بَعِيرٍ، وَشَرْطُهَا سَلَامَةٌ مِّنْ عَيْبٍ يَنْقُصُ لَحْمًا. فَلَا تُجْزِئُ عَجْفَاءُ وَمَجْنُونَةٌ وَمَقْطُوعَةُ بَعْضِ أُذُنٍ، وَذَاتُ عَرَجٍ وَعَوَرٍ وَمَرَضٍ وَجَرَبٍ يَسِيرٍ، وَلَا يَضُرُّ فَقْدُ قُرُونٍ وَكَذَا شَقُّ الْأُذُنِ وَخَرْقُهَا فِي الْأَصَحِّ. وَيَدْخُلُ وَقْتُهَا إِذَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ كَرُمْحٍ يَّوْمَ النَّحْرِ، ثُمَّ مَضٰى قَدْرُ رَكْعَتَيْنِ وَخُطْبَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ، وَيَبْقٰي حَتَّى تَغْرُبَ آخِرَ التَّشْرِيقِ. وَتُشْتَرَطُ النِّيَّةُ عِنْدَ الذَّبْحِ إِنْ لَمْ يَسْبِقْ تَعْيِينٌ وَإِنْ وَكَّلَ بِالذَّبْحِ أَعْطَاهُ الْوَكِيلَ أَوْ ذَبَحَهُ، وَلَهُ الْأَكْلُ مِنْ أُضْحِيَّةٍ تَطَوُّعٍ وَإِطْعَامُ الْأَغْنِيَاءِ لَا تَمْلِيكُهُمْ، وَيَأْكُلُ ثُلُثًا وَالْأَصَحُّ وُجُوبُ تَصَدُّقٍ بِبَعْضِهَا وَالْأَفْضَلُ بِكُلِّهَا إِلَّا لُقَمًا يَتَبَرَّكُ بِأَكْلِهَا، وَيَتَصَدَّقُ بِجِلْدِهَا أَوْ يَنْتَفِعُ بِهِ. وَلَا تَضْحِيَةَ عَنِ الْغَيْرِ بِغَيْرِ إِذْنِهِ وَلَا عَنْ مَيِّتٍ إِنْ لَمْ يُوصِ بِهَا.

وَعِنْدَ أَبِي حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللهُ: اَلْأُضْحِيَّةُ وَاجِبَةٌ عَلَى كُلِّ حُرٍّ مُسْلِمٍ مُقِيمٍ

مُوسِرٍ فِي يَوْمِ الْأَضْحَى...وَهِيَ جَائِزَةٌ فِي ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ: يَوْمُ النَّحْرِ وَيَوْمَانِ بَعْدَهُ. (مُخْتَصَرُ الْقُدُورِي:208)

أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ، بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ، اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ، فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ، اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ.

بَارَكَ اللهُ لِي ولَكُمْ فِي الْقُرْآنِ الْعَظِيْمِ ، وَنَفَعَنِيْ وَإِيَّاكُمْ بِمَا فِيْهِ مِنَ الْآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ، وَأَسْتَغْفِرُ اللهَ الْعَظِيْمَ الْجَلِيْلَ لِي وَلَكُمْ ولِسَائِرِ الْمُسْلِمِينَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ ، فَاسْتَغْفِرُوْهُ وَتُوْبُوا إِلَيْهِ، إِنَّهُ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيمُ.

(نوٹ) دوسرے خطبہ کے شروع میں سات مرتبہ تکبیر "اَللّٰهُ أَكْبَرُ" کہیں۔

خُطبَةُ كُسُوفِ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي خَلَقَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ، وَأَجْرَاهُمَا بِقُدْرَتِهِ وَمَشِيْئَتِهِ فِي السَّمَاءِ إِلَى الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ، فَسُبْحَانَهُ مِنْ إِلَهٍ مَّا أَعْظَمُهُ، خَضَعَتْ لَهُ جَمِيعُ مَخْلُوقَاتِهِ الْعُلْوِيَّةِ والسُّفْلِيَّةِ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، يُرْسِلُ الرِّيَاحَ مُبَشِّرَاتٍ، وَيُخَوِّفُ عِبَادَهُ بِالْآيَاتِ لِيَدْفَعَهُمْ إِلَى الْخَيْرَاتِ، ويَحْجُزَهُمْ عَنِ الْمُوْبِقَاتِ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ؛ اِمْتَلَأَ قَلْبُهُ لِلّٰهِ تَعَالَى مَحَبَّةً وَّتَعْظِيْمًا وَّرَجَاءً وَّخَوْفًا وَّتَبْجِيْلاً، فَكَانَ إِذَا تَغَيَّرَتْ أَحْوالُ الْكَوْنِ خَرَجَ مَذْعُورًا، وَهَرَعَ إِلَى رَبِّهِ سُبْحَانَهُ دَاعِيًا وَّمُسْتَغْفِرًا ومُصَلِّيًا، صَلَّى اللهُ وَسَلَّمَ وَبَارَكَ عَلٰي مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَتْبَاعِهِ إِلٰى يَوْمِ الدِّينِ. أَمَّا بَعْدُ: يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ [آل عمران: 102]

أَيُّهَا الْإِخْوَةُ: مَاتَ ابْنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الثُّلَاثَاءِ لِعَشْرٍ خَلَوْنَ مِنْ شَهْرِ رَبِيعِ الْأَوَّلِ، فِي السَّنَةِ الْعَاشِرَةِ مِنَ الْهِجْرَةِ فَحَزِنَ عَلَيهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُزْناً شَدِيدًا حَتَّى قَالَ: " إِنَّ الْعَيْنَ تَدْمَعُ، وَالْقَلْبَ يَحْزَنُ، وَلَا نَقُولُ إِلَّا مَا يَرْضَى رَبُّنَا، وَإِنَّا بِفِرَاقِكَ يَا إِبْرَاهِيمُ لَمَحْزُونُونَ ".(رَوَاهُ الْبُخَارِي :1303) وَعَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ : كَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ مَاتَ إِبْرَاهِيمُ، فَقَالَ النَّاسُ : كَسَفَتِ الشَّمْسُ لِمَوْتِ إِبْرَاهِيمَ. فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : " إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ، فَإِذَا رَأَيْتُمْ

فَصَلُّوا وَادْعُوا اللَّهَ ".(رَوَاهُ الْبُخَارِي :1043)

اَلْأَعْمَالُ الْمُتَعَلِّقَةُ عِنْدَ الْكُسُوفِ:

اَلْأَوَّلُ: التَّوْبَةُ وَ الْإِسْتِغْفَارُ: يَقُولُ اللهُ تَعَالَى : {يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا تُوبُوا إِلَى اللهِ تَوْبَةً نَصُوحًا عَسَى رَبُّكُمْ أَنْ يُكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ} [التحريم: 8] وَعَنْ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، أَنَّهُ قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : " مَا مِنْ عَبْدٍ يُذْنِبُ ذَنْبًا، فَيُحْسِنُ الطُّهُورَ، ثُمَّ يَقُومُ فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ يَسْتَغْفِرُ اللهَ ؛ إِلَّا غَفَرَ اللهُ لَهُ ". ثُمَّ قَرَأَ هٰذِهِ الْآيَةَ : " {وَ الَّذِيْنَ إِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوا لِذُنُوْبِهِمْ، وَ مَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ، وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَ هُمْ يَعْلَمُوْنَ.(آل عمران:135} ". (رواه أبو داود: 1521)

وَعَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللهُ عَنْهُ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : " إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ يَبْسُطُ يَدَهُ بِاللَّيْلِ لِيَتُوبَ مُسِيءُ النَّهَارِ، وَيَبْسُطُ يَدَهُ بِالنَّهَارِ لِيَتُوبَ مُسِيءُ اللَّيْلِ، حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا ". رواه مسلم :2759).

اَلثَّانِي:اَلصَّدَقَةُ: رَوَيَ الْبُخَارِيُّ فِي صَحِيْحِهٖ: (1044) عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ خَطَبَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ فَحَمِدَ اللهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ : " إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللهِ لَا يَنْخَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ، فَإِذَا رَأَيْتُمْ ذَلِكَ فَادْعُوا اللهَ، وَكَبِّرُوا، وَصَلُّوا، وَتَصَدَّقُوا ". وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : " إِنَّ الصَّدَقَةَ لَتُطْفِئُ غَضَبَ الرَّبِّ، وَتَدْفَعُ مِيْتَةَ السُّوءِ ".(رواه الترمذي:664)وَعَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : " اِتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ ".(رواه البخاري :1417).وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : " مَنْ أَعْتَقَ رَقَبَةً مُسْلِمَةً، أَعْتَقَ اللهُ بِكُلِّ عُضْوٍ مِنْهُ عُضْوًا مِنَ النَّارِ، حَتَّى فَرْجَهُ بِفَرْجِهِ "..(رواه البخاري :6715)

اَلثَّالِثُ:اَلعِبْرَةُ مِنَ الْكُسُوفِ، عِبَادَ اللهِ!إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللهِ، وَمَخْلُوقَانِ مِنْ مَخْلُوقَاتِ اللهِ، يَنْجَلِيَانِ بِأَمْرِهِ، وَيَنْكَسِفَانِ بِأَمْرِهِ وَرَحْمَتِهِ، فَإِذَا أَرَادَ اللهُ تَعَالَى أَنْ يُّخَوِّفَ عِبَادَهُ مِنْ عَاقِبَةِ مَعَاصِيهِمْ وَمُخَالَفَتِهِمْ كَسَفَهُمَا بِاخْتِفَاءِ ضَوْئِهِمَا كُلِّهِ أَوْ بَعْضِهِ؛ إِنْذَارًا لِّلْعِبَادِ، وَتَذْكِيرًا لَّهُمْ ، لَعَلَّهُمْ يُحْدِثُونَ تَوْبَةً، فَيَقُومُونَ بِمَا يَجِبُ عَلَيْهِمْ مِنْ أَوَامِرِ رَبِّهِمْ ، وَيَبْعُدُونَ عَمَّا حَرَّمَ عَلَيهِمْ ، وَلِذٰلِكَ كَثُرَ الْكُسُوفُ فِي هٰذَا الْعَصْرِ ، فَلَا تَكَادُ تَمْضِي السَّنَةُ حَتَّى يَحْدُثَ كُسُوفٌ فِي الشَّمْسِ أَوِ الْقَمَرِ أَوْ فِيهِمَا جَمِيْعًا، وَذٰلِكَ لِكَثْرَةِ الْمَعَاصِي وَالْفِتَنِ فِي هٰذَا الزَّمَنِ، فَلَقَدْ انْغَمَسَ أَكْثَرُ النَّاسِ فِي شَهَوَاتِ الدُّنْيا، وَنَسُوا أَهْوَالَ الآخِرَةِ، وَأَتْرَفُوا أَبدَانَهُمْ ، وَأَتْلَفُوا أَدْيانَهُمْ ، أَقْبَلُوا عَلَى الْأُمُورِ الْمَادِّيَّةِ الْمَحْسُوسَةِ، وَأَعْرَضُوا عَنِ الْأُمُورِ الْغَيبِيَّةِ الْمَوْعُودَةِ الَّتِي هِيَ الْمَصِيرُ الْحَتْمِيُّ وَالْغَايَةُ الأَكِيدَةُ، وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنْ أَهْلِ هَذَا الْعَصْرِ تَهَاوَنُوا بِأَمْرِ الْكُسُوفِ فَلَمْ يُقِيمُوا لَهُ وَزْنًا، وَلَمْ يُحَرِّكْ فِيهِمْ سَاكِنًا، وَمَا ذَاكَ إِلَّا لِضَعْفِ إِيمَانِهِمْ ، وَجَهْلِهِمْ بِمَا جَاءَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاعْتِمَادِهِمْ عَلَى مَا عُلِمَ مِنْ أَسْبَابِ الْكُسُوفِ الطَّبِيْعِيَّةِ، وَغَفْلَتِهِمْ

عَنِ الأَسْبَابِ الشَّرْعِيَّةِ وَالْحِكْمَةِ الْبَالِغَةِ الَّتِي مِنْ أَجْلِهَا يُحْدِثُ اللهُ الْكُسُوفَ بِأَسْبَابِهِ الطَّبِيعِيَّةِ .

أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

فَإِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ۝ وَخَسَفَ الْقَمَرُ ۝ وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۝ يَقُولُ الْإِنسَانُ يَوْمَئِذٍ أَيْنَ الْمَفَرُّ ۝ (سورة القيٰمة)

بَارَكَ اللهُ لِي ولَكُمْ فِي الْقُرْآنِ الْعَظِيْمِ ، وَنَفَعَنِيْ وَإِيَّاكُمْ بِمَا فِيْهِ مِنْ الْآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ، وَأَسْتَغْفِرُ اللهَ الْعَظِيْمَ الْجَلِيْلَ لِي وَلَكُمْ ولِسَائِرِ الْمُسْلِمِينَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ ، فَاسْتَغْفِرُوهُ وَتُوبُوا إِلَيْهِ، إِنَّهُ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيمُ.

خُطْبَةُ الِاسْتِسْقَاءِ

أَسْتَغْفِرُ اللهَ ، أَسْتَغْفِرُ اللهَ ، أَسْتَغْفِرُ اللهَ ، أَسْتَغْفِرُ اللهَ ، أَسْتَغْفِرُ اللهَ ، أَسْتَغْفِرُ اللهَ ، أَسْتَغْفِرُ اللهَ ، أَسْتَغْفِرُ اللهَ ، أَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ.

اَلْحَمْدُ لِلَّهِ الْغَنِيِّ الْحَمِيدِ، اَلْمَجِيدِ الْكَرِيمِ؛ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ وَيَحْكُمُ مَا يُرِيدُ، نَحْمَدُهُ حَمْدًا كَثِيرًا، وَنَشْكُرُهُ شُكْرًا مَزِيدًا، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ؛ مَا تَقَرَّبَ الْمُتَقَرِّبُونَ بِأَفْضَلَ مِنْ إِظْهَارِ الذُّلِّ وَالْفَاقَةِ وَالِافْتِقَارِ لَهُ سُبْحَانَهُ، وَالْإِلْحَاحِ فِي دُعَائِهِ؛ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ؛ كَانَ كَثِيرَ الِافْتِقَارِ إِلَى اللهِ تَعَالَى، صَلَّى اللهُ وَسَلَّمَ وَبَارَكَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَتْبَاعِهِ بِإِحْسَانٍ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ.

أَمَّا بَعْدُ: فَاتَّقُوا اللهَ تَعَالَى وَأَطِيعُوهُ، وَأَصْلِحُوا قُلُوبَكُمْ، وَجَدِّدُوا تَوْبَتَكُمْ، وَأَلِحُّوا عَلَى اللهِ تَعَالَى فِي دُعَائِكُمْ؛ فَإِنَّ اللهَ تَعَالَى يَنْظُرُ إِلَى قُلُوبِكُمْ، وَيُحِبُّ الْمُلِحِّينَ عَلَيْهِ فِي دُعَائِهِمْ، وَيَسْتَجِيبُ لَهُمْ ﴿ وَهُوَ الَّذِي يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَعْفُو عَنِ السَّيِّئَاتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ * وَيَسْتَجِيبُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَيَزِيدُهُمْ مِنْ فَضْلِهِ وَالْكَافِرُونَ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ﴾ [الشُّورَى: 25- 26].

أَيُّهَا النَّاسُ! اَلِاسْتِسْقَاءُ عِنْدَ جَدْبِ الْأَمْطَارِ سُنَّةٌ، فَعَلَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَفَعَلَهَا صَحَابَتُهُ الْكِرَامُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ، وَفَعَلَهَا الْمُسْلِمُونَ مِنْ بَعْدِهِمْ إِلَى يَوْمِنَا هَذَا ، إِذَا تَأَخَّرَتِ الْأَمْطَارُ، وَعَمَّ الْجَدْبُ؛

لِإِظْهَارِ الضَّرَاعَةِ وَالْفَاقَةِ لِلَّهِ تَعَالَى، وَرَبُّنَا جَوَّادٌ كَرِيمٌ يُجِيبُ الدَّاعِينَ، وَيَرْحَمُ الْمُؤْمِنِينَ.وَ هٰذَا حَدِيثٌ عَظِيمٌ فِي الْإِسْتِسْقَاءِ يَرْوِيهِ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ رَحِمَهُمَا اللهُ مِنْ حَدِيثِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ: " يَذْكُرُ أَنَّ رَجُلًا دَخَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مِنْ بَابٍ كَانَ وِجَاهَ الْمِنْبَرِ، وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ يَخْطُبُ، فَاسْتَقْبَلَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمًا، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللهِ، هَلَكَتِ الْمَوَاشِي، وَانْقَطَعَتِ السُّبُلُ، فَادْعُ اللهَ يُغِيثُنَا، قَالَ : فَرَفَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ فَقَالَ : " اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا، اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا، اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا ". قَالَ أَنَسٌ : وَلَا وَاللهِ مَا نَرَى فِي السَّمَاءِ مِنْ سَحَابٍ، وَلَا قَزَعَةً ، وَلَا شَيْئًا وَمَا بَيْنَنَا وَبَيْنَ سَلْعٍ مِنْ بَيْتٍ وَلَا دَارٍ، قَالَ : فَطَلَعَتْ مِنْ وَرَائِهِ سَحَابَةٌ مِثْلُ التُّرْسِ، فَلَمَّا تَوَسَّطَتِ السَّمَاءَ انْتَشَرَتْ، ثُمَّ أَمْطَرَتْ، قَالَ : وَاللهِ مَا رَأَيْنَا الشَّمْسَ سِتًّا.

ثُمَّ دَخَلَ رَجُلٌ مِنْ ذٰلِكَ الْبَابِ فِي الْجُمُعَةِ الْمُقْبِلَةِ وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ يَخْطُبُ، فَاسْتَقْبَلَهُ قَائِمًا، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللهِ، هَلَكَتِ الْأَمْوَالُ، وَانْقَطَعَتِ السُّبُلُ، فَادْعُ اللهَ يُمْسِكْهَا. قَالَ : فَرَفَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ، ثُمَّ قَالَ : " اَللّٰهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا، اَللّٰهُمَّ عَلَى الْآكَامِ ، وَالْجِبَالِ، وَالْآجَامِ، وَالظِّرَابِ ، وَالْأَوْدِيَةِ، وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ ". قَالَ : فَانْقَطَعَتْ وَخَرَجْنَا نَمْشِي فِي الشَّمْسِ. (رواه البخاري:1013، ومسلم:897)

فَحَرِيٌّ بِأَهْلِ الْإِيمَانِ أَنْ يَسْتَنُّوا بِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْإِسْتِسْقَاءِ ، وَأَنْ يَتَعَلَّمُوا مَا فِي أَحَادِيثِهِ مِنَ الْعِلْمِ وَالْفَوَائِدِ وَالْأَحْكَامِ،

نَسْتَغْفِرُ اللهَ الْعَظِيمَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَنَتُوبُ إِلَيْهِ. اَللّٰهُمَّ أَنْتَ اللهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، أَنْتَ الْغَنِيُّ وَنَحْنُ الْفُقَرَاءُ، أَنْزِلْ عَلَيْنَا الْغَيْثَ، وَاجْعَلْ مَا أَنْزَلْتَ لَنَا قُوَّةً وَّبَلَاغًا إِلَى حِينٍ. اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا، اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا، اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا. اَللّٰهُمَّ أَغِثْنَا، اَللّٰهُمَّ أَغِثْنَا، اَللّٰهُمَّ أَغِثْنَا.

اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُغِيثًا، هَنِيئًا مَرِيئًا، مَرِيعًا غَدَقًا، مُجَلَّلًا عَامًّا، طَبَقًا سَحًّا دَائِمًا. اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا الْغَيْثَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْقَانِطِينَ، اَللّٰهُمَّ إِنَّ بِالْعِبَادِ وَالْبِلَادِ وَالْبَهَائِمِ وَالْخَلْقِ مِنَ اللَّأْوَاءِ وَالْجَهْدِ وَالضَّنْكِ مَا لَا نَشْكُوهُ إِلَّا إِلَيْكَ. اَللّٰهُمَّ أَنْبِتْ لَنَا الزَّرْعَ، وَأَدِرَّ لَنَا الضَّرْعَ، وَاسْقِنَا مِنْ بَرَكَاتِ السَّمَاءِ، وَأَنْبِتْ لَنَا مِنْ بَرَكَاتِ الْأَرْضِ، اَللّٰهُمَّ ارْفَعْ عَنَّا الْجَهْدَ وَالْجُوعَ وَالْعُرْيَ، وَاكْشِفْ عَنَّا مِنَ الْبَلَاءِ مَا لَا يَكْشِفُهُ غَيْرُكَ. اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْتَغْفِرُكَ إِنَّكَ كُنْتَ غَفَّارًا؛ فَأَرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْنَا مِدْرَارًا. اَللّٰهُمَّ اسْقِ عِبَادَكَ وَبَهَائِمَكَ، وَانْشُرْ رَحْمَتَكَ، وَأَحْيِ بَلَدَكَ الْمَيِّتَ. اَللّٰهُمَّ سُقْيَا رَحْمَةٍ، لَا عَذَابٍ وَلَا بَلَاءٍ وَلَا هَدْمٍ وَلَا غَرَقٍ. اَللّٰهُمَّ أَنْتَ أَمَرْتَنَا بِدُعَائِكَ وَوَعَدْتَّنَا إِجَابَتَكَ وقَدْ دَعَوْنَاكَ كَمَا أَمَرْتَنَا فَأَجِبْنَا كَمَا وَعَدْتَّنَا. اَللّٰهُمَّ امْنُنْ عَلَيْنا بِمَغْفِرَةِ مَا قَارَفْنَا وإجابَتِكَ فِي سُقْيَانَا وسَعَةِ رِزْقِنَا، وَصَلِّ اللّٰهُمَّ وَسَلِّمْ عَلَى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ. سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ، وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ.

أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

﴿ وَهُوَ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ حَتَّى إِذَا أَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنَاهُ لِبَلَدٍ مَيِّتٍ فَأَنْزَلْنَا بِهِ الْمَاءَ فَأَخْرَجْنَا بِهِ مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ

كَذَٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتَىٰ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴾ [الأعراف: 57].

بَارَكَ اللهُ لِي ولَكُمْ فِي الْقُرْآنِ الْعَظِيْمِ ، وَنَفَعَنِيْ وَإِيَّاكُمْ بِمَا فِيْهِ مِنْ الْآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ، وَأَسْتَغْفِرُ اللهَ الْعَظِيْمَ الْجَلِيْلَ لِي وَلَكُمْ ولِسَائِرِ الْمُسْلِمِينَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ ، فَاسْتَغْفِرُوْهُ وَتُوْبُوا إِلَيْهِ، إِنَّهُ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيمُ .

اَلْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ

إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ، نَحْمَدُهٗ، وَنَسْتَعِينُهٗ، وَنَسْتَغْفِرُهٗ، وَنَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَ مِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا، مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَلاَ مُضِلَّ لَهُ، وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلاَ هَادِيَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيكَ لَهُ، تَعْظِيمًا لِّشَأْنِهِ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُولُهٗ، وَخَلِيْلُهُ – صَلَّى اللّٰهُ عَلٰي مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ، وَمَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ، وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيْرًا. أَمَّا بَعْدُ:

يٰأَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمْ، وَاعْلَمُوا أَنَّ أَصْدَقَ الْحَدِيثِ كِتَابُ اللّٰهِ، وَأَوْثَقَ الْعُرٰى كَلِمَةُ التَّقْوٰى، وَخَيْرَ الْمِلَلِ مِلَّةُ إِبْرَاهِيمَ، وَخَيْرَ السُّنَنِ سُنَّةُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَشْرَفَ الْحَدِيثِ ذِكْرُ اللّٰهِ وَأَحْسَنَ الْقَصَصِ هٰذَا الْقُرْآنُ وَخَيْرَ الْأُمُورِ عَوَازِمُهَا وَشَرَّ الْأُمُورِ مُحْدَثَاتُهَا، وَكُلُّ مُحْدَثٍ بِدْعَةٌ وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ، وَكُلُّ ضَلَالَةٍ فِي النَّارِ، مَنْ أَطَاعَ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ رَشَدَ وَاهْتَدٰي وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُولَهٗ، فَقَدْ غَوٰي، رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَ لِإِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَ لَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ، اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ، وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ، كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ "،

وَارْضَ اللّٰهُمَّ عَنْ خُلَفَائِهِ الرَّاشِدِينَ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَ عَلِيٍّ وَعَنْ أَزْوَاجِهِ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ، وَعَنْ سَائِرِ الصَّحَابَةِ أَجْمَعِينَ، وَعَنْ

الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ، وَعَنَّا مَعَهُمْ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِجَمِيعِ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ، اَلْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ. اَللّٰهُمَّ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ، اَللّٰهُمَّ أَعِزَّ الْإِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِينَ وَأَذِلَّ الشِّرْكَ وَالْمُشْرِكِينَ وَدَمِّرْ أَعْدَاءَ الدِّينِ، وَانْصُرْ عِبَادَكَ الْمُوَحِّدِينَ، وَاجْعَلِ اللّٰهُمَّ بِلَادَ الْمُسْلِمِينَ آمِنَةً مُطْمَئِنَّةً يَّارَبَّ الْعَالَمِينَ. اَللّٰهُمَّ انْصُرِ الْمُجَاهِدِينَ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَ لِتَكُونَ كَلِمَةُ اللهِ هِيَ الْعُلْيَا. اَللّٰهُمَّ انْصُرْهُمْ فِي كُلِّ مَكَانٍ. اَللّٰهُمَّ آمِنَّا فِي أَوْطَانِنَا، وَأَصْلِحْ وَاحْفَظْ وُلَاةَ أُمُورِنَا. اَللّٰهُمَّ وَفِّقْهِمْ لِمَا فِيهِ عِزُّ دِينِكَ وَنَصْرُ أُمَّةِ الْإِسْلَامِ. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُمْ هُدَاةً مُّهْتَدِينَ صَالِحِينَ مُصْلِحِينَ. يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ.

اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْنَا عَلٰى قَوْلِكَ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ، رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ، رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً، إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ، رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا، رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا أَنْتَ مَوْلَانَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ.

اَللّٰهُمَّ احْفَظِ الْحَرَمَيْنِ الشَّرِيفَيْنِ، اَللّٰهُمَّ احْفَظْ بَيْتَ الْمُقَدَّسِ. اَللّٰهُمَّ احْفَظْ مَرَاكِزَ الْاسْلَامِ، اَللّٰهُمَّ احْفَظْ مَسَاجِدَنَا وَمَدَارِسَنَا وَ مَكَاتِبَنَا. اَللّٰهُمَّ انْصُرْ مَنْ نَصَرَ دِيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ وَ اخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دِيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَجْعَلْنَا مَعَهُمْ. عِبَادَ اللهِ رَحِمَكُمُ اللهُ ! إِنَّ اللهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبٰى، وَيَنْهٰى عَنِ

الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ، يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ، فَاذْكُرُوا اللهَ يَذْكُرْكُمْ، وَادْعُوهُ يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَلِذِكْرُ اللهِ تَعَالَى أَعْلَى وَأَوْلَى وَأَعَزُّ وَأَتَمُّ وَأَكْبَرُ وَاللهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُونَ.

خطبہ سے متعلق مسائل

شوافع کے نزدیک خطبہ کے ارکان

خطبہ کے پانچ ارکان ہیں

(1)اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کرنا۔ جیسے اَلْحَمْدُ لِلّٰه، نَحْمَدُ اللّٰہَ وغیرہ، حمد کا مادّہ اور لفظِ اللہ کا ہونا ضروری ہے۔

(2)رسول اللہ ﷺ پر درود پڑھنا۔ جیسے " اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ یا اُصَلِّیْ عَلَی الرَّسُوْلِ، یا اُصَلِّیْ عَلَی النَّبِيِّ "وغیرہ.

(تنبیہ)درود میں لفظ محمد کا ہونا ضروری نہیں بلکہ آپ ﷺ کے اَسْماءِ مُبارکہ میں سے کوئی بھی اسم ظاہر ہو تو کافی ہے، آپ ﷺ کا اسمِ گرامی نہ لیتے ہوئے صرف ''صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ'' ضمیر کے ساتھ کہے تو یہ کافی نہیں، چاہے اس سے پہلے آپ ﷺ کا ذکر گذر چکا ہو، آپ کے آل اور اصحاب کو بھی درود میں شامل کرنا مستحب ہے۔

(3)تقوی کی وصیت کرنا۔ جیسے ''اَطِیْعُوْا اللّٰہَ، اِتَّقُوا اللہَ وغیرہ۔

وصیت میں اللہ تعالیٰ کی اطاعت پر ابھارنا اور گناہوں سے روکنا ضروری ہے۔

(تنبیہ)مذکورہ تینوں ارکان کا دونوں خطبوں میں پایا جانا ضروری ہے۔

(4)دو خطبوں میں سے کسی ایک میں کم از کم قرآن کریم کی ایک مکمل آیتِ مُفْھِمَہ پڑھنا، لیکن پہلے خطبہ میں پڑھنا افضل ہے اور پہلے خطبہ کے آخر میں پڑھنا مسنون ہے۔

(5)دوسرے خطبہ میں مؤمنین کیلئے امور آخرت سے متعلق دعا مانگنا۔ جیسے ''رَحِمَکُمُ اللہُ'' یا اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ، یا اَللّٰھُمَّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ وغیرہ۔

اگر دعا صرف پہلے خطبہ میں مانگے تو وہ شمار نہ ہوگی۔(حاشیۃ الجمل:2/485،إعانۃ

الطالبین:2/110 الفقہ المنھجي:1/206)

مسئلہ: کوئی خطیب تقوی کی آیت پڑھ کر اسے بیک وقت دو رکن (مثلاً تقوی کی وصیت اور قرأتِ قرآن) کی طرف سے ادا کرنے کا قصد کرے تو یہ صحیح نہیں، اس سے صرف قرأت کا رکن ادا ہو گا۔ (حاشیۃ الجمل:2/488)،

حَنَفِیَّہ کے نزدیک خطبہ کے ارکان:

حَنَفِیَّہ کے نزدیک خطبہ ذکرِ الٰہی کا نام ہے، اگرچہ خطبہ کی نیت سے صرف ایک بار اَلْحَمْدُ لِلّٰه یا لَا اِلٰهَ اِلَّا الله یا سُبْحٰنَ الله کہے، تو اسی قدر سے فرض ادا ہو جائے گا مگر اتنے ہی پر اکتفا کرنا مکروہ ہے۔ " وکفت تحمید أو تھلیلۃ أو تسبیحۃ للخطبۃ المفروضۃ مع الکراھۃ... بنیتھا.(شامی:2/160).

ارکان کے درمیان ترتیب

ارکان کے درمیان

ترتیب سنت ہے، یعنی پہلے حمد پھر درود پھر تقوی کی وصیت پھر قرآن کی آیت اور پھر دعا۔ (فتح الوھاب:178)

خطبہ کا عربی میں ہونا

خطبہ کے ارکان کا عربی میں ہونا ضروری ہے، ارکان کے علاوہ درمیان میں بیان اردو میں ہو تو خطبہ درست ہو گا۔ (روضۃ الطالبین:2/30، حاشیۃ الجمل:2/490)

(اسی طرح ارکان کے علاوہ دئے گئے خطبوں کو اور مختصر کر کے پڑھا جائے تو بھی کوئی حرج نہیں)۔

خطبہ کے شرائط

خطبہ کے سات شرائط ہیں:

(1)وقت کا داخل ہونا: خطبہ جمعہ کا وقت زوال کے بعد شروع ہوتا ہے۔

(2)دونوں خطبوں کا جمعہ کی نماز سے پہلے پایا جانا۔

مسئلہ: خطیب کھڑے رہنے کی طاقت رکھتا ہو تو دونوں خطبوں میں کھڑا ہونا ضروری ہے۔

(4)دونوں خطبوں کے درمیان بیٹھنا، اگر خطیب کسی عُذر کی وجہ سے بیٹھ کر خطبہ دے رہا ہو تو دونوں خطبوں کے درمیان سورۂ اخلاص کے بقدر خاموشی اختیار کرے۔

(5)باوضو ہونا، اور بدن، کپڑے اور جگہ کا نجاست سے پاک ہونا۔

(6)ستر کا چھپانا۔

(7)اتنی بلند آواز میں خطبہ دے کہ اسے ایسے اُنتالیس (39) اَفْراد سن سکیں جنکے ذریعے جمعہ منعقد ہوتی ہے، جیسے وہ سب بالغ و عاقل ہوں، آزاد ہوں، مذکَّر ہوں اور مقیم ہوں۔ (المجموع:4/441، الروضۃ:2/30)الإعانۃ:2/116، المنہاج:1/46)

مسئلہ: دونوں خطبوں اور ان کے ارکان اور خطبہ و نماز کے درمیان تسلسل(پے در پے) کا ہونا ضروری ہے۔(فتح الوھاب:177)

خطبہ میں کس طرح بیٹھے

تمام حضرات خطیب کی جانب متوجہ ہو کر بیٹھیں،(نہ کہ قبلہ رو ہو کر) ۔ (صحیح البخاری:921، والبیھقي:5714، روضۃ الطالبین:2/32)

دوران خطبہ بات چیت کرنے کا حکم

جس آدمی کو خطبہ سنائی دے اسے خاموش رہنا سنت ہے، البتہ اگر کسی خیر کا حکم کرے یا

بُرائی سے منع کرے تو بات کرنے میں حرج نہیں، بہتر ہیکہ اشارہ سے کرے اور جہاں تک ہو سکے بات نہ کرے، دوران خطبہ مسجد میں داخل ہونے والے کے لئے بیٹھنے سے پہلے بات کرنا جائز ہے، لیکن بیٹھنے کے بعد خاموش رہنا سنت ہے۔(روضۃ الطالبین:2/33)

حَنَفِیَّہ: کے نزدیک دوران خطبہ کسی بھی طرح کی بات چیت جائز نہیں ہے۔ **(شامی:2/172)**

دوران خطبہ سلام کرنا

دوران خطبہ داخل ہونے والے کا سلام کرنا مکروہ ہے، لیکن اگر سلام کرے تو سلام کا جواب دیناواجب ہے۔(حاشیۃ الجمل:2/496)

حَنَفِیَّہ: کے نزدیک دوران خطبہ سلام کا جواب دینا جائز نہیں ہے۔(شامی:2/159)

چھینک کا جواب دینا

چھینکنے والے کی حمد کا جواب دینا سنت ہے۔(حاشیۃ الجمل:2/490)

حَنَفِیَّہ: کے نزدیک دوران خطبہ چھینک کا جواب دینا جائز نہیں ہے۔(شامی:2/159)

دورانِ خطبہ تَحِیَّۃُ المَسجد پڑھنا

دوران خطبہ مسجد میں داخل ہو تو تَحِیَّۃُ المَسجد کی مُختَصَر دو رکعت پڑھنا مستحب ہے، نماز میں صرف واجبات ادا کرے، اگر سنت نماز نہیں پڑھی ہے تو سنت نماز پڑھے، اور تَحِیَّۃُ المَسجد کا ثواب سنت کے ساتھ مل جائے گا، بہتر یہ ہے کہ دونوں کی نِیت کرے۔(قلائد الخرائد:1/171)

حَنَفِیَّہ: کے نزدیک دوران خطبہ تَحِیَّۃُ المَسجد یا کوئی نماز پڑھنا جائز نہیں ہے. (شامی:2/159)

خطبہ کے درمیان پانی وغیرہ پینا

خطبہ میں لذّت کے طور پر کوئی چیز پینا مکروہ ہے، لیکن پیاس کی وجہ سے پینے میں کوئی حرج نہیں، نہ خطیب کیلئے اور نہ دیگر لوگوں کیلئے۔(حاشیۃ الجمل 2/35)

حَنَفِیَّہ: کے نزدیک نماز کی طرح خطبہ میں کھانا پینا حرام ہے:"**وكل ما حرم في الصلاة حرم فيها أي في الخطبة فيحرم أكل و شرب وكلام و لو تسبيحا أو رد سلام أو أمر بمعروف بل يجب عليه أن يستمع ويسكت**".(شامی:2/172)

خطبہ کی سنتیں

(1)منبر پر خطبہ دے۔(صحیح البخاری:917)منبر کا محراب کے دائیں جانب ہونا مستحب ہے۔اگر منبر نہ ہو تو کسی بلند جگہ پر خطبہ دے۔(المجموع:4/527)

(2)امام جب منبر کے پاس پہنچے تو وہاں بیٹھے ہوئے لوگوں کو سلام کرے۔(سنن ابي داود: 856)

(3)منبر پر چڑھتے ہوئے جب اس سیڑھی تک پہنچے جس پر خطیب بیٹھتا ہے تو لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر سلام کرے۔(سنن ابن ماجه:1109)

(4)سلام کے بعد ممبر پر بیٹھ جائے۔(سنن ابي داود:1092)

(5)امام کے بیٹھنے کے بعد مؤذن خطیب کے سامنے کھڑے ہو کر اذان دینا شروع کرے، اوراذان پوری ہونے تک خطیب بیٹھا رہے۔(سنن ابي داود:1092)

(6)خطبہ فصیح و بلیغ ہو، جو جلد سمجھ میں آئے۔(الحاوي الكبير:2/441)

(7)خطبہ نہ بہت لمبا ہو اور نہ بہت مختصر بلکہ درمیانی ہو۔(صحیح مسلم:869)

(8)خطبہ کے وقت قبلہ کی طرف پیٹھ اور لوگوں کی جانب چہرہ ہو۔(صحیح البخاری:917، مسلم:544)

(9)دونوں خطبوں کے درمیان سورہ اخلاص کے بقدر بیٹھے اور کچھ تلاوت کرے، سورہ اخلاص کی تلاوت افضل ہے۔(حاشیۃ الجمل 2/36)

(10)خطبہ دیتے وقت ہاتھ میں لاٹھی یا کمان کو رکھے۔(سنن ابي داود:1096)

(11) سامعین خطیب کی طرف متوجہ ہو کر دھیان و توجہ سے خطبہ سنیں۔(صحیح البخاری:921،والبیهقي:5714)

(12)پہلے خطبہ کو "اَسْتَغْفِرُاللّٰهَ لِیْ وَلَکُمْ" سے ختم کرے۔(التهذيب للبغوي 343/2:)

(13)خطیب کو خطبہ کے وقت حاضر ہونا سنت ہے، دیگر حضرات کیلئے جلد از جلد مسجد پہنچنا سنت ہے۔(شرح مسلم للنووي:850)

(14) خطبہ کی اذان کا جواب دینا اور اس کے بعد کی دعا پڑھنا سنت ہے۔ خطبہ میں آپ ﷺ کا اسم گرامی یا وصف یا آیت "إِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ" الخ پڑھی جائے تو معمولی آواز سے درود پڑھنا مسنون ہے، آواز زیادہ بلند کرنا مکروہ ہے، نیز خطبہ میں دعا پر آمین کہنا مستحب ہے، البتہ اس کیلئے ہاتھ نہ اٹھانا سنت ہے۔(صحیح البخاری:914،شرح مسلم:6/162)

حَنَفِيَّه: کے نزدیک جمعہ کے دوسری اذان کا جواب دینا، اذان کے بعد دعا اور خطبہ میں آپ ﷺ کے نام آنے پر درود شریف پڑھنا اور خطبہ میں آنے والی دعاؤں پر آمین کہنا یہ سب زبان سے کہنا درست نہیں ہے، بلکہ دل ہی دل میں یہ سب کہہ لیا جائے اور دو خطبوں کے درمیان بھی زبان سے دعا کرنا اور ہاتھ اٹھا کر دعا کرنا درست نہیں ہے، بلکہ دو خطبوں کے درمیان

دل ہی دل میں دعا کرلی جائے" وَيَنْبَغِي أَنْ لا يُجِيبَ بِلِسانِهِ اتِّفاقًا فِي الْأَذانِ بَيْنَ يَدَيْ الخَطِيبِ، "۔(الشامی۔1/399 نیز دیکھئے: مراقي الفلاح شرح نور الإيضاح:80)

(15)پہلے خطبے میں مکمل یا بعض سورہ "ق" کی تلاوت سنت ہے۔(صحیح مسلم:872)
(المجموع:4/446، روضۃ الطالبین:2/35، حاشیۃ الجمل:2/485)

خطبہ کے مکروہات

(1)دوسرے خطبہ میں (بالخصوص) آپ ﷺ پر درود پڑھتے وقت دائیں بائیں مڑنا۔

(2)منبر پر چڑھتے وقت لاٹھی وغیرہ منبر کی سیڑھی پر زور سے رکھنا۔

(3)خطیب کے منبر پر چڑھنے کے بعد اور بیٹھنے سے پہلے دعا کرنا، بعض ناواقف حضرات کا خیال ہے کہ دعا کی قبولیت کا وقت ہے حالانکہ قبولیت کی گھڑی منبر پر بیٹھنے کے بعد ہوتی ہے۔

(4)بادشاہوں کیلئے دعا کرتے وقت انکے اوصاف میں مُبَالَغَہ کرنا۔

(5)دوسرا خطبہ بہت تیزی سے پڑھنا۔

(6)اِحْتِباء یعنی گوٹ مار کر بیٹھنا، اس لیے کہ اس طرح بیٹھنے سے نیند کا غلبہ ہوتا ہے اور نیند کے سبب اگر سُرین زمین پر اچھی طرح نہ لگی ہو تو وضو ٹوٹ جائے گا اور خطبہ کو بھی غور سے نہیں سنا جائے گا۔

(7)خطیب کیلئے خطبہ کے وقت ہاتھ سے اشارہ کرنا مکروہ ہے۔(المجموع:4/449)

لوگوں کی گردنوں کو پھاندنا۔

جمعہ کے وقت مسجد میں داخل ہونے والے کیلئے لوگوں کی گردنوں کو پھاندتے ہوئے آگے بڑھنا مکروہ ہے۔

حدیث: حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے جمعہ کے

دن ایک شخص کو گردنوں کو پھاندتے ہوئے دیکھا، تو آپ ﷺ نے اس سے فرمایا: اِجْلِسْ فقدْ آذَيْتَ وَآنَيْتَ". کہ بیٹھ جا، تونے تکلیف دی اور تاخیر کی۔(ابن ماجہ:1115)

امام کو آگے جانے کے لئے راستہ نہ ہو تو گردنوں کو پھاند کر جانے میں کوئی حرج نہیں۔

مسجد میں داخل ہونے والے کیلئے پیچھے بیٹھنے کے واسطے جگہ نہ ہو اور آگے جگہ خالی ہو اور اسے وہاں تک جانے کیلئے گردنوں کو پھاند کر جانے کی ضرورت پڑے تو جا سکتا ہے۔(المجموع:4/546)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ، رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا، اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ، وَصَلَّى اللهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ أَجْمَعِيْنَ.



Designed & Printed by: M.K. Offset Printers, Delhi (M) 9810093901